خُدا کے لوگ

پاسبانی خدمت کے لیے بلاہٹ

۲۰۰ جماعتی خاکے برائے سفری سکول

Author
Mrs.Thelma Braun

مُصنّفہ: تھیلما براؤن

Education Resources

Digitally Composed by
R. Amir

خُدا کے لوگ

پاسبانی خدمت کے لیے بلاہٹ

۲۰۰ جماعتی خاکے برائے سفری سـکـول

Education Resources

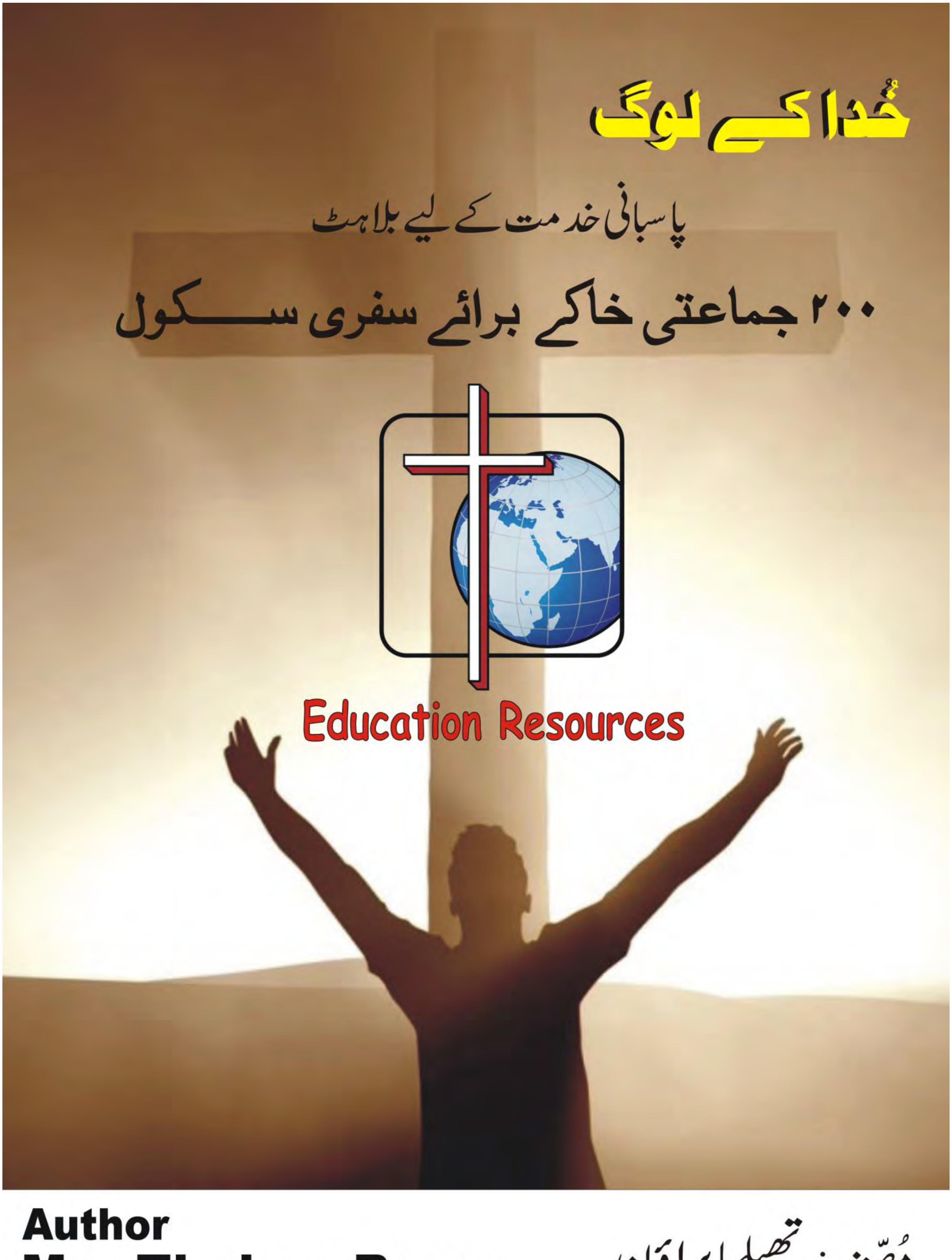

Author
Mrs.Thelma Braun

مُصنّفہ: تھیلما براؤن

بائبل مقدس کی کتابیں

تعارف :

بائبل مقدس کی ٦٦ کتابوں پر عبور حاصل کرنے کے لیے ٨ ہفتے یقیناً بہت کم ہیں بلکہ شاید یہ پوری زندگی میں بھی مکمل نہ ہو سکے۔ لیکن اس کورس سے کم از کم بائبل مقدس کے صفحات کی برکات کا مزہ ضرور لیا جا سکتا ہے اور اس سے ہر روز تحقیق کی عادت کو فروغ ملے گا۔

کلامِ مقدس میں لکھا ہے ''اپنے آپ کو خُدا کے سامنے مقبول اور ایسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کر جسکو شرمندہ نہ ہونا پڑے۔۔۔'' (٢- تمتھیس ٢ : ١٥)۔

جتنا زیادہ آپ کتاب مقدس کو جانیں گے اُتنا ہی زیادہ آپ اسے اور اس کے مصنف کو پیار کریں گے اور اس سے آپ کو اور آپکی جماعت کو برکات ملیں گی۔

یہ نوٹس تیار کرنے کیلئے ہنریٹا سی میئرز کی کتاب ''وٹ دی بائبل از'' جے ورنن کی کتاب ''بریفنگ دی بائبل'' اور جان بالچن کی کتاب ''دی کمپیکٹ سروے آف دی بائبل'' سے مدد لی گئی ہے۔ مزید مطالعہ اور خُدا کی خدمت کے لئے یہ کتابیں بہت اہم ہیں۔

حصہ اول . . . . پرانے عہدنامے کی کتب

سبق نمبر ۱

تعارف

بائبل مقدس انسان کے لیے خدا کی مرضی کا لکھا ہوا مکاشفہ ہے۔ اس کا مرکزی مضمون یسوع مسیح کے وسیلے سے نجات ہے۔ بائبل میں ۶۶ کتب ہیں جنہیں ۴۰ مصنفین نے تقریباً سولہ سو سالوں میں مکمل کیا۔ پرانا عہدنامہ زیادہ تر عبرانی اور نیا عہدنامہ یونانی زبان میں لکھا گیا ہے۔ مصنفین میں بادشاہ اور شہزادے، شاعر اور فلسفی، نبی اور اعلیٰ حکام شامل ہیں۔ ان میں سے چند اعلیٰ تعلیم یافتہ اور چند ایک ان پڑھ ماہی گیر تھے۔ اس اسکول کے پہلے مہینے میں ہم پرانے عہدنامے کا مطالعہ کریں گے۔ یہ ۳۹ کتب مندرجہ ذیل مضامین پر مشتمل ہیں۔

۵ شریعت

۱۲ تاریخ

۵ شاعری

۱۷ صحائف انبیاء (۵ اکبر ... ۱۲ اصغر)

سبق نمبر ۲

پیدائش

بائبل کی پہلی پانچ کتب موسیٰ کی تحریر ہیں اور ان کو (PENTATEUCH) کہتے ہیں۔ لفظ پیدائش کے معنی ہیں "ابتدا یا پیدا ہونا" پیدائش ابتدا کی کتاب ہے۔ یعنی دنیا کی ابتدا (۱:۱-۲۵) نسل انسانی کی ابتدا۔ (۱:۲۶-۲۷) دنیا میں گناہ کی ابتدا (۳:۱-۷)

مخلصی کے وعدے کی ابتدا۔ (۳:۸-۲۴) خاندانی زندگی کی ابتدا۔ (۴:۱-۱۵) انسان کی بنائی ہوئی تہذیب کی ابتدا (۴:۱۶-۹:۲۹) دنیا کی قوموں کی ابتدا۔ (۱۰:۱۱) اور عبرانی نسل کی ابتدا۔ (۱۲:۵۰) پیدائش کی کتاب انسان کی ناکامی کی تاریخ ہے۔ اس کا آغاز "خدا" سے اور انجام "کفن میں" ہوتا ہے۔ اس کتاب کو دو بڑی سوچوں میں تقسیم کرنے کے لیے ایک خلاصہ موجود ہے۔

۱۔ زمین پر گناہ کا داخل ہونا۔ (باب۱-۱۱)

(۱) تخلیق' (باب۱'۲)

(۲) انسان کا گرنا' (باب۳'۴)

(۳) نوح کا طوفان' (باب۵-۹)

(۴) بابل کا برج اور زبان میں اختلاف (باب۱۰'۱۱)

۲۔ نجات دہندہ کی آمد کی تیاری' (باب ۱۲-۵۰)

(۱) ابرہام' مرد ایمان' (باب ۱۲- ۲۳)

(۲) اضحاق' عزیز بیٹا' (باب ۲۴-۲۶)

(۳) یعقوب' خدا کا پیارا اور جسے خدا نے تنبیہہ بھی کی' (باب ۲۷-۳۶)

(۴) یوسف' جو دکھوں کے باوجود خدا سے وفادار رہا' (باب ۳۷-۵۰)

سبق نمبر ۳ خروج

خروج کے معنی ہیں "نکلنے کا راستہ"

مصر میں جانے والے صرف ستر لوگ تھے لیکن جب انہوں نے مصر کو چھوڑا تو وہ ۳۰ لاکھ کی قوم بن چکے تھے۔ پیدائش کی کتاب انسان کی ناکامی کے بارے میں بتاتی ہے۔ جبکہ خروج کی کتاب قادر مطلق خدا کے مخلصی کے کام کو بیان کرتی ہے۔ یہ تاریکی اور اداسی سے شروع ہوتی ہے اور جلال پر ختم ہوتی ہے۔ خروج ۱۲ باب میں ہمیں عید فسح کی شاندار کہانی

نظر آتی ہے جو پرانے عہد نامے کی ہمارے لیے یسوع مسیح کے بہائے گئے خون پر ایمان کے وسیلے سے نجات کی بڑی واضح تصویر ہے۔

خروج کی کتاب کا خلاصہ یوں ہے۔

۱۔ خدا نے موسیٰ کو رہائی دینے والے کے طور پر تیار کیا۔ (باب ۱-۱۱)

۲۔ خون اور قدرت کے وسیلے رہائی۔ (باب ۱۲-۱۴)

۳۔ کوہ سینا کی طرف بڑھنا جو کہ لوگوں کے لیے ایک روحانی سبق ہے۔ (باب ۱۵-۱۸)

۴۔ شریعت کا دیا جانا ہماری گناہ آلودہ فطرت کے لئے الٰہی آئینہ ہے۔ (باب ۱۹-۲۴)

۵۔ خیمہ اجتماع کا نمونہ اور اس کی تعمیر، ثابت کرتا ہے کہ خدا اپنے لوگوں کے درمیان سکونت کرتا ہے۔ (باب ۲۵-۴۰)

سبق نمبر ۴ احبار، گنتی اور استثنا

احبار کی کتاب بنی اسرائیل کی روحانی تربیت میں خدا کی مدد کی تصویری کتاب ہے۔ اس کو کفارہ کی کتاب کہا جاتا ہے۔ قربانیاں کہتی ہیں "درست کرو" پانچ قسم کی قربانیاں ہیں۔ سوختنی قربانی، نذر کی قربانی، سلامتی کی قربانی، گناہ کی قربانی اور خطا کی قربانی، عیدیں کہتی ہیں "درست رکھو" آٹھ قسم کی عیدیں ہیں۔ سبت، فسح، پینتیکوست، نرسنگوں، کفارہ کی عید، عید خیام، سبت کی عید، اور یوبلی کا سال قربانیوں میں بہایا جانے والا خون نجات کو پیش کرتا ہے۔

گنتی کی کتاب بیابانی سفر کو بیان کرتی ہے جو کوہ سینا سے شروع ہو کر ملک کنعان، وعدے کی سرزمین کی سرحد تک جاری رہا۔ اس کتاب کو بڑبڑاہٹ کی کتاب بھی کہا جا سکتا ہے۔ اس میں مرکزی خیال منظم ہونے کے بارے میں ہے۔ گنتی کی کتاب ایماندار کے خدا کے ساتھ چلنے کے بارے میں بتاتی ہے۔

باب ۱-۱۰ ہمیں الٰہی احکام دیتے ہیں۔

باب ۱۱۔۲۰ قوم کی ناکامی کی کہانی سناتے ہیں۔

باب ۲۱۔۳۶ میں مرقوم ہے کہ بنی اسرائیل کس طرح یہواہ خدا کی خوشنودی کو دوبارہ حاصل کر کے بیابان میں بھی آخری فتح کو حاصل کرتے ہیں۔ اس کتاب میں موسیٰ' ہارون' مریم' یشوع اور کالب سب سے اہم شخصیات ہیں۔

استثنا کی کتاب یاداشت کی کتاب ہے۔ یہ موسیٰ کی بنی اسرائیل کو الوداع کہتے وقت کی تقاریر اور گیتوں کا مجموعہ ہے۔ یہ کتاب فرمانبرداری کی برکات اور نافرمانی کی لعنت کو دکھاتی ہے۔ یہ کتاب تقریباً" دو مہینوں کے بارے میں ہے۔ جن میں موسیٰ کے ماتم کے تیس دن بھی شامل ہیں۔ یسوع مسیح نے اکثر استثنا کی کتاب کا حوالہ دیا۔ اس نے اس کتاب میں سے ابلیس کے سوالوں کا جواب دیا۔ استثنا کی کتاب زمین پر آسمان کا مزہ دیتی ہے۔

جائزہ: پیدائش کی کتاب میں ہم تباہ شدہ انسان کو دیکھتے ہیں۔ خروج میں انسان کی مخلصی کو' احبار میں انسان کو پرستش کرنے والے کے طور پر' گنتی میں خدمت گزار انسان کو اور استثنا میں انسان کو فرمانبرداری سیکھتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

سبق نمبر ۵   یشوعؔ' قضاۃ' رُوت

یشوع کی کتاب سے بائبل کی تاریخی کتب کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ کتاب روحانی سچائی' حوصلہ افزائی اور حکمت سے بھرپور کتاب ہے۔ موسیٰ مرچکا تھا لیکن سفر کو جاری رہنا تھا۔ یشوع نے موسیٰ کے کام کو تکمیل تک پہنچایا۔ اس بڑے سورما کے بارے میں اس کتاب کو ہم دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

۱۔ وعدے کی سرزمین کا فتح کیا جانا۔ (باب ۱۔۱۲)

۲۔ وعدے کی سرزمین پر قبضہ حاصل کرنا۔ (باب ۱۳۔۲۴)

قضاۃ کی کتاب بنی اسرائیل کے تاریخی دنوں کا بیان ہے۔ لوگوں نے خدا کو چھوڑ دیا۔ (قضاۃ ۲:۱۳) اور خدا نے لوگوں کو چھوڑ دیا۔ (قضاۃ ۲:۲۳) قضاۃ کی کتاب عظیم سورما

یشوع کی موت کے بعد کے دور سے لے کر ساؤل بادشاہ کے تخت نشین ہونے تک کے دور کو پیش کرتی ہے۔ وعدے کی سرزمین میں پہلے ۳۵۰ سالوں میں کوئی بادشاہ نہیں تھا۔ یہ بیان اس کتاب میں بہت جگہ پڑھا جاسکتا ہے "ہر انسان وہ کچھ کرتا تھا جو اس کی نظر میں بھلا تھا۔" یہ کتاب انسان کی مسلسل ناکامی اور خدا کے مسلسل رحم کو بیان کرتی ہے۔ خاکے کے طور پر اس کو اس طرح پیش کیا جاسکتا ہے۔ سات بدعتیں، سات غیر قوموں کی اسیری میں سات مرتبہ گئے اور سات مرتبہ رہائی پائی۔

روت کی کتاب یسوع مسیح کو ہمارے ہم جنس اور مخلصی دینے والے کے طور پر بیان کرتی ہے۔ یہ کتاب قضاۃ کے تاریک پس منظر پر روشن تصویر ہے۔ یہ کتاب جدعون اور افتاح کے دور کے واقعات کو قلمبند کرتی ہے۔ روت، داؤد نبی جو یسوع مسیح کے آباواجداد میں سے تھا کی پردادی تھی۔ یہ کتاب مسیحا کے خاندان اور قوم جس میں مسیحا نے جنم لیا تھا کے آغاز کے بارے میں بتاتی ہے۔ روت موآبیوں میں سے تھی جو کہ لوط کی نسل کے لوگ اور غیر قوموں میں سے تھے۔ یہ خدا کے فضل کی کیسی تصویر ہے کہ اس نے یسوع مسیح کے خاندان میں غیر قوموں کو اپنا لیا۔

سبق نمبر ۶ ۱۔سموئیل اور ۲۔سموئیل

۱۔ سموئیل کی کتاب بادشاہوں کی چھ کتابوں میں پہلی کتاب ہے۔ یہ سموئیل، سلاطین اور تواریخ کی دو دو کتب ہیں۔ ۱۔ سموئیل کی کتاب میں ۱۱۵ سالوں کے دور کے واقعات قلمبند ہیں جو کہ سموئیل کی پیدائش، ساؤل کے دور کی مشکلات اور داؤد کے عہد حکومت کے آغاز تک ہیں۔ اس کتاب کو تین مرکزی شخصیات کے ناموں تلے تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ سموئیل۔ خدا کا نبی۔ (باب ۱۔۷)

۲ ساؤل۔ خدا کے حضور نافرمان اور ناکام بادشاہ۔ (باب ۸۔۱۵)

۳۔ داؤد۔ مرد خدا۔ (باب ۱۶۔۳۱)

۲۔ سموئیل اور ا۔ سموئیل کی کتاب انسان کے منتخب بادشاہ ساؤل کی ناکامی کو قلمبند کرتی ہے جبکہ ۲ سموئیل کی کتاب منتخب کیے ہوئے بادشاہ داؤد کی تخت نشینی کو بیان کرتی ہے اور "داؤد کے گھرانے" جس میں سے آئندہ دنوں میں مسیحا کو آنا تھا قائم کرنے کے بارے میں بیان کرتی ہے۔ داؤد خدا کے دل کے موافق شخص تھا۔ وہ کامل نہیں تھا لیکن اپنی ناکامی پر توبہ کرنے والا شخص تھا۔ وہ خدا کے لیے نہایت ہی جوشیلا اور زندگی سے بھرپور تھا۔ وہ بھیڑیں چرانے والا' بادشاہ کے دربار میں ساز بجانے والا' سپاہی' مخلص دوست' بہترین کپتان' بادشاہ' عظیم جرنیل' شفیق باپ' شاعر' گنہگار اور شکستہ دل بوڑھا شخص تھا۔ لیکن ہمیشہ خدا کو پیار کرنے والا تھا۔ اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ داؤد کی فتوحات (باب ۱۔۱۰)

۲۔ داؤد کی مشکلات (باب ۱۱۔ ۲۴)

سبق نمبر ۷ پہلا اور دُوسرا سلاطین

یہ دونوں کتب سموئیل کی کتاب کا ہی سلسلہ ہیں۔ یہ ۴۰۰ سالوں کے عرصہ کو بیان کرتی ہیں اور بادشاہت کے پھیلاؤ اور پھر اس کے زوال اور تقسیم کے بارے میں بتاتی ہیں۔ یہوداہ' ملک کے جنوبی حصے کے ۲۰ اور شمالی حصے کے ۱۹ بادشاہ تھے۔ یہوداہ اور اسرائیل دونوں ہی اسیری میں چلے گئے۔ ا۔ سلاطین میں ایلیاہ خدا کی عدالت اور سختی کا نبی اور ۲ سلاطین میں الیشع فضل اور نرمی کا نبی تھا۔ دونوں خدا کے لیے پرزور آوازیں تھیں۔ دونوں کتب کے اہم حصے یہ ہیں۔

۱۔ داؤد کی موت۔ (ا۔ سلاطین ۱' ۲ باب)

۲۔ سلیمان کے دور حکومت کا جلال و حشمت۔ (ا۔ سلاطین ۳۔۱۱ باب)

۳۔ سلطنت کی تقسیم۔ (ا۔ سلاطین ۱۲ باب تا ۲۔ سلاطین ۱۶ باب)

۴۔ اسور کے ہاتھوں اسرائیل کی اسیری۔ (۲۔ سلاطین ۱۷ باب)

۵۔ یہوداہ کا زوال اور بابل کی اسیری۔ (۲۔ سلاطین ۱۸۔۲۵ باب)

سبق نمبر ۸ پہلا اور دُوسرا تواریخ

تواریخ کی کتب نے بھی وہی واقعات قلمبند کیے ہیں جو کہ سلاطین کی کتب میں مرقوم ہیں۔ لیکن مختلف زاویے سے۔ سلاطین کی کتب میں قوم کی تاریخ تخت یا بادشاہوں کے حوالے ہیں۔ سلاطین کی کتب میں محل اور تواریخ کی کتب میں ہیکل مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔ سلاطین سیاسی تاریخ اور تواریخ مذہبی تاریخ کو پیش کرتی ہے۔ سلاطین انسانی اور تواریخ خدا کے نقطہ نگاہ کو پیش کرتی ہے۔

آسا۔ (باب ۱۵)' یہو سفط۔ (باب ۲۰)' یوآس۔ (باب ۲۳' ۲۴)' حزقیاہ۔ (باب ۲۹۔۳۱)' یوسیاہ۔ (باب ۳۵)

یہ 1۔ تواریخ کا خاکہ ہے۔

۱۔ نسب نامہ (باب ۱تا۹)

۲۔ ساؤل بادشاہ کا عہد حکومت (باب ۱۰)

۳۔ داؤد بادشاہ کا عہد حکومت (باب ۱۱تا۲۹)

اور 2۔ تواریخ کا خاکہ یہ ہے۔

۱۔ سلیمان بادشاہ کا عہد حکومت (باب ۱۔۹)

۲۔ سلطنت کی تقسیم اور یہوداہ کی تاریخ (باب ۱۰۔۳۶)

سبق نمبر ۹ عزرا' نحمیاہ اور آستر

عزرا اور نحمیاہ کی کتب خدا کے چنے ہوئے لوگوں کی بابل کی اسیری سے رہائی کی کہانی کو بتاتی ہے۔ عزرا کاہن تھا۔ نحمیاہ ایک مخلص ایماندار تھا۔ بنی اسرائیل کی پہلی ہجرت مصر سے موسیٰ کے اور دوسری ہجرت بابل سے عزرا کے زیر سایہ تھی۔ کچھ یہودی پہلے ہی واپس آ چکے تھے اور جب عزرا یروشلم میں پہنچا تو اپنی توقعات سے بڑھ کر اسے بدترین

حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ یہودیوں نے اس سرزمین کے لوگوں میں شادی بیاہ کر لیے اور وہ کچھ کر ڈالا جس کی تعلیم انہیں غیر قوموں سے ملی۔ (۹:۱-۴) عزرا انتہائی غمزدہ ہوا۔ (۹:۵-۱۵) پھر لوگ عزرا کے گرد جمع ہوئے اور انہیں گہرے طور پر اپنے گناہ کی شدت کا احساس ہوا۔ (۱۰:۱-۴۴) فوراً ہی عزرا انہیں خدا کے پاس مقدس عہد میں لے گیا۔

نحمیاہ عزرا کے تیرہ سال کے بعد یروشلم میں پہنچا۔ وہ فارس کے بادشاہ کے اختیار کے ساتھ یروشلم کی دیواریں تعمیر کرنے کے لیے آیا۔ وہ واقعی ایک انجینئر تھا اور شدید مخالفت کے باوجود سارا کام ۵۲ دنوں میں مکمل ہو گیا۔

ان دونوں کتب کا خاکہ یہ ہے۔

۱۔ زربابل کے زیر سایہ بابل سے واپسی۔ (عزرا ۱-۶)

۲۔ عزرا کے زیر سایہ بابل سے واپسی۔ (عزرا ۷-۱۰)

۳۔ دیواروں کی دوبارہ تعمیر۔ (نحمیاہ ۱-۷)

۴۔ بیداری اور بحالی۔ (نحمیاہ ۸-۱۳)

آستر کی کہانی میں خدا کا لفظ کہیں بھی نظر نہیں آتا۔ لیکن اس کا ہر صفحہ خدا کی حضوری سے بھرپور ہے اور ہر لفظ کے پیچھے خدا چھپا ہوا ہے۔ یہ کتاب سکھاتی ہے کہ خدا مہیا کرنے والا خدا ہے۔ خدا اس کائنات کے پیچھے موجود ہے۔ اس کتاب کے سارے واقعات تین ضیافتوں کے گرد گھومتے ہیں۔

۱۔ اخسویرس کی ضیافت جو کہ فارس کا بادشاہ تھا۔ جب ملکہ وشتی رد کر دی گئی اور مردکی کے لیے آستر کو جسے اس نے پالا تھا۔ اخسویرس کے حضور میں ملکہ بننے کے لئے لانے کا راستہ کھل گیا اور وہ ملکہ بن گئی۔ (باب ۱-۲)

۲۔ آستر کی ضیافت۔ جب یہودیوں کے دشمن ہامان کے برے کام ظاہر ہو گئے تو اسے موت کی سزا دی گئی اور مردکی کو سربلندی ملی۔ (باب ۷)

۳۔ پوریم کی ضیافت جو ایک بڑے خطرے سے یہودیوں کی رہائی کی خوشی میں منائی گئی۔

(باب۹)

سبق نمبر ۱۰

ایُوب

شاعری کی پانچ کتابوں میں سے پہلی کتاب ہے۔ یہ پانچ کتب دل کے تجربات کو بیان کرتی ہیں۔ ایوب کی کتاب ممکنہ طور پر بائبل کی قدیم ترین کتاب ہے۔ یہ کتاب اس سوال کا خدا کی طرف سے جواب ہے کہ "راست باز لوگ کیوں دکھ اٹھاتے ہیں؟" اس کہانی کے آغاز میں ہم آسمان کا ایک نظارا دیکھتے ہیں اور پھر ایوب کو خوشحالی سے غربت میں گرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ اس سے ایوب اور اس کے دوستوں کے درمیان ایک بڑی بحث جنم لیتی ہے۔

۱۔ کہانی کا آغاز آسمان کے ایک نظارے سے ہوتا ہے۔ (باب ۱:۱-۱۲، ۲:۱-۶) اس کے بعد

۲۔ ایوب کا خوشحالی سے غربت میں گرنا۔ (باب ۱:۱۳تا ۲۲، ۲:۷تا۱۰)

۳۔ عظیم مکالمہ جو کہ ایوب اور اس کے چار دوستوں الیفز، بلدد، ضوفر اور الیہو کے درمیان ہوا۔ (باب ۲:۱۱تا باب ۳۷:۲۴) بالا آخر

۴۔ جب خدا مخاطب ہوتا ہے تو کہانی اپنے انجام کو پہنچتی ہے خدا ایوب کو بتاتا ہے کہ انسان جب خدا پر نظر کرتا ہے تو ضرور کچھ نہ کچھ ہوتا ہے۔ (۳۸ تا ۴۲ باب) خدا راست بازوں کو دکھوں میں سے گزرنے کی اجازت دیتا ہے تا کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ سکیں تا کہ خدا ان کو پھر سربلندی بخش سکے۔ سارے دکھوں میں اس کا مقصد بھلائی پیدا کرنا ہے۔ وہ سونے کی مانند آگ میں تپانا چاہتا ہے۔

سبق نمبر ۱۱ زبور

زبور کی کتاب ستائش، دعا اور پرستش کی کتاب ہے۔ زبور خدا کو سربلند کرتے ہیں اور خدا کی ستائش کرتے ہیں۔ ہر انسانی تجربے کا تعلق خدا کے ساتھ ہے۔ یہ کتاب ایک ایماندار کی زندگی کے ہر پہلو اور تمام خوشی اور دکھ، فتح اور ناکامی کے تجربات کی عکاسی کرتی ہے۔ یسوع مسیح کثرت سے زبوروں میں نظر آتا ہے۔ وہ اس کے دکھ اٹھانے اور موت کے سارے منصوبے بیان کرتے ہیں۔ کسی نے زبور کی کتاب کا (PENTATEUCH) پہلی پانچ کتابوں کے نمونے کے مطابق خاکہ بیان کیا ہے۔

۱۔ پیدائش کا حصہ، زبور ۱۔۴۱، انسان خدا کی حضوری میں، پھر اس کے گرنے اور دوبارہ کھڑے ہونے کو پیش کرتے ہیں۔
۲۔ خروج کا حصہ، زبور ۴۲۔۷۲، اسرائیل کی تباہی اور مخلصی کو بیان کرتا ہے۔
۳۔ احبار کا حصہ، زبور ۷۳۔۸۹، تاریکی اور روشنی دونوں میں خدا کی ہیکل کا نقشہ۔
۴۔ گنتی کا حصہ، زبور ۹۰۔۱۰۶ یہ حصہ زمین، اس کی تباہی اور بچاؤ پر مرکوز ہے۔
۵۔ استثنا کا حصہ، زبور ۱۰۷۔۱۵۰، یہ مزامیر خدا کے کلام کی کاملیت اور ستائش کو بیان کرتے ہیں۔

سبق نمبر ۱۲ امثال، واعظ اور غزل الغزلات

سلیمان ایک عظیم بادشاہ تھا۔ جو اپنی حکمت اور دولت کی وجہ سے مشہور تھا۔ اس نے ۳۰۰۰ امثال اور ۱۰۰۵ مزامیر لکھے۔ (۱۔ سلاطین ۴: ۳۱، ۳۲) سلیمان ایک فلسفی، سائنس دان، ماہر تعمیرات جس نے ہیکل بنائی جو دنیا کے عجوبوں میں سے تھی اور ایک بادشاہ تھا۔ امثال کی کتاب حکمت کی باتوں سے بھرپور ہے۔ اس کو اس طرح سے تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ نوجوانوں کے لیے راہنمائی (باب۱-۱۰)

۲۔ تمام انسانوں کے لیے راہنمائی (باب۱۱-۲۰)

۳۔ بادشاہوں اور اعلیٰ مرتبہ والوں کے لیے راہنمائی (باب۲۱-۳۱)

واعظ کی کتاب فطری مذہب اور زندگی کے مقصد اور معنی کے بارے میں انسانی سوچ اور تحقیق قلمبند کرتی ہے۔ اس کتاب میں جو دلائل پیش کیے گئے ہیں۔ وہ خدا کے دلائل نہیں بلکہ انسان کے تجربات کے دلائل ہیں۔ اس کتاب کا مصنف سلیمان ہے۔ اور یہ کتاب اس کی سوچ کی ڈرامائی آپ بیتی ہے۔ جب وہ خدا کی رفاقت سے باہر تھا۔ سلیمان کے پاس بیشک حکمت تھی لیکن اس نے اپنی حکمت پر خود عمل نہیں کیا۔

مرکزی لفظ "بطلان" (بے معنی) یعنی دنیا میں۔

غزل الغزلات کی کتاب کو مسیحی محبت کے گیت کہتے ہیں۔ اس میں چار اہم مضامین پائے جاتے ہیں۔

۱۔ اس میں "شادی کے رشتے" کی جلالی محبت کو بیان کیا گیا ہے۔

۲۔ یہ اسرائیل کے لیے یہوواہ کی محبت کو بیان کرتی ہے۔

۳۔ یہ یسوع مسیح اور کلیسیا کی تصویر ہے۔

۴۔ یہ یسوع مسیح کی رفاقت اور انفرادی طور پر ایماندار کو پیش کرتی ہے۔ یسوع مسیح سے مخلص محبت آج کی کلیسیا کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔

سبق نمبر ۱۳ یسعیاہ

یہ ۱۷ انبوتی کتب میں سے پہلی ہے۔ انبیاء وہ لوگ تھے جنہیں خدا نے اسرائیل کی تاریخ کے تاریک دنوں میں کھڑا کیا۔ وہ اپنے وقت کے مبشر تھے۔ انبیاء کا یہ دور ۵۰۰ سالوں پر محیط ہے اور یہ نویں سے چوتھی صدی قبل از مسیح کا دور ہے۔ یہ انبیاء بادشاہوں اور لوگوں سے بڑی دلیری سے ان کے گناہوں اور ناکامیوں کے بارے میں کلام کرتے تھے۔

یسعیاہ کی کتاب میں ہمیں دو مختلف پرزور مضامین نظر آتے ہیں پہلے حصے میں بنی اسرائیل کی تصویر کشی ہے۔ آخری حصے میں یسوع مسیح کو ہمارے گناہوں کا بوجھ اٹھاتے، سربلند ہوتے اور جلال میں داخل ہوتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔

یسعیاہ کی کتاب کو بائبل کی کتب کا خلاصہ کہا جاتا ہے۔ اس کے ۶۶ ابواب ہیں۔ جیسا کہ بائبل کی ۶۶ کتابیں ہیں اور پہلے حصے کے ۳۹ ابواب پرانے عہدنامے کی ۳۹ کتب کی اور آخری ۲۷ ابواب نئے عہدنامے کی ۲۷ کتب کی مانند ہیں۔ اس کتاب کو "یسعیاہ نبی کی معرفت انجیل" کا نام دیا گیا ہے۔ یسوع مسیح کی کنواری سے پیدائش، اس کا کردار، اس کی زندگی، اس کی موت، اس کا جی اٹھنا اور اس کی دوسری آمد سب کچھ اس کتاب میں مکمل یقینی اور واضح طور پر موجود ہے۔

سبق نمبر ۱۴ یرمیاہ اور نوحہ

یرمیاہ کو "نوحہ کرنے والا نبی" کہتے ہیں۔ جو کلام اسے دینے کے لیے دیا گیا اس نے اس کو شکستہ دل کر دیا۔ وہ سب سے زیادہ نہ قبول کیا جانے والا کلام تھا۔ جو آج تک لوگوں تک پہنچایا گیا۔ یرمیاہ کو غدار کہا گیا کیونکہ اس نے انہیں کہا کہ وہ بابل کی اسیری میں جائیں گے۔ (۳۸: ۱۷-۲۳) بنی اسرائیل کے پاس صرف ایک ہی کام رہ گیا تھا جو وہ کر سکتے تھے۔ دستبرداری، "غیر قوموں کا دور" بابل، جو دانیل کی رویا میں سونے کے سر کے طور پر پیش کیا گیا کے ساتھ ہی شروع ہو چکا تھا۔ یرمیاہ نے بابل کی ۷۰ سالہ اسیری کی پیشن گوئی کی۔ (۲۵: ۹-۱۲) پھر بھی اس نے تاریکی کے بعد کی روشنی کو دیکھا، اور کسی نبی نے بھی اتنے شاندار مستقبل کے بارے میں کلام نہیں کیا۔ جیسا کہ یرمیاہ نے کیا۔ (۲۳: ۳-۸، ۳۰، ۳۱، ۳۳: ۱۵-۲۲) یرمیاہ نے لوگوں کی تعلیم کے لیے یہواہ کے دیئے ہوئے بہت سے علامتی اسباق کو استعمال کیا۔ خدا کا دیا ہوا یہ کلام صرف نامقبول ہی نہیں ٹھہرا بلکہ اسے رد کیا گیا اور یہاں تک کہ یرمیاہ کی موت کا تقاضا کیا گیا۔

ایک خیال موجود ہے کہ نوحہ کی کتاب یرمیاہ نے لکھی، جو کہ پانچ مختلف نظموں کی پرکشش شاعری کی کتاب ہے۔ یہ صرف دکھوں کے بارے میں ہی نہیں ہے۔ بلکہ اپنے لوگوں کے گناہوں پر روتے ہوئے شاعر کے آنسوؤں کے ابر کے اوپر خدا کا سورج پھر بھی چمک رہا ہے۔ (پڑھیں ۳:۲۲-۲۷)

سبق نمبر ۱۵

حزقی ایل

بابل کی اسیری کے دوران حزقی ایل ایک نبی تھا۔ اس نے بنی اسرائیل کی فلسطین کو جلد واپسی کی جھوٹی امیدوں کو ختم کرنے کی اور انہیں عزیز یروشلم کی دردناک تباہی کی خبر کے لیے بھی تیار کرنے کی کوشش کی۔

اس کا کلام تمام نبیوں سے زیادہ روحانی تھا۔ کیونکہ یہ کلام مخصی طور پر خدا سے متعلق تھا۔ اس نے تاریک ترین دنوں میں کلام کیا۔ لوگ اسے یا اس کے کلام کو نہیں سمجھتے تھے۔ اس لیے اس نے ایک نیا طریقہ اختیار کیا۔ تمثیلوں میں کلام کرنے کی بجائے اس نے عملی طور پر پیش کیا۔ (۲۴:۲۴) حزقی ایل خدا کے جلال کا نبی ہے۔ یہاں پر اس کتاب کا ایک مختصر خاکہ موجود ہے یہ یروشلم کی تباہی پر مرکوز کتاب ہے۔

۱۔ محاصرہ سے پہلے۔ (باب ۱-۲۴) حزقی ایل نے یروشلم کی تباہی سے چھ سال قبل اپنی نبوتوں کا آغاز کیا اور ان پیشن گوئیوں کی یقین دہانی کراتا رہا جب تک ایسا ہو نہ گیا۔

۲۔ محاصرہ۔ (باب ۲۵-۳۲) اس کے بعد اس کی نبوتیں یہوداہ کے دشمنوں اور غیر قوموں کی شکست کے تعلق سے ہیں۔

۳۔ محاصرہ کے بعد۔ (باب ۳۳-۴۸) بالاخر بحالی اور یہودہ کے دوبارہ سے قائم ہونے کو پیش کیا گیا ہے۔

سبق نمبر ۱۶ دانی ایل

دانی ایل کو خوابوں کا نبی کہا گیا ہے کیونکہ خدا نے اپنے بھید اس پر ظاہر کیے۔ اس نے مستقبل میں دور تک دیکھا اور مکاشفہ کی کتاب میں سب سے زیادہ حوالہ اس کا دیا گیا ہے۔ اس کی زندگی اور خدمت ۷۰ برسوں پر محیط ہے۔ ۱۶ برس کی عمر میں وہ اسیری میں لے لیا گیا اور اس نے ۹۰ برس سے زیادہ عمر پائی۔ باوجود اس کے کہ وہ قیدی تھا۔ وہ بابل کے وزیر اعظم کے عہدے پر پہنچا۔ سب سے شاندار بات یہ ہے کہ وہ ہمیشہ خدا کا تابع رہا۔

اس کتاب کا خاکہ یہ ہے۔

۱۔ دانی ایل کی ذاتی زندگی۔ (۱:۱تا ۲:۳)

۲۔ دانی ایل کی عوامی زندگی جو کہ غیر قوموں کے دور کی عکاسی کرتی ہے۔ (۲:۴ تا ۷:۲۸)

۳۔ دانی ایل کی نبوتی رویا، قوم کی نبوتی تاریخ۔ (۸ تا ۱۲باب)

سبق نمبر ۱۷ ہوسیع، یوایل اور عاموس

ہوسیع کی کتاب بارہ کتب جن کو انبیاء اصغر کہا جاتا ہے میں سے پہلی کتاب ہے ان صحائف کو ان جسامت کے سبب سے انبیاء اصغر کہا گیا ہے۔ ہوسیع جس کے نام کے معنی "نجات" ہیں کو شمالی سلطنت کا یرمیاہ کہا گیا ہے۔ وہ ایماندار تھا جس کو خدا نے بلایا تا کہ وہ گمراہ بنی اسرائیل تک واضح کلام پہنچائے کہ خدا ان سے پیار کرتا ہے۔ ہوسیع کو ایک کسبی سے شادی کرنے کا حکم دیا گیا۔ جس کے بطن سے اس کے دو بیٹے اور ایک بیٹی نے جنم لیا۔ وہ دوبارہ سے اپنے پیشے کی طرف لوٹ گئی اور ہوسیع نے اسے اپنے گھر سے نکال دیا۔ لیکن خدا نے حکم دیا کہ وہ اسے واپس اپنے گھر میں لائے اور پھر سے محبت کرے۔

اس میں پیغام یہ تھا کہ بنی اسرائیل خدا کی بے وفا قوم تھی لیکن خدا پھر بھی اس سے محبت کرتا تھا اور اس کو واپس وعدے کی سرزمین میں لائے گا۔

ہوسیع کی کتاب کا خاکہ یہ ہے۔

۱۔ ہوسیع نبی اور اس کی بے وفا بیوی جمر۔ (باب ۱-۳:۱)

۲۔ خدا اور بے وفا قوم' بنی اسرائیل۔ (باب ۴-۱۴)

یوایل' یہوداہ کا نبی تھا۔ جس نے ٹڈی دَل کی وبا کا لکھا۔ اس نے اس کا موازنہ مستقبل کی مصیبتوں سے کیا۔ اس نے پانچ مرتبہ خداوند کے دن کے بارے میں کلام کیا جن کا تعلق مصیبتوں سے ہے۔

یوایل کی کتاب کا عظیم مرکزی وعدہ روحانی نجات ہے۔

یوایل کو یہ شرف حاصل ہوا کہ وہ یہ بتا سکے کہ خدا ہر فرد و بشر پر اپنی روح نازل کرے گا۔ (۲:۲۸-۲۹) اس کی تکمیل پینتیکوست کے دن ہوئی۔ (اعمال ۲:۱۷-۱۸)

عاموس ایک چرواہا تھا۔ اس کا پیغام شمالی ملک کے لیے تھا۔ وہ خدا کا خوف اس قدر رکھتا تھا کہ وہ کسی اور سے قطعاً" خوفزدہ نہیں تھا۔ عاموس نے اپنی منادی کا آغاز اس اعلان کے ساتھ کیا کہ خدا کا غضب چھ ہمسایہ قوموں پر نازل ہو گا۔ پھر اس نے یہوداہ اور اسرائیل کے تمام قوم پر آنے والے قحط کا اعلان کیا۔

سبق نمبر ۱۸ عبدیاہ' یوناہ اور میکاہ

عبدیاہ کی کتاب پرانے عہد نامے کی مختصر ترین کتاب ہے۔ جس کا صرف ایک ہی صفحہ اور ۲۱ آیات ہیں۔ لیکن یہ ہمارے لیے آج بھی اہمیت رکھتی ہے۔ یہ ادوم کے خلاف تباہی کی نبوت ہے۔ اس میں دو اہم مضامین ہیں نافرمانی اور غرور کا زوال' اور حلیم اور فرتنوں کی رہائی۔ ادوی عیسو کی نسل سے تھے۔ جس نے پہلوٹھے ہونے کے حق کو بیچ دیا۔ ادوم مسلسل بنی اسرائیل کا دشمن رہا۔ عبدیاہ کے خبردار کرنے کے مطابق ادوم مکمل طور پر تباہ ہوا۔ عبدیاہ نے بھی دوسرے نبیوں کی مانند خداوند کے دن کی اور مسیحا کی بادشاہت قائم ہونے کی پیشن گوئی کی۔

یوناہ کی کتاب میں کوئی نبوت موجود نہیں ہے۔ باوجود اس کے کہ وہ نبی تھا۔ یہ کتاب یوناہ کی ذاتی زندگی کے ایک اہم واقع کو قلمبند کرتی ہے۔ یعنی یسوع مسیح کے جی اٹھنے کے بارے میں۔ اس کتاب میں خدا نے چار چیزوں کو تیار کیا۔ ایک بڑی مچھلی۔ (۱:۱۷) کدو کی بیل۔ (۴:۶) ایک کیڑا۔ (۴:۷) اور مشرق کی لو۔ (۴:۸) خدا اپنے نبی کی حفاظت کر رہا تھا۔

اس کتاب میں ہمیں دو باتوں پر غور کرنا ہے۔ اول۔ یوناہ اپنی موت' دفن ہونے اور جی اٹھنے میں مسیح کی مانند ہے۔ دوئم۔ یوناہ بنی اسرائیل کی مانند ہے۔ جو خدا کے نافرمان تھے۔ دنیا کی قوموں نے انہیں نگل لیا اور تب تک انہیں رہا نہیں کریں گی جب تک یسوع مسیح کی آمد نہیں ہو جاتی۔ پھر بنی اسرائیل ہر جگہ خدا کے گواہ ہوں گے۔

میکاہ نے یروشلم اور اسرائیل کے شہروں پر عدالت ٹھہرنے کا اعلان کیا۔ لیکن جلد ہی امید کا کلام بھی کر دیا۔ اس تباہی اور سزا سے آگے جلال کے دنوں کو دیکھا جب یسوع مسیح حکمرانی کرے گا۔ مسیحا آئے گا۔ (۴:۸) وہ بیت الحم میں پیدا ہو گا۔ (۵:۲-۴)

میکاہ کے تین پیغامات میں قدرتی آگاہی لفظ "سنو" کے ساتھ ملتی ہے۔

۱۔ اول (۱:۲) وہ تمام لوگوں سے مخاطب ہے۔
۲۔ دوئم (۳:۱) وہ بنی اسرائیل کے راہنماؤں سے مخاطب ہے۔
۳۔ سوئم (۶:۱) بنی اسرائیل سے توبہ اور خدا کے پاس واپس لوٹ جانے کے لیے درخواست

سبق نمبر ۱۹ ناحوم' حبقوق اور صفنیاہ

ناحوم کی کتاب کا مضمون نینوہ شہر کی تباہی ہے۔ جس کے بارے میں یوناہ نے آگاہی دی۔ ناحوم کی کتاب یوناہ کے تقریباً ۱۵۰ برسوں کے بعد لکھی گئی۔ نینوہ شہر کے لوگوں کی توبہ زیادہ دیر تک قائم نہ رہی اور یہ شہر اپنے گناہ کے سبب سے برباد ہو گیا۔ نینوہ ان تمام

قوموں کی مانند ہے جو خدا سے رخ موڑ لیتے ہیں۔ وہ انسان یا قوم جو دانستہ طور پر خدا کو رد کرتے ہیں اور بد قسمتی سے اپنے لیے تباہی کو چن لیتے ہیں۔

حبقوق نے سوالات پوچھے اور ان کے جوابات بھی پائے۔ "بد کار لوگ کیوں کامیاب ہوتے ہیں؟" اس سوال پر بحث کی گئی ہے۔ اپنی ساری مشکلات میں حبقوق خدا کے حضور میں دعا میں گیا اور صبر سے اس کے جواب کا انتظار کیا۔ (۲:۱) ایک مختلف دعا کے بعد (۳:۱-۱۶) خدا کا جلال ظاہر ہوا۔

"صادق اپنے ایمان سے زندہ رہے گا۔" (۲:۴) یہ الفاظ بحالی کے دنوں میں بڑی اہمیت کے حامل رہے۔ ان الفاظ کا حوالہ نئے عہد نامہ میں بھی ملتا ہے۔ (رومیوں ۱:۱۷، گلتیوں ۳:۱۱ اور عبرانیوں ۱۰:۳۸)

صفنیاہ کی کتاب خدا کی عدالت اور قہر سے بھرپور ہے۔ (۱:۱۵، ۳:۸) لیکن اس کے پیچھے خدا کی محبت کی جھلک بھی پائی جاتی ہے۔ (۳:۱۷) صفنیاہ نے مختلف قسم کی بت پرستی کو رد کیا۔ ہو سکتا ہے کہ یوسیاہ کے دور کی بیداری لانے میں زیادہ حصہ اس کا ہو۔

اس کتاب کا آغاز مصیبتوں سے لیکن انجام خوشی ہے۔

سبق نمبر ۲۰ حجی زکریاہ اور ملاکی

پرانے عہد نامہ کے بیشتر نبیوں نے اسیری سے قبل کلام کیا۔ صرف دو نبیوں حزقی ایل اور دانی ایل نے اسیری کے دوران نبوت کی۔ حجی، زکریاہ اور ملاکی نے اسیری سے رہائی کے بعد نبوتیں کی۔ ہیکل کی دوبارہ تعمیر اور سجاوٹ حجی نبی کا عظیم جذبہ تھا۔ وہ لوگوں کو دوبارہ تعمیر میں سستی پر جھڑکتا اور ان کے کام کرنے پر ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اس کی کتاب چار پیغامات کا سلسلہ ہے۔ جو اس نے چار مہینوں کے عرصے میں لکھے۔ اس فرض کے لیے اس کی بلاہٹ پر اثر تھی۔ لوگ ہیکل کی تعمیر کے لیے بیدار ہوئے اور انہوں نے اسے تعمیر کیا۔ (۱:۱۲-۱۵)

زکریاہ ایک نوجوان نبی' بوڑھے حجی کے برابر کھڑا ہوا اور اسرائیلیوں کی ہمت بندھائی جب وہ ہیکل کی تعمیر کرتے تھے۔ اور انہیں خبردار کیا کہ وہ خدا کو اپنے باپ دادا کی طرح مایوس نہ کریں۔ اس نے چمکتے ہوئے شاندار رنگوں سے اسرائیل کے مستقبل کی تصویر کشی کی۔ یسعیاہ کے علاوہ زکریاہ نبی نے سب سے بڑھ کر نجات دہندہ کے بارے میں پیشن گوئیاں کیں۔ مستقبل میں دور تک دیکھتے ہوئے اس مسیحا کو دکھ اور تکلیف میں اور پھر قدرت اور بڑے جلال میں دیکھا۔

ملاکی کی کتاب پرانے اور نئے عہد نامے میں ایک پل ہے۔ ملاکی اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کی آواز کہ "خداوند کی راہیں تیار کرو۔" کے درمیان ۴۰۰ سالوں کی خاموشی ہے۔ پرانے عہد نامے کا اختتام لفظ لعنت پر ہوتا ہے۔ جبکہ نئے عہد نامے کا اختتام برکت سے ہوتا ہے۔ بیداری کے دور کو دیکھتے ہوئے (نحمیاہ ۱۰: ۲۸-۳۹) لوگ روحانی طور پر سرد اور اخلاقی طور پر گر چکے تھے۔ ملاکی بحال کرنے والے کے طور پر آیا اور اس نے جھڑکتے ہوئے حوصلہ افزائی بھی کی۔

ملاکی کے یسوع مسیح کی دوسری آمد کے بارے میں جس کا ہم سب کو انتظار ہے سنجیدہ اعلان کو پڑھیں (ملاکی ۳: ۱۶ یا ۴: ۳ آیت)۔

حصّہ دوئم . . . . نئے عہد نامے کی کتب

سبق نمبر ۲۱ اناجیل کا تعارف

لفظ "انجیل" کے معنی "خوشخبری" ہیں۔ چاروں مصنفین کو مبشرین کہا گیا ہے جس کے معنی ہیں "خوشخبری کو لانے والا" متی، مرقس، اور لوقا کی اناجیل کو مماثلتی (SYNOPTIC) اناجیل کہا جاتا ہے۔ کیونکہ یوحنا کی انجیل کے برعکس یہ اناجیل یسوع مسیح کی زندگی کا ایک جیسا بیان پیش کرتی ہیں۔

مماثلتی اناجیل بیشتر گلیل میں یسوع مسیح کی خدمت اور یوحنا کی انجیل یہودیہ میں مسیح کی خدمت کے متعلق بتاتی ہیں۔ مماثلتی اناجیل اس کے معجزات، تماثیل اور پیغامات جو اس نے بھیڑ کو دیئے کا بیان کرتی ہے۔ یوحنا کی اناجیل یسوع مسیح کی گہری تعلیمات، اس کی گفتگو اور دعاؤں کو پیش کرتی ہے۔ پہلی تین اناجیل یسوع مسیح کی عملی خدمت اور یوحنا کی انجیل یسوع مسیح کی گہری دعائیہ زندگی اور باپ سے گہری رفاقت کو پیش کرتی ہے۔ وہ سب کچھ جو نبیوں نے کہا ہم یسوع مسیح کی زمینی زندگی میں دیکھتے ہیں اور جو کچھ اس کے بعد خطوط میں لکھا گیا ہے وہ الٰہی اناجیل کا ہی سلسلہ ہے بلکہ اناجیل ہی ہیں۔

اناجیل بتاتی ہیں کہ یسوع مسیح کب اور کیسے آیا؟

خطوط بتاتے ہیں کہ یسوع مسیح کیوں اور کس لیے آیا۔

سبق نمبر ۲۲

متّی کی انجیل

متّی کی انجیل یسوع مسیح کو بطور بادشاہ پیش کرتی ہے۔ چونکہ یہ یہودیوں کے لیے لکھی گئی اس لیے یسوع مسیح کو بطور ابن داؤد پیش کیا گیا ہے۔ اس کا شاہی نسب نامہ پہلے باب میں موجود ہے جو کہ ابرہام تک جاتا ہے۔ اس انجیل میں پرانے عہد نامے کے ۲۹ حوالے دیئے گئے ہیں۔ جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ یسوع مسیح ان تمام نبوتوں کی تکمیل تھا جو مسیحا کے متعلق ہوئیں۔

متی کو جب یسوعؔ مسیح نے چنا تب وہ رومی قانون کے تحت کفرنحوم میں محصول لینے والا تھا۔ (۹:۹، ۱۰:۳) دوسرے مبشرین اس بڑی ضیافت کے بارے میں بتاتے ہیں جو متی نے یسوع کو دی اور اس اہم نقطے کو خاص طور پر قلمبند کرتے ہیں کہ وہ سب کچھ چھوڑ کر اس کے پیچھے ہو لیا۔ بے شک وہ مالدار شخص تھا۔

متی کی انجیل مسایاہ خدا کا مسح کیا ہوا' کی انجیل ہے۔ اس کتاب میں روح کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ یسوع ناصری ہی وہ مسایاہ ہے جس کے بارے میں موسیٰ اور دوسرے نبیوں نے پیشن گوئیاں کیں۔

صرف متی کی کتاب ہی مشرق سے تین مجوسیوں کی آمد کے بارے میں بتاتی ہے۔ پہاڑی وعظ نے خدا کی بادشاہی کے لیے آئین کو واضح کیا۔ بادشاہت کا لفظ متی کی انجیل میں ۵۵ مرتبہ استعمال ہوا ہے' اس لیے کہ یہ بادشاہ کی انجیل ہے۔ متی ۲۴ اور ۲۵ باب میں یسوعؔ مسیح کے بیشتر بیانات اس کی دوسری آمد کے بارے میں ہیں۔

متی کی کتاب میں یسوع مسیح کے اٹھائے جانے کا ذکر نہیں ہے۔ اس کے اختتام پر یسوع مسیح ابھی زمین پر ہی موجود تھا۔ اس لیے کہ ابن داؤد کو ابھی جلال میں حکمرانی کرنا باقی ہے۔

سبق نمبر ۲۳ مرقس کی انجیل

مرقس کی انجیل یسوع مسیح کو بطور خادم پیش کرتی ہے۔ رومیوں کو لکھی گئی اس کتاب میں کوئی نسب نامہ نہیں کیونکہ لوگ خادم کے نسب نامہ میں دلچسپی نہیں رکھتے۔

اس انجیل کا مصنف مرقس یوحنا، مریم کا بیٹا اور برنباس کا قریبی رشتہ دار ہے۔ وہ پولوس اور برنباس کے ہمراہ انطاکیہ گیا اور وہ ان کے درمیان کسی مشکل کا سبب بنا۔ (اعمال ۱۲:۲۵، ۱۳:۵) پھر وہ سختیوں کی وجہ سے ان سے جدا ہو گیا۔ (اعمال ۱۳:۱۳) بالآخر وہ پولوس کا موثر مددگار بن گیا۔ (کلسیوں ۴:۱۰، ۱۱۔۲ تیمتھیس ۴:۱۱) پطرس اس کی تبدیلی کا وسیلہ بنا اور اسے اپنا بیٹا کہتا ہے۔ (پطرس ۵:۱۳) ہم پطرس کے اثر کو اس انجیل میں دیکھتے ہیں۔ یہ مختصر ترین انجیل ہے جو کہ عمل اور کامیابی کے حصول سے بھرپور ہے۔ مرقس نے یہ انجیل روم میں رہتے ہوئے یقیناً رومیوں کے لیے لکھی۔ وہ مصروف لوگ تھے اور قوت اور عمل میں یقین رکھتے تھے۔ وہ الفاظ سے زیادہ عمل کو اہمیت دیتے تھے۔ پرانے عہد نامے کے بہت کم حوالے ملتے ہیں۔ صرف چار تماثیل دی گئی ہیں۔ کوئی لمبا تعارف نہیں دیا گیا ہے۔ ایسے الفاظ فی الفور (یا فوراً جیسے الفاظ) تیز رفتاری کو پیش کرنے کے لیے ۴۰ مرتبہ استعمال کیے گئے۔ معجزات زیادہ اہمیت کے حامل نظر آتے ہیں۔ ۲۰ معجزات قلمبند کیے گئے ہیں۔

سبق نمبر ۲۴ لوقا کی انجیل

لوقا کی انجیل میں یسوع مسیح کامل انسان کے طور پر نظر آتا ہے۔ یہ انجیل یونانیوں کو لکھی گئی اور یسوع مسیح کا نسب نامہ ابرہام کی بجائے پہلے انسان، یعنی آدم تک بیان کیا گیا۔ بطور کامل انسان یسوع مسیح دعا میں اور فرشتے اس کے ساتھ خدمت کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

لوقا پولوس کا ساتھی جو ایک طبیب تھا۔ نئے عہد نامے کی کتاب کے مصنفین میں سے واحد لوقا غیر قوموں میں سے تھا۔ وہ ایک تعلیم یافتہ اور گہرا مشاہدہ رکھنے والا شخص تھا۔ وہ

اعمال کی کتاب کا بھی مصنف تھا۔ اس نے یسوع مسیح کو کامل انسان کے آئیڈیل کے طور پر پیش کیا ہے۔

یہ انجیل ایک گنہگار کے لیے ہے۔ یہ یسوع مسیح کی ترس سے بھرپور محبت کو پیش کرتی ہے جو اس نے انسان کو بچانے کے لیے انسانی صورت اختیار کی۔ ڈاکٹر لوقا نے یسوع مسیح کی معجزانہ پیدائش کے مکمل حقائق کو ہمارے لیے واضح کیا ہے۔ صرف لوقا نے چرواہوں کی آمد کے بارے میں بتایا ہے۔ ۱۲ برس کی عمر میں یسوع مسیح کے ہیکل میں جانے کے بارے میں بتانے والا بھی صرف لوقا ہی ہے۔ بطور انسان اس نے اپنے ہاتھوں سے محنت کی اور دکھ اٹھایا۔ اس انجیل میں چھ میں سے پانچ معجزات شفا کے ہیں۔ صرف لوقا ہی نے سردار کاہن کے نوکر ملخس کے کان کن شفا کا ذکر کیا ہے۔ (لوقا ۲۲:۵۱) لوقا کی انجیل زمین پر رد کیے ہوئے لوگوں کے لیے ہے وہ عورتوں کے بارے میں سب سے زیادہ بتانے والا ہے۔ اس کی کتاب شاعرانہ اور خوبصورت گیتوں سے مزین ہے۔ تمام مصنفین میں سے مسیح کی دعاؤں کے بارے میں زیادہ کہنے والا بھی لوقا ہی ہے۔

سبق نمبر ۲۵ یُوحنّا کی انجیل

یوحنا یسوع مسیح کو خدا کے بیٹے کے طور پر پیش کرتا ہے۔ یہ انجیل مکمل طور پر یسوع مسیح کے الٰہی رشتے کو ظاہر اور پیش کرتی ہے۔ اس کا مصنف یوحنا "گرج کا بیٹا" وہ "شاگرد جس سے یسوع مسیح محبت کرتا تھا" اس کا باپ زبدی ایک مالدار ماہی گیر اور اس کی ماں سلومی یسوع کی مخلص پیرو کار تھی۔ اس کا بھائی یعقوب تھا۔ دوسرے مبشرین کے تقریباً ایک نسل کے بعد یوحنا نے لکھا۔ وہ تقریباً ۲۵ برس کا تھا جب یسوع مسیح نے اسے بلایا۔ وہ یوحنا بپتسمہ دینے والے کا پیرو کار تھا۔ زندگی کے آخری حصے میں کہیں ۸۰ اور ۱۰۰ سال بعد از مسیح میں اسے پتمس کے جزیرے میں نظر بند کر دیا گیا جب سارا نیا عہد نامہ مکمل ہو چکا تھا۔ ماسوائے اس کی اپنی تصانیف کے۔

یوحنا کی انجیل میں دوسری اناجیل کی نسبت یسوع مسیح کی آواز بلند اور بااختیار نظر آتی ہے۔ یوحنا کی انجیل میں یسوع مسیح ۳۵ مرتبہ خدا کو "میرا باپ" کہہ کر مخاطب ہوا۔ ۲۵ مرتبہ اس نے اختیار کے ساتھ "میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں" کے الفاظ کہے۔ یوحنا کہتا ہے کہ اس نے یہ انجیل اس لیے لکھی تاکہ لوگ ایمان لاسکیں کہ یسوع ہی نجات دہندہ ہے۔ یوحنا اس بارے میں سات ثبوت پیش کرتا ہے۔

یوحنا ۱:۳۴، ۱:۴۹، ۶:۶۹، ۱۱:۲۷، ۲۰:۲۸، ۲۰:۳۱ اور ۱۰:۳۶ وہ سات معجزات کو قلمبند کرتا ہے۔

۲:۱-۱۱، ۴:۴۶-۵۴، ۵:۱-۴۷، ۶:۱-۱۴، ۶:۱۵-۲۱، ۹:۱-۴۱ اور ۱۱:۱-۵۱ اور اس کتاب میں یسوع مسیح کی الوہیت اس کے سات بار لفظ "میں ہوں" میں ظاہر ہوتی ہے۔

سبق نمبر ۲۶

اعمال

لوقا اپنی انجیل میں یہ دکھاتا ہے کہ یسوع مسیح نے زمین پر کیا "کرنا شروع کیا" اعمال میں دکھاتا ہے کہ پاک روح کے وسیلے سے وہ کیا کچھ مسلسل کرتا رہا۔ یسوع مسیح کا زندہ آسمان پر اٹھایا جانا لوقا کی انجیل کا آخری واقعہ ہے۔ اعمال میں یہ پہلی حقیقت ہے جو بیان کی گئی۔

اعمال میں رسولوں کے ذریعے پاک روح کے کاموں کو قلمبند کرتا ہے۔ پاک روح کا نام ۷۰ مرتبہ لیا گیا ہے۔ لفظ "گواہ" ۳۰ سے زیادہ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔

اس کتاب کا آغاز یروشلم میں انجیل کی منادی سے ہوتا ہے۔ جو کہ یہودیوں کا مرکز ہے۔ اس کا اختتام روم میں انجیل کی منادی سے ہوتا ہے جو کہ دنیا کا مرکز ہے۔ ایک ہی صدی کے عرصہ میں رسولوں نے ہر سمت جاکر اس وقت کی دنیا کی تمام قوموں میں انجیل کی منادی کی۔ (کلسیوں ۱:۲۳)

اعمال ۱ باب سے ۱۲ باب تک ہم پطرس کو یہودیوں میں گواہی دیتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ اس کا پیغام ہے "توبہ کرو۔"

اعمال باب ۱۳ تا ۲۸ تک ہم پولوس کو غیر قوموں میں گواہی دیتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ وہ کہتا ہے "ایمان لاؤ" اعمال کی کتاب مشنری خدمت کے لیے ایک راہنما کتاب ہے۔ یہ مشنری کام کے مقصد کو پیش کرتی ہے تاکہ لوگوں تک یسوع مسیح کی نجات بخش سچائی کو پہنچائیں۔

ابتدائی کلیسیا اپنے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے بڑے واضح پروگرام رکھتی اور ان پر عمل کرتی تھی۔ انہوں نے کام کے مرکز کے طور پر گنجان آبادی کے علاقے کو منتخب کیا سارا انحصار پاک روح پر تھا اور ایک بڑا جذبہ موجود تھا۔ پولوس رسول کے تین مشنری دورے پُراثر منادی کے کام کی اہم مثالیں ہیں۔

سبق نمبر ۲۷ **رومیوں**

یہ خطوط میں سے پہلا خط ہے ۱۳ خطوط پولوس نے لکھے اس لیے انہیں پولوس کے خط کہا جاتا ہے۔ (اس میں عبرانیوں کا خط بھی شامل ہے۔ جبکہ اس کے بارے میں ہم پورے یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ پولوس ہی اس کا مصنف تھا۔) پولوس خالصتاً" یہودی نسل سے تھا۔ اس عظیم کام کے لیے جو اس نے کیا' رومی شہریت' یونانی تعلیم اور عبرانی مذہب نے اہم کردار ادا کیا۔

یروشلم میں عید فسح کے لیے آنے والے اور پینتیکوست کے دن تبدیل ہونے والے رومی اپنے ساتھ خوشخبری کے بیج روم میں لے گئے اور وہاں کلیسیا کا آغاز کیا۔ ۲۸ برس کے بعد پولوس نے وہاں جانا چاہا اور یہ خط اس نے کرنتھس سے لکھا۔ یہاں اپنے تیسرے مشنری دورے پر اس نے تین ماہ گزارے۔

رومیوں کی کتاب خدا کے طریقہ کار کو دکھاتی ہے کہ کس طرح گنہگار اشخاص راست باز بن جاتے ہیں۔ یہ ہماری نجات پر سب سے عظیم تصنیف ہے۔ اس کتاب کا خاکہ یہ ہے۔ باب ۱ تا ۸ تعلیمی ہیں' پہلے تین ابواب خاص طور پر دیکھیں۔ ۱:۸ اور (۳:۲۰) انسان کی

انسان کی گناہ آلودہ حالت کو بیان کرتے ہیں۔ خدا کی راست بازی جو معاف کیے جانے کے سبب سے ملتی ہے۔ (۳:۲۱، ۵:۱۱) اس کے بعد ایمانداروں کو پاکیزگی کا پیغام ملتا ہے۔ (۵:۱۲، ۸:۳۹)

باب ۹ تا ۱۱ اس دور کو پیش کرتے ہیں جس میں ساری تاریخ میں بنی اسرائیل کے لیے خدا کا مقصد ظاہر ہوتا ہے۔

سبق نمبر ۲۸ پہلا اور دوسرا کرنتھیوں

پولوس رسول کے دنوں میں نفسانی کرنتھس رومی حکومت کے گناہ کا مرکز تھا۔ تمام یونان میں سے یہ سب سے اہم شہر تھا۔ اس کی دولت بے بہا تھی۔ بنیادی بداخلاقی بکثرت موجود تھی۔ اس بگڑے ہوئے پس منظر میں پولوس نے کرنتھس میں انجیل کی منادی کی۔ کلیسیا کی بنیاد رکھی اور یہ دو خطوط لکھے۔ کرنتھس کے لوگوں نے خط کے ساتھ ایک وفد بھیجا۔ (۷:۱، ۱۶:۱۷)۔ کرنتھیوں کلیسیا کے حالات کے تعلق سے پولوس کا جواب ہے۔ نفسانیت کے سبب شراکت کی میز پر ان کا رویہ تحقیر آمیز تھا۔ عورتیں سادگی پسند نہیں تھیں اور کلیسیا کے ارکان شادی بیاہ اور روحانی نعمتوں پر بحث کر رہے تھے۔ پولوس یسوع مسیح کے جی اٹھنے کے بہت سے ثبوت ۱۵ باب میں پیش کرتا ہے۔

دوسرا کرنتھیوں کا خط پولوس نے اپنی خوشی کے اظہار میں لکھا جب اسے پہلے خط کے حوصلہ افزا نتائج کی خبر ملی۔

اس خط میں دوسرے کسی بھی خط کی نسبت وہ اپنی شخصی زندگی کے بارے میں لکھتا ہے۔ اس خط کا آغاز "تسلی" (۱:۳) اور اختتام بھی "تسلی" (۱۳:۱۱) پر ہوتا ہے۔

سبق نمبر ۲۹

گلتیوں

گلتیہ جو ایک دیہاتی علاقہ تھا میں پولوس نے اپنے دوسرے مشنری سفر کے دوران کلیسیاؤں کی بنیاد رکھی۔ شریعت کے عالموں نے پولوس کے بعد نجات کو کاموں کے سبب سے حاصل کرنے کی تعلیم دینی شروع کر دی۔ جھوٹے استادوں نے یہ کہہ کر لوگوں کو گمراہ کرنا شروع کر دیا کہ انہیں ہر طرح کی رسومات کو پورا کرنا ہے۔ پولوس ان کو بتانا چاہتا تھا کہ نہ تو کام نہ ہی کچھ اور ان کو نجات دہندے کے پاس لا سکتے تھے۔ جب پولوس نے سنا کہ گلتیہ کے لوگ ان جھوٹے استادوں کی تعلیم کو قبول کرنے کے قریب ہیں تو اس نے اشد ضرورت کے تحت خود خط لکھا۔ (گلتیوں ۶:۱۱) یہ خط مسیحی اعلان آزادی تھا' یہ شریعت اور فضل کا موازنہ پیش کرتا ہے۔

یہ سخت اور سنجیدہ پیغام ہے اس میں کوئی تعریف و ستائش یا شکرگزاری موجود نہیں ہے۔ کسی کو نام لے کر مخاطب نہیں کیا گیا۔ اس میں جذبات اور گہرے احساسات ہیں۔ یہ اندرونی کشمکش کو پیش کرتا ہے۔ یہ مارٹن لوتھر کا پسندیدہ خط تھا۔

تمام بائبل میں یہ مضبوط ترین اعلان اور ایمان سے راستباز ٹھہرنے کی تعلیم کے لیے مضبوط تعلیم مہیا کرتا ہے۔

سبق نمبر ۳۰

افسیوں

یہ ان چار خطوط میں سے ہے جو جیل میں سے لکھے گئے۔ (فلپیوں' کلسیوں اور فلیمون باقی تین خطوط ہیں) یہ کلیسیا کے عظیم بھید کو بیان کرتا ہے۔ اس کو کبھی کبھی پولوس کا "پاک ترین مقام" یا "پولوس کا تیسرے آسمان" کا خط بھی کہا جاتا ہے۔

پاک روح کی طرف سے پولوس کو دوسرے مشنری سفر کے دوران ایشیا میں داخل ہونے کی اجازت نہیں تھی۔ جہاں کا اہم مرکز افسس تھا۔ وہ یورپ میں کرنتھس تک گیا اور اس کے بعد وہ افسس کے راستے واپس آیا۔ وہ تیسرے مشنری سفر کے دوران وہاں

واپس آیا اور دو برس تک وہاں خدمت کی۔ (اعمال ۱۹:۱۰) افسس کے لوگوں نے پولوس سے سب سے زیادہ بائبل کی تعلیم کو سنا۔ وہاں اسے مخالفت کا سامنا بھی ہوا لیکن خدا نے اسے محفوظ رکھا۔ وہ افسس کی کلیسیا سے محبت رکھتا تھا۔ اس گہری روحانی کتاب کا مطالعہ مددگار ہو سکتا ہے۔

۱۔ ایمانداروں کا مقام۔ "یسوع مسیح میں" آسمانی مقاموں میں (باب ۱: ۳)

۲۔ ایماندار کی زندگی۔ (باب ۴-۶)

(الف) کلیسیائی طور پر۔ (باب ۴)

(ب) اخلاقی طور پر۔ (باب ۵)

(ج) معاشرتی طور پر۔ (باب ۵: ۲۱ - ۶: ۹)

(د) جنگی طور پر۔ (باب ۶: ۱۰ تا ۲۴)

سبق نمبر ۳۱ فلپیوں اور کُلسیوں

یہ دونوں خطوط بھی افسیوں اور فلیمون کی طرح جیل سے لکھے گئے۔ فلپیوں کا خط بنیادی طور پر "شکرگزاری" کا خط ہے۔ جو کہ اپفردِتُس نے فلپی کی کلیسیا کو پولوس اور تیمتھیس کی طرف سے پہنچایا تاکہ اس تحفہ کی شکرگزاری کے طور پر پیش کر سکے جو اس کلیسیا کی طرف سے انہیں ملا۔ پولوس کو فلپی کی کلیسیا سے خاص محبت تھی۔ دریا کے کنارے اس کی ملاقات عورتوں کی ایک جماعت سے ہوئی اور لدیہ نے نجات پائی۔ بعد میں پولوس اور سیلاس کو جیل میں ڈال دیا گیا اور پیٹا گیا۔ آدھی رات کے وقت جبکہ وہ دعا اور ستائش کر رہے تھے کہ ایک بڑے زلزلے نے قید خانے کی بنیادیں ہلا ڈالیں جیلر اور اس کا خاندان یسوع مسیح پر ایمان لائے اور انہیں بپتسمہ ملا۔ (اعمال ۱۶) خوشی اس کتاب کا مرکزی لفظ ہے۔

۱۔ دکھوں میں خوشی، باب ۱

۲۔ خدمت میں خوشی باب ۲

۳۔ مسیح میں خوشی باب ۳

۴۔ قناعت پسندی میں خوشی باب ۴۔

پولوس نے کلسیوں کے نام خط اس لیے لکھا کہ بدعتی تعلیم دی جا رہی تھی اور اسے درست کرنا ضروری تھا۔ مسیحیوں نے سوچا کہ انہیں ختنہ کو جاری رکھنا ہے اور دکھانے کے متعلق شریعت کے قوانین، عیدیں او فرشتوں کی شفاعت کو بھی جاری رکھنا ہے۔ انہوں نے مسیح کی الوہیت کو نہیں سمجھا تھا۔ اس لیے وہ یہ سمجھ نہ پائے کہ وہ سب جس کی انہیں ضرورت ہے وہ یسوع میں انہیں مل سکتی ہے۔

پولوس ان کی درستی کرتا ہے۔

۱۔ تعلیمی طور پر۔ (باب ۱ اور باب ۲)

۲۔ علمی طور پر۔ (باب ۳ اور ۴)

سبق نمبر ۳۲ پہلا اور دوسرا تھسلنیکیوں

پولوس اور سیلاس نے تھسلنکیہ کی کلیسیا کی بنیاد دوسرے مشنری سفر کے دوران رکھی۔ (اعمال ۱۷:۱-۱۰) یہودیوں کے ہجوم کے سبب سے وہ ایک ماہ سے بھی کم عرصہ وہاں ٹھہر سکے۔ اس نوزائیدہ کلیسیا نے بڑی مضبوطی کو ظاہر کیا۔ اس کے بیشتر ارکان غیر قوموں میں سے تھے۔ جنہوں نے بت پرستوں میں سے نکل کر خداوند کو قبول کیا اور اب انہیں مخالفت اور بت پرست ماحول کا سامنا تھا۔

پولوس کو اس بات کی دوچند فکر تھی کہ وہ کیسے ترقی کر رہے تھے۔ تیمتھیس نے یہ خبر پہنچائی۔ (۳:۶) اور پولوس ان کو ایمان میں رہنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ پولوس یسوع مسیح کی دوسری آمد کے بارے میں بہت کچھ کہتا ہے تاکہ لوگوں میں خدمت اور مسیحی زندگی کو گزارنے کے لیے تحریک پیدا کر سکے۔

(۱:۱۰،۲:۱۹،۳:۱۳،۴:۱۶-۱۸ اور ۵:۲۳)

۲۔ تھسلنیکیوں کا خط پہلے خط کے تھوڑی دیر بعد ہی لکھا گیا۔ اس کا مضمون مسیح کی آمد ثانی ہے۔ کچھ لوگوں میں پہلے خط میں آمد ثانی کے ذکر سے پریشانی پیدا ہو گئی۔ دوسرا خط ان واقعات کا اعلان ہے جو آمد ثانی سے قبل ہوں گے اور پولوس مسیحیوں کو ایذا رسانی میں سے گزرنے کے لیے محنت کرنے کے لیے اور مسیح کی آمد کا صبر سے انتظار کرنے کا حوصلہ دیتا ہے۔

سبق نمبر ۳۳ پہلا اور دوسرا تیمتھیس

تین خطوط یعنی پہلا اور دوسرا' تیمتھیس اور ططس کو پاسبانی خطوط کہا جاتا ہے کیونکہ یہ ان نوجوانوں کے لیے بالغ پاسبان کو نصیحت ہے جن کو بعد میں دوسروں کو پاسبانی خدمت کے لیے تربیت دینا تھی۔ تیمتھیس کا باپ یونانی اور ماں یہودی تھی۔ جب پولوس اپنے آبائی شہر لسترہ میں گیا تو اس وقت ۱۵ سالہ تیمتھیس نے مسیح کو قبول کیا۔ (اعمال ۱۶:۱تا ۳' ۱ تیمتھیس ۱:۲) سات برسوں کے بعد وہ پولوس کا مشنری ساتھی بن گیا۔

پہلا تیمتھیس اپنی پہلی قید کے بعد پولوس افسس میں گیا۔ جب بھی پولوس کو جانا ہوتا وہ تیمتھیس کو سارے کام کی ذمہ داری سونپ کر جاتا۔ تیمتھیس جو کہ ایک شرمیلا اور حساس شخص تھا کے لیے اکیلے رہنا تکلیف دہ آزمائش تھی۔ پولوس نے یہ خط کرنتھس سے اس کی حوصلہ افزائی اور عملی نصیحت دینے کے لیے لکھا۔ ۳:۱۵ اہم حوالہ ہے۔ تیمتھیس کو نصیحت کی گئی کہ وہ جھوٹی تعلیم کے خلاف خبردار رہے اور دعا کی اہمیت پر زور دے۔ ایک اچھے خادم کی خوبیاں اور کلیسیا کے عہدیداروں کے لیے واضح ہدایات دی گئی ہیں۔

دوسرا تیمتھیس پولوس کا لکھا ہوا آخری خط ہے۔ جب وہ روم کے قید خانہ میں تھا اور اسے اپنی موت کے وقت کے قریب ہونے کا یقین ہو چکا تھا۔ اس کو اچانک ہی

ترسیس میں قید کر لیا گیا اور اس کو اپنی کتابیں اور اوپر پہننے کا چوغہ ساتھ لینے کا بھی موقع نہیں ملا۔ (۴:۱۳) وہ اکیلا تھا۔ (۴:۱۰-۱۲) اور توقع تھی کہ اسے پھانسی دے دی جائے اس نے تیمتھیس سے درخواست کی کہ وہ مرقس کو اور چند چیزیں جو پیچھے رہ گئی تھی ان کو ہمراہ لے کر آئے۔

اہم مضامین، دکھ، خدمت، گمراہی اور کلام ہیں۔

سبق نمبر ۴۴

طِطُس اور فلیمون

طِطس خالصتاً غیر قوموں میں سے تھا اور یہ بھی پولوس کے ہاتھوں مسیح کو قبول کرنے والا شخص تھا۔ (۱:۴) پولوس نے کرنتھیس کی کلیسیا کے مسائل کو حل کرنے کی مشکل ذمہ داری طِطس کو سونپی۔ (۲کرنتھیوں ۷:۶،۷) پولوس کو طِطس کی قابلیت پر بہت بھروسا تھا کیونکہ بعد میں اسے کریتے کی مشکل کلیسیا میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے بھیجا گیا۔ (۱:۵)

طِطس "مسائل کو سلجھانے والا" اور نازک صورتحال کو سنبھالنے والا شخص تھا۔ وہ تیمتھیس سے زیادہ مضبوط اور شاید زیادہ بالغ نظر آتا تھا۔

یہ خط عملی نصیحت اور جھوٹی تعلیم کے خلاف آگاہی سے بھرپور ہے۔ اس خط کا مرکزی مضمون کے تعلق سے کلیسیائی ذمہ داریوں اور تعلیمات سے متعلق اصلاح اور نصیحت کرنا جس میں خاص طور پر اچھے کاموں کو برقرار رکھنے پر زور دیا گیا ہے۔

فلیمون شفاعت پر ایک خوبصورت خط ہے۔ جس میں فلیمون سے التجا کی گئی ہے کہ وہ اپنے بھاگے ہوئے غلام کو معاف کر دے اور اس کو اس کی جگہ پر بحال کرے۔ فلیمون بظاہر ایک مالدار شخص تھا۔ (۵-۷، ۲۲) اور شاید پولوس ہی کے ہاتھوں اس نے مسیح کو قبول کیا۔ (آیت ۱۹) انیمسیس بھاگ کر روم پہنچ گیا جہاں پر وہ پولوس کے زیر اثر مسیحی ہو گیا۔ (آیت ۱۰)

یہاں پر اُنسمیس کے کردار میں تبدیلی کی گواہی اور معافی کے لیے درخواست موجود ہے۔

سبق نمبر ۳۵ عبرانیوں

اس خط پر کوئی دستخط موجود نہیں ہیں۔ لیکن زیادہ یقین یہ ہے کہ پولوس نے لکھا۔ یہ خط خاص طور پر عبرانی مسیحیوں کو لکھا گیا اور اس کا مقصد تھا کہ اس بات کو پیش کیا جائے کہ مسیحیت کا دور پرانے عہدنامے کی کہانت سے زیادہ جلالی تھا۔ مسیح وہ کامل کاہن ہے جس نے کامل قربانی پیش کی پہلے دس ابواب بتاتے ہیں کہ خدا کا بیٹا فرشتوں سے' موسیٰ سے' یشوع سے' ہارون سے اور ملک صدق سے برتر ہے۔

باب ۱۱ سے ۱۳ ایمان کی زندگی کو پیش کرتے ہیں۔

سبق نمبر ۳۶ یعقوب

اس خط کا مصنف شاید یسوع مسیح کا بھائی تھا جو یروشلم کی کلیسیا کا راہنما ہوا۔ (اعمال ۱۲:۱۷' ۱۵:۱۳) وہ ۶۲ بعد از مسیح میں شہید کیا گیا۔

بظاہر یہ خط ان یہودیوں کو لکھا گیا جو مسیحی ہو چکے تھے اور وہ یروشلم سے باہر رہتے تھے۔ لیکن اس کا پیغام اتنا صاف اور عملی ہے اس کا بڑا مضمون جو تمام مسیحیوں پر لاگو ہوتا ہے۔ عملی مذہب ہے جو کہ اچھے کاموں سے ظاہر ہوتا ہے۔ چند پیراگراف خاص حالات میں مسیحیوں کے لیے ہیں۔ جو آزمائشوں میں گھرے ہیں۔ (۱:۲تا ۴) دولتمند مسیحیوں کے لیے' (۱:۹' ۱۱:۵-۱تا ۲) کلیسیائی ارکان کے رویوں کے بارے میں (۲:۱-۹) جو استاد کی جگہ پر ہیں۔ (۳:۱) اور وہ جو گمراہی کی طرف جارہے ہیں۔ (۵:۱۹-۲۰)

یعقوب اپنی تعلیم کی واضح الفاظ میں تصویر کشی کرتا ہے۔ ان مثالوں کو دیکھیں۔

(۱:۶' ۱۱' ۱۷' ۲۳' ۲۶' ۳:۳' ۵' ۷' ۱۲' ۴:۱۴' ۵:۱-۲' ۷)

سبق نمبر ۳۷ پہلا اور دوسرا پطرس

ا۔ پطرس دکھ اٹھانے والے مسیحیوں کے نام خط ہے جو ایذا رسانی کے باعث سراسیمہ تھے۔ یہ خوش کن خط جو دل سے لکھا گیا مضمون سے زیادہ وعظ ہے۔ بنیادی لفظ "دکھ" ۱۵ سے زیادہ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔

پطرس یسوع مسیح کی عظیم نجات اور ایماندار کی زندگی' اس کا مقام اور اس کے فرائض کے بارے میں بات کرتا ہے۔ وہ شہری معاشرتی' اچھی شہریت' اور ایماندار کے طور پر تمام فرائض کو بیان کرتا ہے۔ وہ یسوع مسیح کو امید کا منبع (ا:۳) ذبح کیے جانے والا برہ (ا:۱۹) کونے کے سرے کا پتھر (۲:۶) کامل نمونہ (۲:۲۱) دکھ اٹھانے کی عمدہ مثال (۲:۲۳) گناہوں کو اٹھانے والا (۲:۲۴) روحوں کا گلہ بان (۲:۲۵) اور سربلند خداوند (۳:۲۲) کے طور پر بیان کرتا ہے۔

۲۔ پطرس جھوٹے اور گمراہ کرنے والے استادوں کے خلاف آگاہی کے طور پر لکھا گیا خط ہے۔ خدا کے کلام اور الٰہی وعدوں کی تکمیل پر انتہائی زور دیا گیا ہے۔ ۲ تمتھیس کی مانند ۲۔ پطرس کا خط بھی کلیسیا کو خبردار کرتا ہے کہ آخرت نزدیک ہے اور مصیبتوں کا دور آنے والا ہے۔

پطرس کے خطوط سات اہم چیزوں کے بارے میں بتاتے ہیں۔ آگ سے آزمائے جانا (ا:۷) یسوع مسیح کا بیش قیمت خون (ا:۱۹) زندہ پتھر (۲:۴) یسوع مسیح خود (۲:۶) رحم اور مزاج کی غربت (۳:۴) ایماندار کا ایمان (۲ پطرس ا:ا) اور الٰہی وعدے (۲ پطرس ا:۴)

سوال نمبر ۳۸ **پہلا دُوسرا اور تیسرا**

یُوحنّا اور یہُوداہ

یہ تینوں خط یوحنا رسول نے لکھے۔ ا۔ یوحنا کا لقب تھا "یقین دہانی کا خط"

ا۔ یوحنا :۔ رفاقت، جاننا اور محبت اس کے اہم الفاظ ہیں۔ ایمانداروں کو جو روحانی علم میسر ہے اس خط میں اس پر زور دیا گیا ہے۔ لفظ "جاننا" یا اس کی مانند الفاظ ۳۰ سے زیادہ مرتبہ استعمال کیے گئے ہیں۔ مرکزی مضمون یہ ہے۔

ا۔ خدا زندگی اور نور ہے۔ (باب ا اور ۲)

۲۔ خدا کی محبت پاک ہے۔ (باب ۳ اور ۴)

۳۔ دنیا اور بدی کی قوتوں کے ساتھ کشمکش میں ایمان اور محبت سے غلبہ پانے والے اصول ہیں۔ (باب ۵)

۲۔ یوحنا :۔ ۲ یوحنا کا خط جھوٹے استادوں اور بدعتوں کے خلاف دوستوں کی آگاہی کے لیے لکھا گیا۔ (آیت ۷۔۱۱) لفظ "محبت" ۴ مرتبہ اور "سچائی" ۵ مرتبہ ابھرا ہے۔

۳۔ یوحنا :۔ ۳۔ یوحنا کا خط گیُس کو لکھا گیا جو ایک مستقل مزاج مسیحی تھا۔ اس خط کا مضمون گیُس کے اور دو اور لوگوں دیتُرِفیس جس کو یوحنا نے ملاقات کے وقت جھڑکا تھا اور دیمیتریُس جو کہ ایک عمدہ شہرت کی مسیحی مثال ہے۔

یہوداہ :۔ یہوداہ کا خط یسوع مسیح کے چھوٹے بھائی یہوداہ نے لکھا تھا۔ یہوداہ نے یہ ان مسیحیوں کے ایک ایسے گروپ کو لکھا ہے۔ جن کو اندرونی طور پر غلط تعلیم دینے والے لوگ دھمکیاں دے رہے تھے۔ یہوداہ کا مقصد ایسے استادوں کے مقابلے میں دفاع کو مضبوط کرنا تھا۔

سبق نمبر ۳۹ مکاشفہ

یہ کتاب یوحنا نے اس وقت لکھی جب وہ پتمس کے جزیرہ میں قید تھا۔ یہ ایذا رسانی کے وقت لکھی گئی تھی۔ (۲:۱۳) اور اس سے بھی بدتر وقت آنے کو تھا۔ (۲:۱۰) کیونکہ اسوقت رومی بادشاہ کی پوجا کی جاتی تھی اس لیے خطوط اور مکمل کتاب مسیحیوں کو مضبوطی سے کھڑا رہنے میں حوصلہ افزائی کرتی تھی۔

اس کتاب کو سمجھنا مشکل ہے۔ لیکن یہ بہت ہی اہم ہے۔ کیونکہ یہ ان ساری نبوتوں کی تکمیل کی طرف نشاندہی کرتی ہے جب بدی کی عدالت ہو گی اور یسوع مسیح بطور ابدی جلالی بادشاہ قائم ہو گا۔

یہ بائبل کی واحد کتاب ہے جو کہ فرمانبرداروں پڑھنے والوں کے لئے خاص وعدے (۱:۳) رکھتی ہے اور جو اس کے پیغام کو تبدیل کرنے کی کوشش کریں گے ان پر لعنت ہو گی۔ (مکاشفہ ۲۲:۱۸-۱۹)

سبق نمبر ۴۰ مکاشفہ کا خاکہ

۱۔ تعارف ۱:۱-۲۰

۲۔ سات کلیسیاؤں کے نام سات خطوط ۲:۱تا ۳:۲۲

۳۔ آسمانی رویا ۴:۱-۱۱

۴۔ سات مہریں ۵:۱تا ۸:۵

۵۔ سات نرسنگے ۸:۶تا ۱۱:۱۹

۶۔ سات نشانات ۱۲:۲تا ۱۴:۲۰

۷۔ سات پیالے ۱۵:۱تا ۱۶:۲۱

۸۔ مخالف مسیح کی حکومت اور تباہی ۱۷:۱تا ۲۰:۱۵

۹۔ خداوند کا شہر ۲۱:۱تا ۲۲:۵

۱۰۔ اختتام ۲۲:۶تا ۲۱

مکاشفہ کے اختتامی ابواب پیدائش کے ابتدائی ابواب کے حیرت ناک تضاد پیش کرتے ہیں۔

پیدائش کی کتاب سورج کے تخلیق کیے جانے کو، گناہ کے دنیا میں داخل ہونے کو، لعنت ٹھہر جانے کو، ابلیس کی فتح اور زندگی کے درخت سے نکالے جانے کو پیش کرتی ہے۔

مکاشفہ کی کتاب ایسی جگہ کے بارے میں بتاتی ہے جہاں سورج ختم ہو جائے گا، لعنت ختم ہو جائے گی، اور زندگی کے درخت میں داخلہ شروع ہو جائے گا، یسوع مسیح تو "آ"۔

بائبل کی تعلیمات

ہو سکتا ہے کہ آپ نے اس کورس کے نام کو دیکھ کر یہ فیصلہ کیا ہو کہ یہ بہت مشکل اور غیر دلچسپ ہو گا۔ لیکن آپ یہ دیکھیں گے کہ اس کے برعکس یہ اسباق ان تمام حقائق کو جو ہمارے ایمان کی سچائیاں ہیں اور بائبل میں بکھری ہوئی ہیں کو اکٹھا کرتے ہیں۔ لفظ "تعلیم" (DOCTRINE) کے معنی ہیں۔ "تعلیمات" اور یہ تعلیمات آپ کے سوالوں کے اور آپ کی مستقبل کی خدمت میں آپ کے لوگوں کے سوالات کے جواب دے گی۔

آپ کا گہرا مطالعہ آپ کو اس قابل بنائے گا کہ آپ ان کو سکھا سکیں گے تاکہ وہ مختلف اور بیگانہ تعلیم کے سبب سے بھٹکتے نہ پھریں۔ (عبرانیوں ۱۳:۹)

حصہ ۱۔ علم الخدا

حصہ ۲ علم المسیح

حصہ ۳ علم الپاک روح

حصہ ۴ علم الانسان

حصہ ۵ علم النجات

حصہ ۶ علم الکلیسیا

حصہ ۷ علم الکلام

حصہ ۸ علم الفرشتگان

حصہ ۹ علم الابلیس

حصہ ۱۰ علم الاخرت

حصّہ اوّل ..... علم الخُدا

سبق نمبر ا — خدا کا وجود

خدا کے موجود ہونے کے بہت سے ثبوت ہیں۔ اس سبق میں ان میں سے چند ایک پر غور کریں گے۔

ا۔ بائبل سے ثبوت

بائبل کا آغاز ہی اس مثبت حقیقت سے ہوتا ہے کہ خدا فی الحقیقت موجود ہے۔ (پیدائش ۱:۱) اور یہ واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ وہ احمق ہے جو خدا کے وجود کا انکار کرتا ہے۔ (زبور ۱۴:۱)

۲۔ تخلیق سے ثبوت

آسمانوں کی خوبصورتی اور جلال ثابت کرتے ہیں کہ خدا موجود ہے۔ (زبور ۱۹:۱) اور تخلیق خدا ثالوث کے ازلی جلال کے بارے میں بتاتی ہے۔ (رومیوں ۱:۲۰)

۳۔ ضمیر سے ثبوت

انسان ایک عظیم ہستی کے وجود میں عالمگیر ایمان کے ساتھ پیدا ہوا ہے۔

۴۔ مزید ثبوت

خدا کے وجود کے بارے میں اور بہت سے ثبوت موجود ہیں۔ جیسے کہ یہ دنیا ہمارے سامنے ہے کسی نے یا کسی چیز نے تو اس کو وجود بخشا ہو گا۔

دنیا کی ترتیب ایک اعلیٰ منصوبہ بندی کرنے والے ذہن کو ظاہر کرتی ہے۔ انسان ایک ذہن اور اخلاقی فطرت رکھتا ہے۔ جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ خالق یقیناً زندہ' ذہین اور اخلاقی ہستی ہے۔

زندگی کی ابتداء ضروری ہے اور یہ یقیناً ایسے وجود سے نکلی جو ابدی زندگی رکھتا ہے۔

تجزیہ

عبرانیوں ۱۱:۶ دیکھیں۔ "اس لیے خدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہئے کہ وہ موجود ہے" آئیں ہم بچوں کی مانند فطرت اور بائبل میں خدا کے مکاشفہ پر سادہ ایمان لائیں اور اس پر مکمل ایمان اور بھروسا رکھیں۔

سبق نمبر ۲ خُدا کی شخصیت

خدا کے بارے میں حقیقی علم صرف بائبل ہی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ (یوحنا ۱:۱۸' ۱ یوحنا ۴:۱۲) آئیں ہم ایسے چند حقائق جو بائبل ہمیں خدا کے بارے میں دیتی ہے کا جائزہ لیں۔

۱۔ اس کی شخصیت

شخصیت وہ ہے جو علم' احساسات اور قوت ارادی رکھتی ہو۔ ہمارا خداوند زندہ شخصیت اور واضح صفتیں رکھتا ہے۔ (یرمیاہ ۱۰:۱۰' ۱ تھسلنیکیوں ۱:۹)

۲۔ خدا کی فطرت

خدا روح ہے۔ روح کے گوشت' خون اور ہڈی نہیں ہوتے۔ (یوحنا ۴:۲۴)

۳۔ خدا کی واحدانیت

بت پرست لوگوں کے بہت سے خداؤں کے برعکس خداوند ہمارا خدا واحد خدا ہے۔ (استثنا ۶:۴' یسعیاہ ۴۴:۶)

تجزیہ

جتنا زیادہ ہم خدا کے بارے میں سیکھیں گے اتنا ہی ہم جانیں گے کہ ہمارا خدا عظیم خدا ہے۔

سبق نمبر ۳ خدا کی فطرتی صفات

کیالفظ "صفت" مشکل ہے؟ اس کے سادہ معنی ہیں "خوبی یا کسی چیز کا منفرد پہلو" اس سبق میں ہم خدا کی صفتوں کا مطالعہ کریں گے۔

۱۔ وہ ازلی، ابدی خدا ہے۔ سچا خدا ہونے کی نسبت سے اس کا نہ کوئی شروع ہے نہ آخر۔ (زبور ۹۰:۲، ۱ تیمتھیس ۱:۱۷)

۲۔ وہ لاتبدیل خدا ہے۔ (۱سموئیل ۱۵:۲۹، ملاکی ۳:۶، یعقوب ۱:۱۷)

۳۔ وہ القادر خدا ہے یعنی کہ وہ ساری قدرت کا مالک ہے۔ (ایوب ۴۲:۲، یرمیاہ ۳۲:۲۷)

۴۔ وہ الموجود خدا ہے یعنی کہ وہ ایک ہی وقت میں ہر جگہ موجود ہے۔ (زبور ۱۳۹:۷-۹)

۵۔ وہ عالم الغیب خدا ہے۔ اس کے پاس سب علم ہے۔ ۱تواریخ ۲۸:۹، ۲تواریخ ۱۶:۹، زبور ۹۴:۱۱، ایوب ۴۲:۲، یسعیاہ ۴۰:۲۸)

تجزیہ

قابل ترس اور غریب انسان کے پاس ایسا خدا ہونا چاہئے جس میں وہ تمام صفات موجود ہوں۔ جن کا ہم نے اس سبق میں مطالعہ کیا ہے۔ ان میں سے ہر صفت انسان کے لیے کیوں ضروری ہے؟

سبق نمبر ۴ خدا کی اخلاقی صفات

خدا کی ہر اخلاقی صفت ایک مکمل وعظ کا مضمون بن سکتی ہے۔ ہم چند ایک پر غور

کریں گے :

۱۔ خدا پاک ہے۔ (خروج ۱۵: ۱۱، یسعیاہ ۶: ۳، ۱۔ پطرس ۱: ۱۶)

۲۔ خدا راست ہے۔ (زبور ۱۱۶: ۵، عزرا ۹: ۱۵، یرمیاہ ۱۲: ۱)

۳۔ خدا رحیم ہے۔ (زبور ۱۰۳: ۸، رومیوں ۹: ۱۸)

۴۔ خدا محبت ہے۔ (۱۔ یوحنا ۴: ۸۔۱۶، یوحنا ۳: ۱۶، یوحنا ۱۶: ۲۷)

۵۔ خدا وفادار ہے۔ (۱۔ کرنتھیوں ۱: ۹، ۲۔ تیمتھیس ۲: ۱۳)

آئندہ ہفتوں میں خدا کی مزید اخلاقی صفات پر غور کریں گے۔

خدا جلالی ہے۔ (خروج ۱۵: ۱۱، زبور ۱۴۵: ۵)

خدا مہربان ہے۔ قہر کرنے میں دھیما ہے۔ (خروج ۳۴: ۶، زبور ۱۱۶: ۵)

خدا غیور ہے۔ (گنتی ۱۴: ۱۸، میکاہ ۷: ۱۸)

خدا ترس کرنے والا خدا ہے۔ (یشوع ۲۴: ۱۹، ناحوم ۱: ۲، ۱۔ سلاطین ۸: ۲۳)

خدا عظیم ہے۔ (۲۔ تواریخ ۲: ۵، زبور ۸۶: ۱۰)

ادراک سے باہر ہے۔ (ایوب ۱۱: ۷، زبور ۱۴۵: ۳)

خدا ان دیکھا ہے۔ (ایوب ۲۳: ۸۔۹، ۱۔ تیمتھیس ۱: ۱۷)

خدا راست ہے۔ (زبور ۲۵: ۸، زبور ۹۲: ۱۵)

لاتبدیل ہے۔ (زبور ۱۰۲: ۲۶، ۲۷، یعقوب ۱: ۱۷)

نور ہے۔ (یسعیاہ ۶۰: ۱۹، ۱۔ یوحنا ۱: ۵)

سچا ہے۔ (یرمیاہ ۱۰: ۱۰)

کامل ہے۔ (متی ۵: ۴۸، رومیوں ۱: ۲۳)

غیرفانی ہے۔ (۱۔ تیمتھیس ۱: ۱۷، ۶: ۱۶)

بھسم کرنے والی آگ ہے۔ (عبرانیوں ۱۲: ۲۹) اور

خدا کی مانند کوئی نہیں۔ (خروج ۹: ۱۴، استثنا ۳۳: ۲۶)

تجزیہ

خدا کی پاکیزگی گناہ کی عدالت کا تقاضا کرتی ہے۔ خدا کیسے ایک ہی وقت میں محبت بھی کرتا ہے اور پاکیزگی کا تقاضا بھی کرتا ہے؟ وہ کیسے ایک ہی وقت میں گنہگار کے لیے رحیم اور عادل منصف ہو سکتا ہے؟ اس کا جواب صرف کلوری پر ملتا ہے۔ خدا کے قہر کا گناہ کے خلاف اور خدا کا گنہگار کے لیے رحم کا اظہار ہے۔

سبق نمبر ۵ تثلیث

خدا واحد ہے اور ابدیت سے موجود ہے اور اپنے آپ کو تین شخصیات میں ظاہر کرتا ہے۔ باپ' بیٹا اور روح پاک۔

تثلیث کو ثابت کرنے والے ان حوالہ جات پر غور کریں۔

۱۔ متی ۳:۱۳-۱۷ میں یسوع مسیح کا بپتسمہ۔ باپ نے آسمان سے کلام کیا۔ بیٹے کو بپتسمہ ملا اور پاک روح کبوتر کی صورت میں نازل ہوا اور نجات دہندہ ٹھہر گیا۔

۲۔ متی ۲۸:۱۹ میں بپتسمہ کا طریقہ کار۔ "اور ان کو باپ' بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔"

۳۔ ۲۔ کرنتھیوں ۱۳:۱۴ میں کلمات برکت۔ "خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور روح القدس کی شراکت تم سب کے ساتھ ہوتی رہے۔ انسان کی تخلیق کے بیان میں جمع کا۔ پیدائش ۱:۲۶ "پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہہ کی مانند بنائیں۔"

تجزیہ

انسان بھی تین حصوں پر مشتمل ہے۔ روح' بدن اور جان کیونکہ ہم خدا کی شبیہہ پر بنائے گئے ہیں۔

حصہ دوئم ..... عِلمُ المسیح

سبق نمبر ۶ نبوتوں کی تکمیل

یسوع مسیح کے بارے میں ہر بیان کے ساتھ آپ پرانے عہدنامے کی نبوت کو دیکھیں گے اور اس کے ساتھ ہی نئے عہد نامہ میں سینکڑوں برس کے بعد ان کی تکمیل کے بیان کو دیکھیں گے۔ یہ حیرت انگیز حقائق ہیں۔

۱۔ یسوع مسیح اسرائیل میں سے نکلے گا۔ (گنتی ۲۴ :۱۷-۱۹، متی ۱ :۱۷)

۲۔ یسوع مسیح داؤد کے خاندان اور یہوداہ کے قبیلے میں سے پیدا ہو گا۔
(پیدائش ۴۹ :۱۰، یسعیاہ ۱۱ :۱، لوقا ۱ :۳۱، ۳۳)

۳۔ وہ بیت الحم میں پیدا ہو گا۔ (میکاہ ۵ :۲، لوقا ۲ :۴-۷)

۴۔ وہ ایک کنواری سے پیدا ہو گا۔ (یسعیاہ ۷ :۱۴، متی ۱ :۱۸، لوقا ۲ :۴-۷)

۵۔ یسوع مسیح کی آمد کا اعلان ایک پیش رو کرے گا۔ (یسعیاہ ۴۰ :۳، متی ۳ :۳)

۶۔ نجات دہندہ خدا ہو گا۔ (یسعیاہ ۹ :۶، یوحنا ۱ :۴)

۷۔ وہ اپنے بچپن کا کچھ حصہ مصر میں گزارے گا۔ (ہوسیع ۱۱ :۱، متی ۲ :۱۳-۱۸)

۸۔ وہ دکھ برداشت کرے گا اور گناہ کا کفارہ دے گا۔ (یسعیاہ ۵۳ :۴-۵
۲۔ کرنتھیوں ۵ :۲۱)

۹۔ وہ گدھی کے بچے پر سوار ہو کر یروشلم میں داخل ہو گا۔ (زکریاہ ۹ :۹،
متی ۲۱ :۵)

۱۰۔ صلیب پر اس کی اذیت میں اسے اندرائن اور سرکہ دیا جائے گا۔ (زبور ۶۹ :۲۱،

متی ۲۷: ۳۴)

۱۱۔ مصلوبیت کی رومی رسم کے برعکس اس کی ایک بھی ہڈی نہیں توڑی جائے گی۔ (زبور ۳۴: ۲۰' یوحنا ۱۹: ۳۳-۳۶)

۱۲۔ لوگ اس کی پوشاک پر قرعہ ڈالیں گے۔ (زبور ۲۲: ۱۸' متی ۲۷: ۳۶)

۱۳۔ وہ اپنی موت کے قریب بڑی اذیت میں کچھ الفاظ ادا کرے گا۔ (زبور ۲۲: ۱' مرقس ۱۵: ۳۴)

۱۴۔ وہ مردوں میں سے جی اٹھے گا۔ (زبور ۱۶: ۱۰' اعمال ۲: ۲۷-۲۳)

تجزیہ

ان میں سے ہر ایک نبوت خدا کی قدرت اور الخبیر ہونے کا ثبوت ہے۔

سبق نمبر ۷

یسوع مسیح کی الوہیت

ہم جانتے ہیں کہ یسوع مسیح خدا ہے کیونکہ وہ ان ساری صفات کا مالک ہے جو صرف خدا کی ہیں۔ ان حوالہ جات کا مطالعہ کریں جو یہ بتاتی ہیں۔

۱۔ وہ ازلی ہے۔ (میکاہ ۵: ۲' یوحنا ۸: ۵۸' کلسیوں ۱: ۱۷' مکاشفہ ۱: ۸)

۲۔ وہ لاتبدیل ہے۔ (عبرانیوں ۱۳: ۸)

۳۔ وہ القادر ہے۔ (لوقا ۸: ۲۴' متی ۲۸: ۱۸)

۴۔ وہ الموجود ہے۔ (متی ۱۸: ۲۰' یوحنا ۱: ۴۸' یوحنا ۳: ۱۳' متی ۲۸: ۲۰)

۵۔ وہ الخبیر ہے۔ (مرقس ۱۱: ۲-۶' یوحنا ۲: ۲۴-۲۵' لوقا ۵: ۲۲' متی ۲۴: ۳-۳۱)

۶۔ وہ پاک ہے۔ (مرقس ۱: ۲۴) بے گناہ ہے۔ (۱پطرس ۲: ۲۲' یوحنا ۱۹: ۴)

۷۔ وہ راست ہے۔ (یوحنا ۲: ۱۴-۱۷) ہیکل کی صفائی میں اعمال ۱۷: ۳۱' ایک عادل منصف

۸۔ وہ محبت ہے۔ (یوحنا ۱۵: ۱۳' یوحنا ۱۱: ۳۶' ۱یوحنا ۴: ۸)

۹۔ وہ رحیم ہے۔ (ططس ۳:۵) وہ ہمارے لیے مرگیا۔

۱۰۔ وہ وفادار ہے۔ (۲ تیمتھیس ۲:۱۳)

خدا کے پانچ کام جو یسوع مسیح کے سپرد کیے گئے۔

۱۔ تخلیق (یوحنا ۱:۳)

۲۔ سنبھالنا (عبرانیوں ۱:۳)

۳۔ معافی (لوقا ۷:۴۸)

۴۔ مردوں کو جلانا (یوحنا ۶:۳۹)

۵۔ عدالت (یوحنا ۵:۲۲)

تجزیہ

یسوع مسیح کا مردوں میں جی اٹھنا اس کے خدا ہونے کا سب سے مضبوط ثبوت ہے۔

سبق نمبر ۸ یسوع مسیح کی بشریت

نجات دہندہ ہونے کے لیے یسوع مسیح کا صرف خدا ہونا اور کنواری سے پیدا ہونے کے ساتھ مکمل انسان ہونا بھی ضروری تھا۔ (۱ تیمتھیس ۲:۵) اس کے انسان ہونے کے شواہد پر غور کریں۔

۱۔ اس کو انسانی نام دیئے گئے۔ (متی ۱:۲۱) "ابن آدم" کی اصطلاح ۷۷ مرتبہ استعمال ہوئی ہے۔

۲۔ اس کا شجرہ نسب انسانی ہے۔ (متی ۱:۱-۱۶)

۳۔ اسے بھوک (متی ۴:۲) اور پیاس لگتی تھی۔ (یوحنا ۴:۷، ۱۹:۲۸)

۴۔ اسے تھکاوٹ محسوس ہوتی تھی۔ (یوحنا ۴:۶) وہ سوتا تھا۔ (متی ۸:۲۴)

۵۔ وہ محبت کرتا تھا۔ (مرقس ۱۰:۲۱، یوحنا ۱۱:۳۶) ترس کھاتا تھا۔ (متی ۹:۳۶)

۶۔ وہ غصہ کرتا اور غمگین ہوتا تھا۔ (مرقس ۳:۵-۴)

۷۔ وہ رنجیدہ ہوتا تھا۔ (یوحنا ۱۱: ۳۳) وہ روتا تھا۔ (یوحنا ۱۱: ۳۵، لوقا ۱۹: ۴۱)

۸۔ وہ جسم (یوحنا ۱: ۱۴) جان (متی ۲۶: ۳۸) اور روح (لوقا ۲۳: ۴۶) رکھتا تھا۔

۹۔ وہ مؤا (عبرانیوں ۹: ۲۷، لوقا ۲۳: ۴۶، ۱کرنتھیوں ۳: ۱۵)

تجزیہ

خدا اور انسان، ہلیلویاہ، کیسا عظیم نجات دہندہ۔

سبق نمبر ۹ یسوع مسیح کی زندگی حصہ اوّل

ہمارے خداوند خدا کی زمین پر زندگی کی بہت سی تفصیلات کا بیان کیا گیا ہے۔

۱۔ بطور خدا، یسوع مسیح ہمیشہ سے موجود ہے۔ وہ تمام چیزوں سے پہلے تھا۔

۲۔ اس کی کنواری مریم سے پیدائش متی اور لوقا کی معرفت قلمبند کی گئی ہے۔

۳۔ آٹھ دن کی عمر میں اس کا ختنہ کیا گیا۔ (لوقا ۲: ۲۱)

۴۔ جب وہ ۱۲ برس کا تھا تو اسے یروشلم کی ہیکل میں لے جایا گیا۔ (لوقا ۲: ۴۱-۴۸)

۵۔ اس نے اپنی زندگی کے ابتدائی برس ناصرت میں بطور بڑھئی کے کام کیا۔ (مرقس ۶: ۳)

۔ اس نے اپنی خدمت کے پہلے چھ ماہ یہودیہ، سامریہ اور گلیل میں گزارے۔

۔ اس نے اپنی خدمت کے دوسرے دور میں چھ سے آٹھ ماہ تک کفرنحوم اور گلیل میں منادی کی۔ بیماروں کو شفا دی، اور معجزات کیے۔ یسوع مسیح کے معجزات کی ایک جھلک پیش ہے۔

(۱) فطرت کے معجزات (متی ۸: ۲۶-۲۷)

(۲) بدروحوں کو نکالنے کے معجزات (مرقس ۵: ۱۲-۱۳، متی ۸: ۲۸-۳۲، ۹: ۳۲، ۳۳، ۱۵: ۲۲-۲۸، ۱۷: ۱۴-۱۸، مرقس ۱: ۲۳-۲۷)

(۳) بیماریوں کے معجزات۔ فالج۔ (متی ۸: ۱۳، ۹: ۶-۷) مفلوج شخص۔

(یوحنا ۵ :۹) سوکھا ہاتھ۔ (متی ۱۲ :۱۳) کمزوری کی بدروح۔
(لوقا ۱۳ :۱۰۔۱۳) خون کا اجرا رک گیا۔ (متی ۹ :۲۲) جلندر
کی شفا۔ (لوقا ۱۴ :۲) تپ سے شفا۔ (متی ۸ :۱۵) گونگے شخص کو
قوت گویائی بخشی۔ (متی ۹ :۳۳) اندھے کو بینائی بخشی۔ (یوحنا ۹ :۱۔

۸)

بہرے کان سننے لگے۔ (متی ۱۱ :۵) کوڑھ سے شفا۔ (متی ۸ :۳،
لوقا ۱۷ :۱۹) یسوع مسیح نے تقریباً دس قسم کی بیماریوں سے شفا بخشی ۔

(۴) مردوں کو زندہ کرنے کے معجزات۔ لعزر (یوحنا ۱۱ :۴۳، ۴۴) سردا
کی بیٹی (متی ۹ :۱۸۔۲۶) نائین کی بیوہ کا بیٹا (لوقا ۷ :۱۲۔۱۵)

(۵) دیگر معجزات۔ پانی کو مے میں تبدیل کرنا۔ (یوحنا ۲ :۱۔۱۱) پانی پر
چلنا۔ (یوحنا ۶ :۱۵۔۲۱) ۴ ہزار کو کھانا کھلانا۔ (متی ۱۵ :۳۲۔۳۱
انجیر کے درخت پر لعنت بھیجنا۔ (متی ۲۱ :۱۸۔۲۲) مچھلی کے منہ میں
مثقال کا پایا جانا۔ (متی ۱۷ :۲۷) جال میں مچھلیوں کی معجزانہ طور
پر کثرت۔ (لوقا ۵ :۱۔۱۱) اور (یوحنا ۲۱ :۶)

(۶) خود یسوع مسیح کا مردوں میں سے جی اٹھنا سب سے عظیم معجزہ ہے۔
(اکرنتھیوں ۱۵ :۴، رومیوں ۱ :۴)

سبق نمبر ۱۰ یسوع مسیح کی زندگی

اختتامی دور۔

۸۔ تیسرے دور میں یسوع مسیح نے تقریباً ایک برس گلیل اور گردونواح میں خدمت
کی۔ بھیڑ اس کے پیچھے ہوتی۔ اس نے پہاڑی وعظ بھی دیا۔ (متی ۵، ۶ اور ۷)

۹۔ اس کے بعد کے دور میں فریسی اس کی جان لینے کے درپے تھے۔ یسوع مسیح کفرنحوم،

لنیکہ، بیت صیدا اور قیصریہ اور فلپی میں پھرا اور آخر کار گلیل میں دوبارہ داخل ہوتا ہے۔

۱۰۔ آخری چھ ماہ تعلیم دینے، منادی کرنے اور سفر میں گزارے۔

۱۱۔ آخری ہفتہ میں کھجوروں کا اتوار، آخری فسح، گتسمنی، عدالت اور صلیب پر موت شامل ہیں۔

۱۲۔ تین دن کے بعد جیسا کہ نبوت کی گئی یسوع مسیح مردوں میں سے جی اٹھا۔

۱۳۔ اپنے جی اٹھنے کے چالیس دن کے بعد وہ جلالی بدن میں آسمان پر اٹھایا گیا اور بہت سے لوگوں نے اسے دیکھا۔

مباحثہ

زمینی زندگی کے وہ کون سے واقعات ہیں جو یسوع مسیح کی الوہیت کو ظاہر کرتے ہیں؟ وہ کون سے واقعات ہیں جو اس کے انسان ہونے کو ظاہر کرتے ہیں؟

حق نمبر ۱۱ یسُوع مسیح کا جی اٹھنا

نئے عہد نامہ میں جی اٹھنے کا ۳۱۸ مرتبہ ذکر کیا گیا ہے اور یہ کلام کی بنیادی تعلیم ہے۔ مسیحیت واحد مذہب ہے جس کا خالق زندہ ہے۔

۱۔ یسوع مسیح کے جی اٹھنے کے شواہد۔

(۱) خالی قبر (متی ۲۸:۶، لوقا ۲۴:۳)

(۲) فرشتوں کی گواہی۔ (متی ۲۸:۶-۴، لوقا ۲۴:۵-۷)

(۳) لوگوں نے اس کے جی اٹھنے کے بعد اس سے باتیں کیں۔ پطرس، مریم، کلوپاس اور توما۔

(۴) یسوع نے کھایا، پیا اور اپنے زخم دکھائے۔

(۵) ایک ہی وقت میں ۵۰۰ نے اسے دیکھا۔ (اکر نتھیوں ۱۵:۶)

(۶) استفنس کی شہادت پر وہ ظاہر ہوا۔ (اعمال ۷:۵۶)

(۷) دمشق کی راہ پر وہ پولوس پر ظاہر ہوا۔ (اعمال ۹:۵)

(۸) لاکھوں نے ثابت کر دیا کہ وہ زندہ نجات دہندہ ہے۔

(۹) بہت سے اور لاخطا ثبوت۔ (اعمال ۱:۳)

۲۔ اس کا جی اٹھا ہوا بدن کیسا تھا؟

(۱) اس میں گوشت اور ہڈی تھی۔ (لوقا ۲۴:۳۹)

(۲) وہ جلالی بدن تھا۔ (فلپیوں ۳:۲۱)

(۳) وہ لافانی بدن تھا جو کبھی نہیں مرسکتا۔ (رومیوں ۶:۹)

(۴) وہ روحانی بدن تھا۔ (اکرنتھیوں ۱۵:۴۴)

تجزیہ

آج سب سے زیادہ فاتح خوف موت ہے۔ لیکن جی اٹھنا سب سے عظیم قدرت ہے۔ کیونکہ اس نے قبر کی طاقت کو مکمل طور پر توڑ دیا ہے۔

حصّہ سوئم ..... علمُ الپاک رُوح

سبق نمبر ۱۲ پاک رُوح کی شخصیت

ہم کیوں کہتے ہیں کہ پاک روح ایک شخصیت ہے؟ چند وجوہات پیش ہیں۔

۱۔ بائبل پاک روح کے حوالے سے ذاتی اسم استعمال کرتی ہے۔ (یوحنا۱۶:۷۔۸) اور ۱۳۔۱۵ میں یونانی مذکر ذاتی اسم "وہ" پاک روح کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ (یوحنا ۱۵:۲۶) کو بھی دیکھیں۔

۲۔ پاک روح شخصیت کی صفات رکھتا ہے۔

(۱) قوت ارادی (اکرنتھیوں ۱۲:۱۱)

(۲) ذہانت (نحمیاہ۹:۲۰، رومیوں ۸:۲۷)

(۳) علم (اکرنتھیوں ۲:۱۰۔۱۲)

(۴) قوت (اعمال۱:۸)

(۵) محبت کرنے کی صلاحیت (رومیوں۱۵:۳۰)

(۶) رنجیدہ ہونے کی فطرت (افسیوں۴:۳۰)

۳۔ پاک روح وہ کام کرتا ہے جو صرف ایک شخص ہی کر سکتا ہے۔

(۱) خدا کی تہہ کی باتیں دریافت کر لیتا ہے۔ (اکرنتھیوں۲:۱۰)

(۲) پاک روح کلام کرتا ہے۔ (مکاشفہ ۲:۷) اور پکارتا ہے۔ (اگلتیوں ۴:۶)

(۳) شفاعت کرتا ہے۔ (رومیوں ۸:۲۶)

(۴) گواہی دیتا ہے۔ (یوحنا ۱۵:۲۶) اور تعلیم دیتا ہے۔ (یوحنا ۱۴:۲۶'
یوحنا ۱۶:۱۲-۱۴)

(۵) رہنمائی اور ہدایت کرتا ہے۔ (رومیوں ۸:۱۴)

(۶) حکم دیتا ہے۔ (اعمال ۱۶:۶' ۷) لوگوں کو بلاتا ہے اور کام سپرد کرتا ہے۔ (اعمال ۱۳:۲) وہ حقیقی تسلی دینے والا ہے۔ (یوحنا ۱۴:۱۶) یونانی لفظ (PARAKLETOS) کے معنی ہیں "مددگار" وہ شخصی مددگار ہے۔

تجزیہ

پاک روح ایک شخصیت ہے کیونکہ وہ سوچتا ہے' مقاصد رکھتا ہے' محسوس کرتا ہے' جانتا ہے' مرضی کرتا ہے' محبت کرتا ہے اور رنجیدہ ہوتا ہے اور ایک شخص کی مانند کام کرتا ہے۔

سبق نمبر ۱۳ پاک رُوح کی الوہیت

۱۔ پاک روح الٰہی صفات رکھتا ہے۔

(۱) ازلی روح۔ (عبرانیوں ۹:۱۴)

(۲) الموجود۔ (زبور ۱۳۹:۷-۱۰)

(۳) القادر۔ (لوقا ۱:۳۵' پیدائش ۲۷:۱)

(۴) الخبیر۔ (۱کرنتھیوں ۲:۱۰' ۱۱)

(۵) پاکیزگی۔ (لوقا ۱۱:۱۳)

(۶) سچائی۔ (ایوحنا ۵:۶)

(۷) نیک روح۔ (نحمیاہ ۹:۲۰)

(۸) شراکت۔ (۲کرنتھیوں ۱۳:۱۴)

۲۔ پاک روح وہ کام کرتا ہے جو صرف خدا ہی کر سکتا ہے۔

(۱) تخلیق۔ (ایوب ۳۳:۴)

(۲) نجات۔ (کرنتھیوں ۶:۱۱، افسیوں ۱:۱۳)

(۳) زندگی بخشنا۔ (یوحنا ۶:۶۳)

(۴) نئی پیدائش کا بانی۔ (یوحنا ۳:۵-۶)

(۵) نبوت۔ (۲ پطرس ۱:۲۱)

(۶) انسان کو راست بازی کے لیے آنے والی عدالت کے لیے قائل کرنا۔
(یوحنا ۱۶:۸-۱۱)

مشق

اوپر دیئے گئے حوالوں کے علاوہ پرانے عہد نامہ میں سے تین پیراگراف کا ذکر کریں جن میں پاک روح کے بارے میں بتایا گیا ہو۔

سبق نمبر ۱۴ پاک رُوح کے نام اور تشبیہات

۱۔ پاک روح کے چند نام۔

(۱) روح القدس۔ (لوقا ۱۱:۱۳)

(۲) فضل کا روح۔ (عبرانیوں ۱۰:۲۹)

(۳) آگ کا روح۔ (متی ۳:۱۱-۱۲، یسعیاہ ۴:۴)

(۴) زندگی کا روح۔ (رومیوں ۸:۲)

(۵) سچائی کا روح۔ یوحنا ۱۴:۱۷، ۱۵:۲۶، ۱۶:۱۳، ۱ یوحنا ۵:۶)

(۶) حکمت اور خرد کا روح۔ (یسعیاہ ۱۱:۲، ۱۲:۱، ۲ لوقا ۴:۱۸) .

(۷) موعودہ روح۔ (افسیوں ۱:۱۳)

(۸) جلال کا روح۔ (۱ پطرس ۴:۱۴)

(۹) خدا کا روح اور یسوع مسیح کا روح۔ (۱ کرنتھیوں ۳:۱۶، رومیوں ۸:۹)

(۱۰) تسلی کا روح۔ (یوحنا۱۴:۱۶)

۲۔ پاک روح کی تشبیہات

(۱) پانی۔ (یوحنا ۲:۵' ۷:۳۸' ۳۹) پانی زرخیز کرتا ہے۔ تازہ کرتا ہے۔ دھو ڈالتا ہے۔ مفت دیا جاتا ہے اور کثرت سے ہے۔

(۲) آگ۔ (متی ۳:۱۱) آگ روشنی دیتی ہے' جلاتی ہے پاک کرتی ہے' پرکھتی ہے۔ اور جانچتی ہے۔

(۳) ہوا۔ (یوحنا ۳:۸) ہوا قوت رکھتی ہے' بحال کرتی ہے' جدھر کو چاہے چلتی ہے' ان دیکھی مگر موثر ہے۔

(۴) تیل۔ (زبور ۴۵:۷) تیل تقدیس کرتا ہے' تسلی دیتا ہے' روشنی دیتا ہے' اور شفاء دیتا ہے۔ (رومیوں۱۵:۱۶)

(۵) بارش اور شبنم۔ (زبور ۷۲:۷) بارش تازگی دیتی ہے' صاف کرتی ہے' کثرت سے ہوتی ہے اور پھل پیدا کرتی ہے۔

(۶) کبوتر۔ (متی ۳:۱۶) کبوتر

(۷) آواز۔ (یسعیاہ ۶۰:۸) آواز رہنمائی کرتی ہے' کلام کرتی اور خبردار کرتی ہے۔

(۸) مہر۔ (مکاشفہ ۷:۲' افسیوں ۴:۳۰)

مباحثہ

ایک مسیحی کے لیے پاک روح کے یہ سارے کام جو ان تشبیہات کے ذریعے دکھائے گئے ہیں کس طرح سے اہم ہیں۔

سبق نمبر ۱۵ پاک رُوح کے خلاف گُناہ

پاک روح کے خلاف چند گناہ غیر ایماندار اور چند گناہ ایماندار کرتے ہیں۔ کچھ گناہ دونوں میں ہی موجود ہیں۔

اہم حقیقت یہ ہے کہ پاک روح کے خلاف گناہ کے نتائج انتہائی خوفناک ہیں۔

۱۔ وہ گناہ جو غیر ایماندار کرتے ہیں۔

(۱) پاک روح کی مخالفت۔ (اعمال ۷:۵۱)

(۲) پاک روح کو بے عزت کیا۔ (عبرانیوں ۱۰:۲۹)

(۳) پاک روح کے خلاف کفر۔ (متی ۱۲:۳۱' ۳۲)

۲۔ وہ گناہ جو ایماندار کرتے ہیں۔

(۱) پاک روح کو رنجیدہ کرنا۔ (افسیوں ۴:۳۰'۳۱' یسعیاہ ۶۳:۱۰)

(۲) پاک روح سے جھوٹ بولنا۔ (اعمال ۵:۳۔۴)

(۳) پاک روح کو بجھانا۔ (اتھسلنیکیوں ۵:۱۹)

تجزیہ

مخالفت کرنے کا تعلق پاک روح کے نئی پیدائش کے کام سے ہے۔ رنجیدہ کرنے کا تعلق پاک روح کے باطنی روح سے ہے۔ روح بجھانے کا تعلق ہے خدمت کے لیے پاک روح کی آگ کے ساتھ برداشت کرنا ہے۔

حصّہ چہارم . . . . . علمُ الانسان

سبق نمبر ۱۶ الانسان کی ابتدائی حالت

انسان خدا کی شبیہہ اور صورت پر بنایا گیا ہے۔ (پیدائش ۱:۲۶ اور ۹:۶) شبیہہ کے معنی ہیں عکس یا کسی چیز کا خاکہ۔ صورت کے معنی ہیں مماثلت۔

۱۔ خدا کی شبیہہ کے معنی جسمانی لحاظ سے مماثلت نہیں ہے کیونکہ خدا روح ہے۔

۲۔ پہلا آدم ذہین تھا۔ اس نے جانداروں کے نام رکھے۔ (پیدائش ۲:۱۹۔۲۰) وہ قوت گویائی، بحث اور سوچ رکھتا تھا۔

۳۔ وہ اخلاقی اور روحانی خوبیوں کا مالک تھا۔

تجزیہ

آج کے گرے ہوئے انسان کی زندگی سے کس طرح پہلے انسان کی زندگی مختلف تھی

سبق نمبر ۱۷ انسان کا گرنا

مسیحیت کے ساتھ ساتھ دوسرے مذاہب بھی انسان کے گرنے کے واقعہ کو بتاتے ہیں۔ پیدائش ۳ باب انسان کی تاریخ کے اس افسوسناک واقعہ کو مکمل تفصیل سے بیان کرتا ہے۔

یہ کہانی کائنات میں گناہ کے داخل ہونے کے بارے میں نہیں بتاتی، کیونکہ ابلیس اس سے پیشتر ہی گناہ کر چکا تھا اور اسے آسمان سے نکال دیا گیا تھا۔ (حزقی ایل ۲۸:۱۲۔۱۵) اور (یسعیاہ ۱۴:۹۔۱۴) یہ کہانی بتاتی ہے کہ انسانی نسل میں کس طرح گناہ داخل ہوا اور ہمیں گنہگار بنا دیا۔

۱۔ انسان کے گرنے کا سبب۔ (پیدائش ۳:۱)

(۱) ابلیس محض طور پر نہیں بلکہ ایک خوب صورت سانپ کی صورت میں ظاہر ہوا۔

(۲) اس نے حملہ اس وقت کیا جب آدم اور حوا الگ الگ تھے۔ اتحاد میں برکت ہے۔

(۳) اس نے حملہ انسانی کمزوری یعنی بھوک اور علم کی خواہش کے ذریعے سے کیا۔ کیونکہ ان پر قابو نہیں پایا گیا تھا۔

۲۔ وہ عوامل جو انسان کے گرنے کا باعث ہوئے۔

(۱) حوا اس درخت کے بہت قریب تھی اسے آزمائش کی جگہ سے بھاگ جانا چاہیے تھا۔

(۲) وہ ممنوعہ چیز کو پسند کر رہی تھی۔

(۳) اس نے ابلیس سے گفتگو کی۔

(۴) اس نے خدا کے کلام میں تبدیلی کی۔ "تم اسے نہ چھونا اس کا اضافہ اس نے کیا اور "آزادی کے ساتھ" کو اس نے نکال دیا اور ان سے یہ تبدیلی کی "ورنہ تم مرجاؤ گے" جبکہ خدا نے کہا۔ "جس روز تو نے اس میں سے کھایا تو مرا۔"

بحث : آج لوگوں کو آزمانے کے لیے ابلیس کے کیا طریقے ہیں؟ کیا وہ تبدیل ہو گئے ہیں یا ان میں سے بیشتر وہی ہیں؟

سبق نمبر ۱۸ گرنے کے نتائج

۱۔ فوری نتائج

(۱) وہ گنہگار بن گئے۔ ان کی روحانی زندگی کی موت واقعہ ہو گئی۔

(افسیوں ۲:۱)

(۲) ان کی آنکھیں کھل گئیں اور انہوں نے جانا کہ وہ ننگے ہیں۔

(۳) وہ خدا کی حضوری سے چھپ گئے' گناہ انسان اور خدا میں جدائی پیدا کرتا ہے۔

۲۔ خدا لعنت بھیجتا ہے۔ (پیدائش ۳:۱۴-۱۹)

(۱) سانپ پر لعنت' سب چوپائیوں اور دشتی جانوروں میں ملعون ٹھہرایا۔

(۲) عورت پر لعنت' دردِ حمل کو بڑھایا۔

(۳) آدم پر لعنت' زمین اس کے سبب سے لعنتی ہوئی مشقت کے ساتھ عمر بھر اس کی پیداوار کھائے گا اور وہ کانٹے اور اونٹ کٹارے اگائے گی۔ اور وہ اپنے منہ کے پسینے کی روٹی کھائے گا۔ اس کی زندگی دکھی ہو گی اور وہ مر کر خاک میں پھر لوٹ جائے گا۔ کیونکہ وہ خاک ہے۔

۳۔ مذکورہ نتائج

(۱) خدا کے حضور اب تمام انسان گنہگار ہیں۔ (رومیوں ۵:۱۲)

(۲) ساری دنیا خدا کے نزدیک سزا کے لائق ٹھہری۔ (رومیوں ۳:۱۹)

(۳) نئے سرے سے پیدا نہ ہونے والے انسان اپنے باپ ابلیس سے ہیں۔ اور وہ خدا کے بیٹے نہیں ہیں۔

(۴) تمام نسل انسانی کو ابلیس نے قیدی بنالیا ہے۔ (۲کرنتھیوں ۴:۴)

(۵) انسان کی ذہنی' اخلاقی' روحانی اور جسمانی یعنی تمام تر فطرت پر گناہ کا اثر پڑا ہے۔ (افسیوں ۴:۱۸' رومیوں ۷:۱۸)

تجزیہ

انسان کے گرنے کے ساتھ ہی خدا نے نجات دہندہ اور نجات کے منصوبہ کا وعدہ کیا۔ (پیدائش ۳:۱۵) خدا نے تقریباً" ۴۰۰۰ برس کے بعد اس کی تکمیل کوہ کلوری پر کی۔

حصّہ پنجم . . . . . علمُ النجات

سبق نمبر ۱۹ توبہ

پاک کلام میں توبہ ایک اہم مضمون ہے۔ جس کا ۱۰۰۰ سے زیادہ مرتبہ ذکر موجود ہے۔

۱۔ توبہ

(۱) منفی توبہ' یہ صرف گناہ پر اداس ہونا ہے' بہت سے گناہ پر روتے ہیں' لیکن جلد ہی گناہ کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔ یہوداہ اسکریوتی اور عیسو اپنے گناہ پر اداس ہوئے لیکن انہوں نے توبہ نہیں کی۔

(۲) مثبت توبہ' یہ ذہن کے تبدیل ہونے کے ساتھ ساتھ عمل میں بھی تبدیلی لاتی ہے۔ (متی ۲۱:۲۸۔۳۲)

۲۔ توبہ کی اہمیت

(۱) یوحنا بپتسمہ دینے والے کا بنیادی مرکزی مضمون توبہ تھا۔ (متی ۳:۱۔۲)

(۲) یسوع مسیح نے توبہ کی منادی کی۔ (متی ۴:۱۷)

(۳) اس نے اپنے شاگردوں کو بھی توبہ کی منادی کا حکم دیا۔ (مرقس ۶:۱۲)

(۴) پینتیکوست کے بعد شاگردوں نے بھی توبہ کی منادی کی۔ (اعمال ۲:۳۸ اور اعمال ۲۰:۲۱)

(۵) یہ خدا کی خواہش ہے کہ سب توبہ کریں۔ (۲پطرس ۳:۹)

(۶) خدا کی فرمانبرداری نہ کرنے والے ابدی ہلاکت میں جائیں گے۔ (لوقا ۱۳:۳)

۳۔ توبہ کے نتائج

(۱) آسمان پر خوشی ہوتی ہے۔ (لوقا ۱۵:۷-۱۰)

(۲) یہ گناہوں کو مٹاتی اور معافی کولاتی ہے۔ (یسعیاہ ۵۵:۷' اعمال ۳:۱۹)

(۳) توبہ کرنے والے شخص کو پاک روح انعام میں ملتا ہے۔ (اعمال ۲:۳۸)

مشق : توبہ پر وعظ کا خاکہ بنائیں۔ اوپر دیئے گئے کسی ایک حوالہ کو استعمال کریں۔

سبق نمبر ۲۰ ایمان

ایمان مسیحی عقیدے اور کردار کی بنیاد ہے۔ کیونکہ ہم ایمان سے نجات پاتے ہیں۔ (افسیوں ۲:۸) جب یسوع مسیح لوگوں سے گفتگو کرتے اور شفادیتے تو وہ ان میں سے ہر ایک کے ایمان کی خوبیوں کو دیکھتے۔ کیا آپ کو یہ واقعات یاد ہیں؟

۱۔ سرفینیکی عورت کا ایمان مضبوط تھا۔ (مرقس ۷:۲۶)

۲۔ صوبہ دار نے حلیمی سے ایمان کا مظاہرہ کیا۔ (متی ۸:۸-۱۰)

۳۔ اندھے شخص کا ایمان سچا تھا۔ (مرقس ۱۰:۵۱)

۱۔ ایمان کی تعریف۔ (عبرانیوں ۱۱:۱)

(۱) ایمان کے معنی ہیں یقین' بھروسا' اعتماد اور وفاداری۔ (عبرانیوں ۱۱:۱) وہ ایمان جو نجات دیتا ہے۔ وہ یسوع مسیح میں شخصی بھروسا ہے۔

(۲) نجات کے تعلق سے دو قسم کے ایمان پائے جاتے ہیں۔

(الف) ذہنی یقین' تاریخ یسوع کا علم اور بائبل سرسری طور پر قبول کرنا۔

(ب) دلی یقین' دل سے ایمان لانے والا شخص ایمان کو عمل میں

لاتا ہے۔ یسوع مسیح میں سچا ایمان جس میں انسان یسوع مسیح
کو قبول کرتا ہے۔ (یوحنا ۱:۲ اور کلسیوں ۲:۶) نہ ہی
علم اور نہ ہی متفق ہونا سچا ایمان ہے۔

۲۔ ایمان کے چند نتائج

(۱) ہم ایمان سے نجات پاتے ہیں۔ (پیدائش ۱۵:۶' رومیوں ۵:۱'
کلسیوں ۳:۲۶)

(۲) ہم ایمان سے پاک ٹھہرتے ہیں۔ (اعمال ۲۶:۱۸)

(۳) آرام' امن' یقین اور خوشی ایمان کے وسیلہ ملتے ہیں۔ (یسعیاہ
۲۶:۳' فلپیوں ۴:۶' عبرانیوں ۴:۱۔۳' ۱۔ پطرس ۱:۵)

(۴) ہم ایمان سے خدا کے لیے فتوحات کو حاصل کرتے ہیں۔
(عبرانیوں ۱۱:۳۳۔۴۰' متی ۲۱:۲۱ یوحنا ۱۴:۱۲)

مباحثہ

ذہن اور دل سے ایمان کی وہ مثالیں دیں جو آپ کے مشاہدے سے گزری ہیں۔

سبق نمبر ۲۱ نئی زندگی یا نئی پیدائش

مسیحی بننے کا اور کوئی طریقہ نہیں سوائے نئی پیدائش کے۔

۱۔ نئی پیدائش کیا ہے؟

(۱) نئی پیدائش بپتسمہ نہیں ہے۔ بپتسمہ کلیسیائی دستور ہے۔ جو یہ
ظاہر کرتا ہے کہ کوئی مسیحی ہے۔

(۲) یہ بحالی نہیں ہے۔ بحالی ایک انتہائی عمل ہے جس میں چند گناہ
چھوڑ دیئے جاتے ہیں۔ جبکہ نئی پیدائش فوری روحانی عمل انقلاب

اور خدا کا مافوق الفطرت عمل ہے۔

(۳) نئی پیدائش فوری روحانی عمل، نئی پیدائش اور نئی تخلیق ہے۔ (۲۔کرنتھیوں ۵:۱۷، افسیوں ۲:۱)

۲۔ نئی پیدائش کی ضرورت

(۱) ہر ایک کا نئے سرے سے پیدا ہونا ضروری ہے اور کوئی طریقہ نہیں ہے۔ (یوحنا ۳:۳۔۷، گلتیوں ۶:۸)

(۲) انسان کی گناہ آلودہ حالت کو اس کی ضرورت ہے۔ (یوحنا ۳:۶، یرمیاہ ۱۳:۲۳، رومیوں ۷:۱۸، رومیوں ۸:۸)

(۳) خدا کی پاکیزگی اس بات کا تقاضا کرتی ہے۔ (عبرانیوں ۱۲:۱۴)

۳۔ نئی پیدائش کا طریقہ کار

(۱) نئی پیدائش ایک الٰہی کام ہے۔ (یوحنا ۱:۱۳، ططس ۳:۵، یوحنا ۳:۵) اور مکمل طور پر خدا کا کام ہے۔

۲۔ اس کا انسانی پہلو بھی ہے، (یوحنا ۱:۱۲ اور ۱۳) دو قسم کی سوچ دیتے ہیں۔ الٰہی اور انسانی جنہوں نے اسے قبول کیا ۔ ۔ ۔ ۔ وہ خدا سے پیدا ہوئے۔

تجزیہ

انسان خوشخبری کے پیغام کو قبول کرنے اور شخصی طور پر یسوع مسیح کو قبول کرنے سے ہی نئی پیدائش حاصل کرتا ہے۔ (۱۔کرنتھیوں ۴:۱۵، یعقوب ۱:۱۸، پطرس ۱:۲۳) اور یسوع مسیح کو شخصی طور پر قبول کرنا۔ (یوحنا ۱:۱۲۔۱۳، اور گلتیوں ۳:۲۶)

سبق نمبر ۲۲ راست بازی

۱۔ راست بازی کے معنی

خدا کے حضور انسان کے رشتے یا مقام میں تبدیلی کو راست بازی کہتے ہیں نئی پیدائش کا تعلق ایماندار کی فطرت میں تبدیلی اور راست بازی کا تعلق خدا کے حضور انسان کے مقام میں تبدیلی کے ساتھ ہے۔ یہ معافی سے بڑھ کر ہے۔ راست باز ٹھہرانے کے معنی ہیں صادق ٹھہرنا' راست بازی خدا کا عدالتی عمل ہے جس کے وسیلہ سے یسوع مسیح میں ایمان رکھنے والے ہیں وہ خدا کی نظر میں راست باز ٹھہر جاتے ہیں اور گناہ اور گناہ کے احساس سے آزاد ہو جاتے ہیں۔

۲۔ راست بازی دو حصوں پر مشتمل ہے۔

(۱) گناہوں کی معافی اور جرم کے احساس اور اس کی سزا سب مٹ جاتے ہیں (میکاہ ۷: ۱۸۔۱۹' اعمال ۱۳: ۳۸' رومیوں ۸: ۱' ۳۳' ۳۴)

(۲) یسوع مسیح کی راست بازی ہم میں منتقل ہو جاتی ہے اور ہم خدا کی حضوری میں بحال ہو جاتے ہیں۔ (۲۔ تواریخ ۲۰: ۷' یعقوب ۲: ۲۳' رومیوں ۵: ۷۔۲۱)

۳۔ راست بازی کا طریقہ کار

(۱) منفی طور پر' شریعت کے اعمال سے راست باز نہیں ٹھہرتے۔ (رومیوں ۳: ۲۰۔۲۸' گلتیوں ۲: ۱۶ اور ۳: ۱۰)

(۲) مثبت طور پر' خدا کے فضل سے راست باز ٹھہرتے ہیں (رومیوں ۳: ۲۴)

(۳) یسوع مسیح کے خون کے وسیلہ سے راست بازی کا فضل۔ (رومیوں ۳: ۲۴' ۵: ۹' ۲کرنتھیوں ۵: ۲۱' عبرانیوں ۹: ۲۲)

(۴) یسوع مسیح میں ایمان کے سبب سے راست بازی کی حالت میں داخل ہوتے ہیں۔ (گلتیوں ۲:۱۶، رومیوں ۳:۲۶، گلتیوں ۳:۱۰، اعمال ۱۳:۳۹)

مباحثہ

راست بازی معافی سے کس طرح مختلف ہے۔

سبق نمبر ۲۳

لے پالک

ا۔ لے پالک کے معنی

"لے پالک" کے معنی ہیں "بیٹے کا مقام" یہ قانونی اصطلاع ہے جو رومی استعمال کرتے تھے۔ یعنی ایک شخص کسی اور شخص کے بیٹے کو گود لے تاکہ وہ بیٹا بھی وہی مقام اور فائدے حاصل کرے جو اس سے پیدا ہونے والا بیٹا حاصل کرتا ہے۔ (گلتیوں ۴:۵، رومیوں ۸:۱۵، ۲۳:۶، ۹:۴، افسیوں ۱:۵، خروج ۲:۱۰، عبرانیوں ۱۱:۲۴) کلام کے مطابق لے پالک کے استعمال کی بڑی خوبصورت مثالیں ہیں۔

۲۔ لے پالک ہونے کی چند برکات

ہم خدا کی خاص محبت (یوحنا ۱۷:۲۳) اور ابپدرانہ شفقت کے مرکز ہیں۔ (لوقا ۱۲:۲۷-۳۳) ہمیں خاندانی نام (یوحنا ۳:۱) بیٹے کے خاندان کے ہم شکل (رومیوں ۸:۲۹) خاندانی محبت (یوحنا ۱۳:۳۵، ایوحنا ۳:۱۴) لے پالک ہونے کی روح (رومیوں ۸:۱۵، گلتیوں ۴:۶) اور خاندانی خدمت (یوحنا ۱۴:۲۳-۲۴، ۱۵:۸) ہم باپ کی شبیہہ (عبرنیوں ۱۲:۵-۱۱) باپ کی تسلی (یسعیاہ ۶۶:۱۳، ۲۔کرنتھیوں ۱:۴) اور ذات الٰہی (۲پطرس ۱:۳-۴، رومیوں ۸:۱۷) کے وارث ٹھہرتے ہیں۔

۴۔ فرزند ٹھہرنے کے ثبوت

جو خدا کے خاندان میں لے پالک بیٹے شامل کیے جاتے ہیں۔ وہ روح کے موافق چلتے ہیں (رومیوں ۸:۴' گلتیوں ۵:۱۸) خدا میں بچے کی مانند مکمل اعتماد (گلتیوں ۴:۵-۶) رکھتے ہیں۔ خدا تک دلیری اور بھروسے کے ساتھ رسائی (افسیوں ۳:۱۲) رکھتے ہیں۔ بھائیوں کے لیے محبت رکھتے ہیں۔ (ایوحنا ۲:۹-۱۱' ۵:۲) فرمانبردار ہوتے ہیں۔ (ایوحنا ۵:۱-۳)

مباحثہ

خدا کے بیٹے اور خدا کے نوکر ہونے میں کون سے چند فرق ہیں؟

سبق نمبر ۲۴ پاکیزگی

پاکیزگی کا تعلق ہمارے کردار اور شخصیت سے ہے۔ راست بازی وہ ہے جو خدا ہمارے لیے مہیا کرتا ہے۔ جبکہ پاکیزگی وہ ہے جو خدا ہمارے اندر پیدا کرتا ہے۔

۱۔ پاکیزگی کے معنی

اس کی تعریف میں دو قسم کی سوچ موجود ہے۔

(۱) بدی سے علیحدگی (۲تواریخ ۲۹:۵' ۱۵-۱۸' ۱تھسلنیکیوں ۴:۳)
پاکیزگی کا تقاضا ہے کہ وہ سب کچھ جو گناہ ہے اور جو جسم اور جان کو ناپاک کرتا ہے اس سے کنارہ کیا جائے۔

(۲) خدا کے لیے مقدس کرنا۔ (احبار ۲۷:۱۴-۱۶' گنتی ۸:۱۷' یوحنا ۱۰:۳۶) جو کچھ خدا کی خدمت کے لیے مکمل طور پر وقف کر دیا جاتا ہے۔ وہ پاک ٹھہرتا ہے۔

۲۔ تقدیس کا وقت

پاکیزگی کو ماضی' حال اور مستقبل کے نظریے یا فوری تدریجی عمل اور مکمل ہونے کے

پہلو سے دیکھ سکتے ہیں۔

(۱) فوری۔ (۱۔ کرنتھیوں ۶:۱۱؛ عبرانیوں ۱۰:۱۰-۱۴) یسوع پر ایمان لانے کے سادہ عمل کے وسیلے سے ایماندار فوری طور پر پاک ٹھہرتا ہے۔

(۲) بتدریج۔ (۲ پطرس ۳:۱۸؛ ۲ کرنتھیوں ۳:۱۸؛ ۱۔ تھسلنیکیوں ۳:۱۲) ہم جلالی صورت میں درجہ بدرجہ تبدیل ہوتے جاتے ہیں۔

(۳) مکمل اور کامل پاکیزگی۔ (۱۔ تھسلنیکیوں ۵:۲۳؛ اتھسلنیکیوں ۳:۱۳)

۳۔ پاکیزگی کا طریقہ کار

دونوں طریقہ کار الٰہی اور انسانی ہیں۔ دونوں خدا اور انسان اس مقصد کے لیے تعاون کرتے ہیں۔

(۱) الٰہی نقطہ نظر سے یہ خدائے ثالوث کا کام ہے۔

خدا باپ۔ (۱۔ تھسلنیکیوں ۵:۲۳-۲۴؛ یوحنا ۱۷:۱۷)

یسوع مسیح بطور بیٹا۔ (عبرانیوں ۱۰:۱۰؛ افسیوں ۵:۲۵-۲۷؛ ۱۔ کرنتھیوں ۱:۳۰)

پاک روح۔ (اپطرس ۱:۲؛ ۲۔ تھسلنیکیوں ۲:۱۳)

(۲) انسانی نقطہ نظر سے۔ یسوع مسیح کے مخلصی کے کام پر ایمان۔ (۱۔ کرنتھیوں ۱:۳۰) اسی میں پاک زندگی کا راز پنہاں ہے۔

کلام کا مطالعہ اور اس کی فرمانبرداری۔ (یوحنا ۱۷:۱۷؛ افسیوں ۵:۲۶؛ یوحنا ۱۵:۳)

مباحثہ

تقدیس یا پاکیزگی کے مختلف اوقات پر روشنی ڈالیں اور یہ بتائیں کہ کون سا درجہ کب ظاہر ہوتا ہے۔

سبق نمبر ۲۵

دُعا

دعا کے بغیر مسیحی زندگی کو قائم نہیں رکھا جا سکتا یہ ایک مسیحی کے لیے سانس لینے کی مانند ضروری ہے۔

ا۔ دُعا کی اہمیت

(ا) دعا کو نظر انداز کرنا خدا کو رنجیدہ کرنا ہے۔ (یسعیاہ ۴۳:۲۱-۲۲، یسعیاہ ۶۴:۶-۷)

(۲) دعا کی کمی کے سبب سے بہت ہی بدی غالب آ جاتی ہے۔ (صفنیاہ ۱:۴-۶، دانی ایل ۹:۱۳-۱۴)

(۳) دعا کو نظر انداز کرنا گناہ ہے۔ (۱سموئیل ۱۲:۲۳)

(۴) دعا میں مشغول رہنا مثبت حکم ہے۔ (کلسیوں ۴:۲، ۱۔ تھسلنیکیوں ۵:۱۷)

(۵) دعا خدا کی برکات کو حاصل کرنے کا طریقہ کار ہے۔ (دانی ایل ۹:۳، متی ۷:۷ تا ۱۱، لوقا ۱۱:۱۳)

(۶) رسولوں کے لیے دعا سب سے اہم کام تھا۔ (اعمال ۶:۴، رومیوں ۱:۹)

۲۔ دُعا کیسے کرنی ہے؟

دعا کے کم از کم چار حصے ہونے چاہئیں۔ اعمال کا لفظ یاد رکھیں۔

(ا) پرستش، خدا کی ستائش اور پرستش (زبور ۹۵:۱ تا ۶)

(۲) اقرار، ہر دانستہ گناہ کے لیے توبہ (زبور ۳۲:۵)

(۳) شکرگزاری۔ (فلپیوں ۴:۶)

(۴) مناجاتیں، شفاعت، درخواستیں، التجائیں، شکرگزاریاں۔ (ا۔ تیمتھیس ۲:۱)

۳۔ دُعا میں رکاوٹیں

(۱) بے اعتقادی۔(یعقوب ۱:۶۔۷)

(۲) نہ معاف کرنے والی روح۔ (مرقس ۱۱:۲۵)

(۳) بدی یا گناہ۔ (زبور ۶۶:۱۸)

(۴) بری نیت سے مانگنا۔ (یعقوب ۴:۳)

۴۔ دُعا کے چند وعدے

(مرقس ۱۱:۲۴، یوحنا ۱۵:۷، ۱۔ یوحنا ۵:۱۴۔۱۵، افسیوں ۳:۱۲۔۲۰، فلپیوں ۴:۱۹، ۴:۶، متی ۷:۷۔۸، لوقا ۱۱:۹۔۱۳، عبرانیوں ۴:۱۶)

تجزیہ

حال ہی میں مانگی گئی دعا کا آپ کو کیا جواب ملا ؟اب آپ کس بات کے لیے دُعا کر رہے ہیں؟

حصّہ ششم ..... علمُ الکلیساء

سبق نمبر ۲۶ کلیسیا کی تعریف اور تعمیر

اس دور میں خدا کا عظیم کام کلیسیا کو جمع کرنا ہے۔

ا۔ کلیسیا کی تعریف

(۱) مسیحی کلیسیا نئے عہدنامے کی درسگاہ ہے۔ جس کا آغاز پینتیکوست اور اختتام شاید یسوع مسیح کی آمد اورکلیسیا کے اٹھائے جانے پر ہو گا۔

(۲) لفظ "کلیسیا" یونانی لفظ (ECCLESIA) سے نکلا ہے۔ جس کے معنی ہیں "بلائے گئے یا الگ کیے گئے" مسیحی دنیاوی نظام میں سے "مسیح میں" ہونے کے لیے بلائے گئے ہیں۔ (ا۔کرنتھیوں ۱:۲)

(۳) لفظ کلیسیا کا تعلق ایمانداروں کی مقامی جماعت سے بھی ہو سکتا ہے۔ (کلسیوں ۴:۱۵)

(۴) اس کے معنی عالمگیر کلیسیا بھی ہو سکتے ہیں۔ (ا۔کرنتھیوں ۱۵:۹) کلیسیا میں ہر جگہ کے مسیحی شامل ہیں۔

(۵) بظاہر جو کلیسیا ہمیں نظر آتی ہے اس میں وہ لوگ شامل ہیں جن کے نام کلیسیائی ممبر کے طور پر موجود ہیں۔ چاہے وہ نجات یافتہ ہیں یا نہیں۔ نادیدنی کلیسیا وہ ہے جو ان لوگوں پر مشتمل ہے جن کے

نام کتاب حیات میں لکھے گئے ہیں۔ (مکاشفہ ۲۱:۲۷)

(٦) جدوجہد کرنے والی کلیسیا زمین پر حقیقی کلیسیا کی راہنمائی کرتی ہے اور فتح مند کلیسیا اس کلیسیا کو پیش کرتی ہے جو پہلے ہی آسمان پر موجود ہے۔

۲۔ کلیسیا کی بنیاد

(۱) کلیسیا کی بنیاد یسوع مسیح نے پطرس کے اقرار (متی ۱۶:۱۶-۱۸) کہ یسوع مسیح مسیحا خدا کا بیٹا تھا اور ہے۔ ہمارے نجات دہندہ نے کلیسیا کی بنیاد پطرس پر نہیں بلکہ پطرس کے منہ سے جو سچائی کا اعلان کیا گیا اس پر رکھی ہے۔

(۲) تاریخی طور پر کلیسیا کی بنیاد پینتیکوست پر رکھی گئی۔ (اعمال ۲) جب پاک روح نازل ہوا۔ (اعمال ۲:۴۷، اعمال ۱:۱۳، ۵:۱۲، ۲:۴۶، ۱۲:۱۲)

مباحثہ

لفظ "کلیسیا" کے بہت سے مختلف معنی کیا ہیں؟

سبق نمبر ۲۷ کلیسا کا مقصد اور اس کی رُکنیت

ا۔ کلیسیا کی رکنیت کی شرائط

(۱) توبہ۔ (اعمال ۲:۳۸)

(۲) یسوع مسیح بطور نجات دہندۂ خداوند اور خدا کا بیٹا ہونے پر ایمان۔ (متی ۱۶:۱۶-۱۸)

(۳) نجات، نئے سرے سے پیدا ہونا اور نئی پیدائش۔

(۴) تثلیث کے نام میں بپتسمہ (اعمال ۲:۳۸' اعمال ۲:۴۷' متی ۲۸:۱۹)

(۵) رسولوں کی تعلیم میں بڑھتے جانا۔ (اعمال ۲:۴۲)

۲۔ کلیسیا کا مقصد

(۱) پرستش اور زمین پر یسوع مسیح کے نام کو جلال دینا۔ (افسیوں ۱:۴-۶)

(۲) خوشخبری کے ذریعے دنیا میں منادی کرنا۔ (متی ۲۸:۱۹-۲۰' مرقس ۱۶:۱۵)

(۳) مسیحیوں کو تعلیم اور ہدایت دینا۔ (افسیوں ۴:۱۱-۱۵' تھسلنیکیوں ۵:۱۱' ا۔کرنتھیوں ۱۲:۱-۳۱)

(۴) مسلسل گواہی دیتے رہنا۔ (اعمال ۱:۸)

مباحثہ

کلیسیائی رکنیت کے بارے میں کون سی غلطیاں عام طور پر کی جاتی ہیں؟

سبق نمبر ۲۸ کلیسائی احکامات اور تشبیہات

۱۔ کلیسیا کی بائبل کے مطابق تشبیہات

(۱) بدن' یسوع مسیح سر ہے اور ہم اس کے بدن کے اعضاء ہیں۔
(کلیسوں ۱:۱۸' افسیوں ۱:۲۲-۲۳' کلیسوں ۲:۱۹)

(۲) ہیکل' عمارت یا خدا کے روح کا مسکن یا سکونت گاہ (افسیوں ۲:۲۰-۲۱)

یسوع مسیح کونے کے سرے کا پتھر ہے اور ہم اس عمارت کے مختلف حصے ہیں۔

(۳) یسوع مسیح کی دلہن۔ (۲ کرنتھیوں ۱۱:۲) یسوع مسیح دلہا ہے۔
(یوحنا ۳:۲۹) شادی کا جشن (مکاشفہ ۱۹:۸-۷) میں ہو گا۔

۲۔ کلیسیائی احکامات

(۱) بپتسمہ۔ (متی ۲۸:۱۹-۲۰، مرقس ۱۶:۱۶، اعمال ۲:۳۸؟۴۱،
اعمال ۸:۳۶-۴۰، اعمال ۱۰:۴۷-۴۸)

(۲) عشائے ربانی۔ (اعمال ۲:۴۲-۴۶، اعمال ۲۰:۷،
ا۔کرنتھیوں ۱۱:۲۰-۳۴)

مباحثہ

اوپر دی گئی تشبیہات کی روشنی میں کلیسیائی رکن کی جو تصویر دی گئی ہے۔ اس کے معنی بیان کریں؟

حصہ ہفتم . . . . . علم الکلام

سبق نمبر ۲۹ بائبل کے بارے میں چند حقائق

۱۔ بائبل ۶۶ کتب کی لائبریری ہے۔ پرانے عہدنامے میں ۳۹ کتب اور نئے عہدنامے میں ۲۷ کتب شامل ہیں۔

۲۔ ۱۶۰۰ برس سے زیادہ کے عرصے میں اسے دنیا کے مختلف حصوں میں رہنے والے مختلف قسم کے ۳۶ سے ۴۰ مصنفین نے لکھا ہے۔

۳۔ پرانا عہدنامہ اصل میں عبرانی زبان میں لکھا گیا' جبکہ دانی ایل اور عزرا کی کتب کے کچھ حصے ارامی زبان میں لکھے گئے۔ نیا عہدنامہ یونانی زبان میں لکھا گیا۔

۴۔ موجودہ کتب میں سے بائبل قدیم ترین کتاب ہے۔ اس کو لکھنے میں ۱۶ صدیاں درکار تھیں۔ پہلا مصنف آخری مصنف کے پیدا ہونے سے ۱۴۵۰ برس پہلے مرگیا۔

۲۔ الہام کے معنی

(۱) یونانی زبان میں یہ لفظ (THEOPNEUSTOS) ہے۔ یعنی خدا نے سانس لیا۔ (THEO) خدا نے (PNEUSTOS) سانس لیا۔ (۲۔ تیمتھیس ۳:۱۶)

۲۔ خدا کے پاک لوگوں نے خدا کے حکم پر پاک روح کے تسلط میں لکھا

اور ہر غلطی سے محفوظ رہے۔

بائبل الہام کا دعوی کرتی ہے۔

۱۔ مصنفین کے لیے۔ (۲۔پطرس ۱:۲۱)
۲۔ صحیفوں کے لیے۔ (۲۔ تیمتھیس ۳:۱۶)
۳۔ الفاظ کے لیے۔ (۱۔کرنتھیوں ۲:۱۳، پطرس ۳:۲)

مباحثہ

بائبل کی وہ کون سے منفرد خوبیاں ہیں جن سے آپ سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں؟

سبق نمبر ۳۰ بائبل کے بارے میں دو اور سات کے ہندسے

۱۔ بائبل کی شاندار ترتیب، ایک کتاب، ایک جگہ پر ایک زبان میں لکھی گئی، دوسری کتاب دوسرے ملک میں دوسری زبان میں صدیوں کے بعد لکھی گئی۔
۲۔ کلام مقدس کی شاندار وحدت، یہ ۶۶ کتب کی لائبریری ہے۔ لیکن ایک کتاب ہے۔کیونکہ اس کا مصنف ایک ہی ہے یعنی پاک روح کلام مقدس میں کوئی تضاد موجود نہیں ہے۔
۳۔ کلام مقدس کی شاندار تاریخ یہ ہے کہ یہ تمام کتب میں سے قدیم ترین کتاب ہے۔
۴۔ کلام مقدس کی فروخت کی شاندار تاریخ یہ ہے کہ سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتاب ہے۔
۵۔ کلام مقدس کی شاندار دلچسپی یہ ہے کہ یہ واحد کتاب ہے جس کو ہر

عمر کے لوگ پڑھتے ہیں۔ ہر قوم کے دانا اور بچے۔

۶۔ کلام مقدس میں دلچسپی کی شاندار تاریخ یہ ہے کہ یہ بیشتر ان پڑھ لوگوں کے ہاتھوں لکھی گئی تو بھی یہ ادبی شاہکار تسلیم کیا جاتا ہے۔

۷۔ کلام مقدس کے تحفظ کی شاندار تاریخ یہ ہے۔ ہر دور میں بادشاہوں اور حکومتوں نے اس کو جلانے اور تباہ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن خدا نے اسے آج تک ہمارے لیے محفوظ رکھا اور تقریبا ہر گھر میں پائی جاتی ہے۔

۲۔ خدا کے کلام کے لیے سات تشبیہات جو استعمال کی گئی ہیں

(۱) ایک دو دھاری تلوار جو بند بند اور گودے گودے کو جدا کر کے گزر جاتی ہے۔ (عبرانیوں ۴:۱۲)

(۲) ہتھوڑے کی مانند جو چٹان کو چکنا چور کر دیتا ہے۔ (یرمیاہ ۲۳:۲۹)

(۳) غیر فانی تخم یا بیج جو زندہ اور قائم ہے اس کے وسیلے سے نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں۔ (۱۔پطرس ۱:۲۳)

(۴) آئینے کی مانند جس میں ہر فرد اپنے آپ کو دیکھتا ہے۔ (یعقوب ۱:۲۳-۲۵)

(۵) آگ کی مانند جو سننے والے کی زندگی میں سے گندگی کو بھسم کرتی ہے۔ (یرمیاہ ۲۰:۹ اور ۲۳:۲۹)

(۶) چراغ کی مانند جو ایمانداروں کی راہ کے لیے روشنی ہے۔ (زبور ۱۱۹:۱۰۵)

(۷) خالص روحانی دودھ جو روح کی غذا ہے۔ (۱۔ پطرس ۲:۲، ۱۔کرنتھیوں ۳:۲، رومیوں ۱۰:۱۷)

مشق

کلام کی ان تشبیہات میں سے کسی ایک پر سبق تیار کریں؟

سبق نمبر ۳۱ **خُدا کے کلام کی منادی کیوں کی جائے؟**

۱۔ گناہ کے سبب سے دل پر چوٹ کلام کی منادی ہی سے لگتی ہے۔ (اعمال ۲: ۱۴۔ ۳۷) پطرس کے پینتیکوست کے دن کے پیغام میں سے ۲۳ میں ۹ آیات پرانے عہد نامہ میں سے تھیں۔

۲۔ ایمان خدا کا کلام سننے سے پیدا ہوتا ہے۔ (رومیوں ۱۰: ۱۷)

۳۔ کلام جسمانی اور روحانی آلودگی سے پاک کرتا ہے۔ (۲۔کرنتھیوں ۷: ۱) خدا کے وعدے خدا کا کلام ہیں۔

۴۔ خدا کا کلام دلیری بخشتا ہے۔ (۱۔یوحنا ۵: ۱۳)

۵۔ خدا کا کلام تسلی بخشتا ہے۔ (۱۔ تھسلنیکیوں ۴: ۱۸)

یہ الفاظ بائبل میں قلمبند ہیں۔

۶۔ خدا کا کلام سچائی ہے۔ (اعمال ۱۷: ۱۱) یوحنا ۱۷: ۱۷

۷۔ کلام ہی نئی پیدائش بخشتا ہے۔ (۱۔ پطرس ۱: ۲۳)

تجزیہ

یسوع مسیح اور پاک رُوح کے بعد بائبل خدا کا دنیا کے لیے تیسرا عظیم تحفہ ہے۔

حصّہ ہشتم . . . . . علمُ الفرشتگان

سبق نمبر ۳۲ فرشتوں کے بارے میں کیا کہتی ہے۔

۱۔ فرشتوں کا وجود

(۱) لفظ "فرشتہ" سب سے پہلے (پیدائش ۱۶:۷) میں نظر آتا ہے۔ جب خداوند کے فرشتے نے ہاجرہ کی خدمت کی جب سارہ نے اس پر سختی کی اور وہ وہاں بھاگ گئی۔

(۲) پرانے عہدنامہ میں فرشتوں کے تعلق اور بہت سے حوالہ جات موجود ہیں۔ (زبور ۱۰۴:۴، دانی ایل ۱۰۰۰:۱۲-۱۳، ۲ سموئیل ۱۴:۲۰، زبور ۱۰۳:۲۰، ۲ سلاطین ۱۹:۳۵، ۲ سموئیل ۲۴:۱۵-۱۶)

(۳) پولوس اور دوسرے رسول فرشتوں میں یقین رکھتے تھے۔ (۱- تھسلنیکیوں ۱:۷، کلسیوں ۲:۱۸، یوحنا ۱:۵۱، مکاشفہ ۱۲:۷، ۲۲:۹، ۱- پطرس ۳:۲۲، ۲- پطرس ۲:۱۱، یہوداہ ۹)

۲۔ فرشتوں کی فطرت

(۱) فرشتے خدا کی بنائی ہوئی مخلوق ہیں اور وہ مرے ہوئے لوگوں کی ارواح نہیں ہیں۔ (کلسیوں ۲:۱۸)

(۲) فرشتے روح ہیں۔ (زبور ۱۰۴:۴) لیکن کسی بھی وقت وہ جسم اختیار کر

سکتے ہیں اور ظاہر ہو سکتے ہیں۔ (پیدائش۱۹:۵‘ قضاۃ ۲:۱‘ ۶:۱۱-۲۲‘
متی ۱:۲۰‘ یوحنا ۲۰:۱۲)

(۳) وہ زور میں بڑھ کر ہیں۔ (زبور ۱۰۳:۲۰‘ ۲۔ سلاطین ۱۹:۳۵‘
۲۔ سموئیل ۲۴:۱۵-۱۶)

(۴) وہ لافانی ہیں۔ (لوقا ۲۰:۳۵-۳۶)

(۵) وہ لاتعداد ہیں۔ (مکاشفہ ۵:۱۱‘ عبرانیوں ۱۲:۲۲‘ متی ۲۶:۵۳)

۳۔ فرشتوں کا گرنا

ابتدا میں تمام فرشتے اچھے تخلیق کئے گئے تھے۔ لیکن ان میں سے کچھ اپنے مقام سے گر گئے۔ (۲۔ پطرس ۲:۴‘ یہوداہ ۶) ہم ان کے گرنے کے سبب کو نہیں جانتے‘ شاید فخر اور نافرمانی وہ گناہ تھے جو ابلیس کے زوال کا سبب ہوئے۔ (حزقی ایل ۲۸:۱۷)

مباحثہ

ان حوالہ جات کا مطالعہ کریں جو ابلیس کے گرنے کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ ان وجوہات پر بحث کریں۔

سبق نمبر ۳۳ فرشتوں کا کام

۱۔ ان گرے ہوئے فرشتوں کے کام جو اب آزاد ہیں

(۱) وہ خدا کے مقاصد کی مخالفت کرتے ہیں۔ (دانی ایل ۱۰:۱۰-۱۴)

(۲) وہ خدا کے لوگوں کو دکھ پہنچاتے ہیں۔ (لوقا ۱۳:۱۶‘ متی ۱۷:۱۵-۱۸)

(۳) وہ ابلیس کے مقاصد کو پورا کرتے ہیں (متی ۲۵:۴۱‘
متی ۱۲:۲۶-۲۷)

(۴) وہ خدا کے لوگوں کی روحانی زندگی میں رکاوٹیں کھڑی کرتے ہیں۔
(افسیوں ۶:۱۲)

(۵) وہ خدا کے لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ (۱ سموئیل ۲۸:۷ تا ۲۰)
گرے ہوئے فرشتوں کے لیے کوئی مخلصی نہیں ہے۔ (یہوداہ ۶ ‘
متی ۲۵:۴۱ ‘ ۲ پطرس ۲:۴) ان کا انجام ہمیشہ کی آگ ہے۔

۲۔ فرشتوں کے کام

(۱) آسمان میں عزت، پرستش اور خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ (مکاشفہ ۵:۱۲)

(۲) زمین پر خدا کے حکموں کی تعمیل کرنا، ہاجرہ کو پانی کا چشمہ دکھانا، یشوع کے سامنے ننگی تلوار کے ساتھ ظاہر ہونا، پطرس کو زنجیروں سے آزاد کرنا، قید خانہ کے دروازوں کو کھولنا، کھانا کھلانا، خدا کے لوگوں کو مضبوط کرنا اور تحفظ فراہم کرنا، وغیرہ وغیرہ۔

(۳) خدا کے عدل اور مقاصد کو پورا کرنا۔ (گنتی ۲۲:۲۲، اعمال ۱۲:۲۳، متی ۱۳:۱۴)

(۴) ایمانداروں کی راہنمائی کرنا۔ (اعمال ۸:۲۶)

(۵) مقدسین کی مدد، حفاظت اور مضبوط کرنا۔ (ایلیاہ، ۱۔ سلاطین ۸-۵) دانی ایل شیروں کی ماند میں۔ (دانی ایل ۶:۲۲) یسوع مسیح گتسمنی میں (متی ۲۶:۵۳)

(۶) آمد ثانی کے وقت فرشتے یسوع مسیح کے ہمراہ ہوں گے۔ (متی ۲۵:۳۱، ۱۔ تھسلنیکیوں ۱:۷-۸)

(۷) وہ خداوند کے فرزندوں کو موت کے وقت آسمان پر لے جاتے ہیں۔ (لوقا ۱۶:۲۲)

مباحثہ

کیا آپ نے اپنی زندگی میں فرشتوں کی مدد کا تجربہ کیا ہے؟

حصّہ نہم . . . . . عِلمُ الابلیس

سبق نمبر ۳۴ خُدا اور انسان کا سب سے بڑا دشمن

۱۔ ابلیس کا آغاز

(۱) حزقی ایل ۲۸: ۱۲-۱۹ میں ابلیس کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔ وہ حسن میں کامل اور شاید فرشتوں کا سردار تھا۔ پھر گناہ اور ناراستی اس کے فخر کے سبب سے اس میں داخل ہوئی اور وہ آسمان سے نکال دیا گیا۔

(۲) ابلیس کو (یسعیاہ ۱۴: ۱۲-۱۷) میں بھی بیان کیا گیا ہے۔ اس کو لوسفیر، صبح کا ستارہ کہا گیا ہے۔ اس کے فخر نے اسے خدائے بزرگ و برتر کے برابر ہونے کی سوچ دی اسی لیے وہ زمین پر پٹک دیا گیا۔

(۳) ابلیس حقیقی شخصیت ہے جو زندگی، ذہانت، قوت ارادی اور احساسات کا مالک ہے۔

۲۔ ابلیس کا کردار

(۱) وہ چور ہے، جو دلوں سے خدا کے کلام کو چرا لے جاتا ہے۔ (متی ۱۳: ۱۹)

(۲) وہ مکار ہے۔ (۲کرنتھیوں ۱۱: ۳)

(۳) وہ قاتل ہے۔ (یوحنا ۸ : ۴۴)

(۴) وہ جھوٹا ہے۔ (یوحنا ۸ : ۴۴)

(۵) وہ دھوکہ باز ہے۔ (مکاشفہ ۱۲ : ۹)

مباحثہ

کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ ابلیس ان دنوں میں دنیا میں زیادہ تیزی سے کام کر رہا ہے؟ آپ کے خیال میں وہ ایسا کیوں کر رہا ہے؟

سبق نمبر ۳۵ شکست خوردہ دشمن

۱۔ ابلیس کے نام

(۱) نورانی فرشتہ۔ (۲۔کرنتھیوں ۱۱ : ۱۴)

(۲) گرجنے والا شیر ببر۔ (۱۔پطرس ۵ : ۸)

(۳) ہوا کی عملداری کا حاکم۔ (افسیوں ۲ : ۲)

(۴) تاریکی کی قوت۔ (کلسیوں ۱ : ۱۳)

(۵) بڑا اژدھا سانپ، ابلیس اور شیطان۔ (مکاشفہ ۱۲ : ۹)

(۶) دنیا کا سردار۔ (یوحنا ۱۴ : ۳۰)

(۷) جہاں کا خدا۔ ۲۔کرنتھیوں ۴ : ۴)

(۸) اتھاہ گڑھے کا فرشتہ جس کا عبرانی نام ابدون ہے۔ (مکاشفہ ۹ : ۱۱)

۲۔ ابلیس کا انجام

(۱) جہاں تک ایک مسیحی کا تعلق ہے، ابلیس فتح شدہ دشمن ہے۔ (یوحنا ۱۲ : ۳۱، ایوحنا ۳ : ۸، کلسیوں ۲ : ۱۵)

(۲) وہ مسلسل لعنت کے نیچے ہے۔ (پیدائش ۳ : ۱۴، یسعیاہ ۶۵ : ۲۵)

(۳) وہ زندہ ہی آگ کی جھیل میں ڈالا جائے گا جہاں پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اذیت ہوگی۔ (متی ۲۵:۴۱، مکاشفہ ۲۰:۱۰)

تجزیہ

ابلیس قدرت رکھتا ہے۔ مگر خدا القادر ہے۔ ابلیس کو کلوری کے مقام پر ہمیشہ کے لیے شکست مل چکی ہے۔ آئیں ہم کلوری کے خون کے وسیلہ سے مسلسل فتح کا دعویٰ کرتے رہیں۔ (مکاشفہ ۱۲:۱۱)

حصّہ دہم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ علمُ الاخرت

سبق نمبر ۳۶ یسُوعؔ مسیح کی آمد ثانی

کہا جاتا ہے کہ یسوع مسیح کی آمد ثانی کا ذکر نئے عہد نامہ کے ۲۶۰ ابواب میں ۳۱۸ مرتبہ موجود ہے۔ اور ہر ۲۵ آیات میں سے ایک آیت کا مضمون یہی ہے۔ ہر ۳۰ آیات میں سے ایک آیت اس تعلیم کا ذکر کرتی ہے۔ خداوند کی پہلی آمد کے ایک مرتبہ ذکر کے مقابل دوسری آمد کا آٹھ مرتبہ ذکر موجود ہے۔

۱۔ یسوع مسیح کی آمد کس طرح ہوگی؟

(۱) آمد ثانی کے وقت نادیدنی آمد۔ (۱۔ تھسلنیکیوں ۵: ۲، متی ۲۴: ۴۴، متی ۲۴: ۵۰)

(۲) ہر آنکھ اسے بادلوں پر آتے ہوئے دیکھے گی۔ (مکاشفہ ۱: ۷)

۲۔ یسوع مسیح کہاں پر آنے کو ہے؟

(۱) آمد ثانی کے وقت، ہم یسوع مسیح کے ساتھ بادلوں پر اٹھائے جائیں گے۔ (۱۔ تھسلنیکیوں ۴: ۱۷)

(۲) ظاہری آمد کے وقت ہم اس کے ساتھ زمین پر اتریں گے۔ (زکریاہ ۱۴: ۴)

۳۔ اس کی آمد کے نشان

(۱) (۲۔ تیمتھیس ۳: ۱۔۷) میں یسوع مسیح کی آمد کے ۲۰ نشان موجود

ہیں۔ جن میں سے بیشتر ان دنوں میں واضح طور پر دیکھے جا سکتے ہیں۔ متی ۲۴: ۵۔۷ میں چھ نشانات موجود ہیں۔

(۲) ہمیں اپنے منصوبوں کو اسی طرح بنانا اور کام کو اس طرح کرنا ہے جیسے یسوع مسیح مزید ایک صدی تک نہیں آئے گا۔

(۳) لیکن پاک اور پاکیزگی کی زندگی اس طرح گزاریں جیسے وہ آج ہی آنے والا ہے۔ (۱۔تھسلنیکیوں ۳: ۱۲۔۱۳)

۴۔ کلام مقدس کی آخری دعا ہے۔ "بیشک" اے خداوند یسوع آ۔ (مکاشفہ ۲۲: ۲۰)

مباحثہ

یسوع کی آمد کے "نشانات" میں دیئے گئے حوالوں میں سے کون سے حالات ان دنوں میں موجود ہیں۔

سبق نمبر ۳۷ مُردوں کی قیامت

۱۔ یہ تعلیم کلام پاک میں واضح طور پر دی گئی ہے۔

(۱) پرانے عہدنامہ میں، ایوب ۱۹: ۲۵۔۲۷، زبور ۱۶: ۹، ۱۷: ۱۵، دانی ایل ۱۲: ۱ تا ۳، حقیقی قیامتوں کا ذکر ۱۔سلاطین ۱۷: ۱۹۔۲۳ ۲۔سلاطین ۴: ۳۲۔۳۵ اور ۱۳: ۲۱۔

(۲) نئے عہدنامہ میں یسوع مسیح کی تعلیم میں یوحنا ۵: ۲۸۔۲۹، ۶: ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۴۔ ۴۵، لوقا ۱۴: ۱۳۔۱۴، ۲۰: ۳۵۔۳۶۔ اور رسولوں کی تعلیم میں، اعمال ۲۴: ۱۵، ۱۔ کرنتھیوں ۱۵: ۵۱۔۵۲، ۱۔تھسلنیکیوں ۴: ۱۴، فلپیوں ۳: ۱۱، مکاشفہ ۲۰: ۴۔۶۔۱۳۔

۲۔ جی اُٹھے بدن کی فطرت۔

(۱) ایمانداروں کا بدن۔ (۱۔کرنتھیوں ۱۵:۵۲۔۵۳)

گوشت اور خون میں نہیں ہوں گے' آیت ۵۰' ۵۱ اور عبرانیوں ۲:۱۴'
۲۔کرنتھیوں ۵:۱۔۶' لوقا ۲۴:۳۹' گوشت اور ہڈیاں ' صرف روح
ہی نہیں' حقیقی بدن۔

لافانی بدن' آیت ۴۲' کوئی گلنا سڑنا نہیں کوئی بیماری اور تکلیف نہیں۔

جلالی بدن' لوقا ۲۴:۴۳' تبدیلی (متی ۱۷) مکاشفہ ۱:۱۳۔۱۷)

قوت سے بھرپور' لوقا ۲۴:۴۳' روح جسم کی زندگی ہو گا۔

آسمانی آیت ۴۷۔۴۹۔

(۲) غیر ایمانداروں کے بدن کے بارے میں کتاب مقدس خاموش ہے۔

۳۔ قیامت کا وقت۔

(۱) ایمانداروں کی قیامت' ۱۔کرنتھیوں ۱۵:۲۳ اور ۱۔تھلسنیکیوں ۴:۱۴۔۱۷ ایمانداروں کا جی اٹھنے کے تعلق یسوع مسیح کی آمد کے ساتھ ہے۔

(۲) گنہگاروں کی قیامت' یوحنا ۵:۲۸۔۲۹' دانی ایل ۱۲:۲' مکاشفہ ۲۰:۵' مکاشفہ ۲۰:۱۲' گنہگاروں کے جی اٹھنے کا تعلق ہمیشہ سزا اور ہلاکت کے ساتھ ہے اور خداوند کے دن کے اختتام پر یہ عدالت ہو گی۔ مکاشفہ ۲۰:۴۔۶' یہ اشارہ کرتا ہے کہ ایمانداروں اور بدی کرنے والوں کی قیامت میں تقریباً ایک ہزار برس کا عرصہ موجود ہے۔

تجزیہ

ہمارے جی اٹھے ہوئے بدن کس طرح سے ہمارے آج کے بدن سے مختلف ہوں گے؟

سبق نمبر ۳۸ عدالت

دنیا کے لیے عدالت کا ایک دن مقرر ہے۔ جس میں ناراستوں کی عدالت ہو گی اور راست بازوں کو اجر ملے گا اعمال ۱۷:۳۱' عبرانیوں ۹:۲۷' منصف یسوع مسیح ہے جو صلیب پر چڑھ گیا وہی تخت پر بھی بیٹھے گا۔ یوحنا ۵:۲۲۔۲۳۔۲۷' ۲۔ تیمتھیس ۴:۱' ۲۔ کرنتھیوں ۵:۱۰' اعمال ۱۰:۴۲' ۱۷:۳۱۔

چونکہ ایک سے زائد قیامتیں ہیں۔ اس لیے عدالتیں بھی ایک سے زائد ہیں۔ نوح کے دنوں میں بارش سے تباہی کی صورت میں ہم عدالت کو دیکھتے ہیں۔ اور بابل کے برج پر زبانوں کے اختلاف کی صورت میں عدالت کو دیکھتے ہیں۔

کلام پاک کم از کم سات مختلف عدالتوں کو بیان کرتی ہے۔

۱۔ صلیب کی سزا' ایمانداروں پر ابلیس کا تسلط توڑ دیا گیا اور ایماندار کے گناہ کی عدالت ہوئی اور وہ ہمیشہ کے لیے مٹا دیئے گئے۔ (یوحنا ۵:۲۴' ۱پطرس ۲:۲۴)

۲۔ ایمانداروں کا اپنے آپ کو جانچنا۔ ۱۔کرنتھیوں ۱۱:۳۱۔۳۲ مسلسل جاری ہے۔

۳۔ ایمانداروں کی عدالت یسوع مسیح کے تخت عدالت کے سامنے ہو گی۔

(۲۔کرنتھیوں ۵:۱۰) یسوع مسیح کی دوسری آمد کے وقت ایماندار کے کاموں کی عدالت ہو گئی۔ جس کے کام آگ سے آزمائے جانے کے بعد قائم رہیں گے وہ اجر پائیں گے۔ (۱۔کرنتھیوں ۳:۱۳)

۴۔ یہودیوں کی عدالت' بڑی مصیبت کے دور میں ہو گی۔ (حزقی ایل ۲۰:۳۴۔۳۸' یرمیاہ ۳۳:۷' اعمال ۷:۵۱' لوقا ۲۳:۱۸)

۵۔ غیر قوموں کی عدالت۔ متی ۲۵:۳۲' یسوع مسیح کی آمد ثانی کے وقت یوسفط کی وادی میں ہو گی۔ یوایل ۳:۲' متی ۲۵:۴۱' اور ۳۱۔

۶۔ گرے ہوئے فرشتوں کی عدالت۔ ۱کرنتھیوں ۶:۳' یہوداہ ۶' ۲' پطرس ۲:۴۔

۷۔ ان گنہگار مردوں کی عدالت جو پہلی قیامت میں جی نہیں اٹھے وہ جو کبھی

نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے جو نہ تو بادلوں پر اٹھائے گئے اور نہ ہی پہلی قیامت میں زندہ ہوئے۔ (مکاشفہ ۲۰:۱۲-۱۵)

یہ سب کچھ اسی عظیم سفید تخت کے سامنے ہو گا۔ (مکاشفہ ۲۰:۱۱) جب بادشاہت کے ہزار برس مکمل ہو جائیں گے۔ (مکاشفہ ۲۰:۵)

مباحثہ

آپ کا تعلق کن عدالتوں سے ہے؟

سبق نمبر ۳۹ گنہگاروں کا حتمی انجام

توبہ نہ کرنے والوں کے انجام کے بارے میں نئے عہد نامہ میں ۱۶۲ حوالہ جات موجود ہیں۔ جن میں سے ۷۰ یسوع مسیح کے اپنے منہ سے کہے ہوئے ہیں۔

شریر جنہوں نے یسوع مسیح کو رد کیا وہ پاتال یعنی جہنم میں جائیں گے۔ (زبور ۹:۱۷)

۱۔ تعریف جہنم (HELL) کیا ہے؟

(۱) خدا کی حضوری سے خارج۔ (۲۔تھسلنیکیوں ۱:۹)

(۲) عذاب اور سزا کی جگہ۔ (لوقا ۱۶:۲۳)

۲۔ جہنم کا بیان

(۱) دراصل جہنم ابلیس اور اس کے ناراست فرشتوں کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ (متی ۲۵:۴۱) لیکن وہ انسان جو نجات دہندہ کو رد کرنے کے وسیلہ سے آسمان کو رد کرتے ہیں وہ بھی ابلیس کے ہمراہ اسی آگ میں جائیں گے۔

(۲) جہنم سزا کی جگہ ہے۔ (متی ۲۵:۴۶)

(۳) جہنم عذاب کی جگہ ہے۔ (لوقا ۱۶:۲۳)

(۴) جہنم آگ کی جگہ ہے۔ (متی ۱۳:۴۲-۵۰، مکاشفہ ۲۰:۱۵، مکاشفہ ۱۴:۱۰، متی ۳:۱۲، یسعیاہ ۳۳:۱۴)

(۵) کیڑوں کی جگہ۔ (مرقس ۹:۴۴-۴۶-۴۸)

(۶) لوقا ۱۶ میں امیر شخص میں پہچاننے کی صلاحیت موجود تھی۔ آیت ۲۳، درخواست کرنے کی صلاحیت موجود تھی، جو کہ رد کر دی گئی۔ آیت ۲۷، اس نے پانی کے لیے درخواست کی اور یہ بھی کہا کہ کسی کو بھائیوں کو خبردار کرنے کے لیے بھیجا جائے، آیت ۲۴-۲۷)

(۷) جہنم ابدیت کے لیے ہے اور ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔ ۲-تھسلنیکیوں ۱:۹

تجزیہ

ابدی ہلاکت کے حقائق کو جاننے سے ہمیں روحوں کو بچانے کی تحریک ملنی چاہیے۔

سبق نمبر ۴۰

راست بازوں کے لیے حتمی اجر

ایماندار کی موت دراصل یسوع مسیح میں سو جانا ہے۔ (۱-تھسلنیکیوں ۴:۱۴، اور پھر فوراً" ہی خداوند کی حضوری میں جاگنا ہے۔ (فلپیوں ۱:۲۳)

۱- ایمانداروں کا جلالی مستقبل

(۱) یسوع مسیح کے ساتھ۔ (یوحنا ۱۴:۳)

(۲) خداوند کے چہرے کا دیدار کریں گے۔ (زبور ۱۷:۱۵، ۲-کرنتھیوں ۴:۶، مکاشفہ ۲۲:۴)

(۳) یسوع مسیح کے جلال کو دیکھا۔ (یوحنا ۱۷:۲۴)

(۴) یسوع مسیح کے ساتھ جلالی ہو جائیں گے۔ (رومیوں ۸:۱۷-۱۸)

(۵) یسوع مسیح کے ساتھ بادشاہی کریں گے۔ (۲۔ تیمتھیس ۲:۱۲)

(۶) ساری چیزوں کے وارث ہوں گے۔ (مکاشفہ ۲۱:۷)

۲۔ تاج جو ایماندار حاصل کر سکتے ہیں۔

(۱) نہ مرجھانے والا سہرا۔ (۱۔ کرنتھیوں ۹:۲۴-۲۵) دوڑ میں بھاگنے والوں کے لیے سہرا۔ (عبرانیوں ۱۲:۱)

(۲) خوشی کا تاج۔ (۲۔ تھسلنیکیوں ۲:۱۹)، روحوں کو بچانے والوں کے لیے تاج۔

(۳) راست بازی کا تاج۔ (۲۔ تیمتھیس ۴:۸) ان کے لیے جو اس کے ظہور کے آرزو مند ہیں۔ یہ تاج ہر کسی کو حاصل کرنا چاہیے۔

(۴) زندگی کا تاج۔ (یعقوب ۱:۱۲) اس کے لیے جو جان دینے تک بھی وفادار رہے۔ (مکاشفہ ۲:۱۰)

(۵) جلال کا سہرا۔ (پطرس ۵:۴) بزرگوں کے تابع رہنے والے، گلہ بان، مبشرین اور استادوں کے لیے ہو گا۔

۳۔ آسمان کیا ہے؟

(۱) خداوند خدا کا مسکن۔ (متی ۶:۹، ۲۔ کرنتھیوں ۱۲:۲) پہلا آسمان وہ ہے جس میں پرندے اڑتے ہیں۔ دوسرا جہاں چو خلاباز جاتے ہیں۔ تیسرا خدا کا مسکن ہے۔

(۲) آسمان خدا کی بنائی ہوئی عمارت ہے نہ کہ انسان کی بنائی ہوئی۔ (۲۔ کرنتھیوں ۵:۱)

(۳) خدا اور یسوع مسیح کی بادشاہت۔ (افسیوں ۵۵)

(۴) باپ کا گھر۔ (یوحنا ۱۴:۲)

(۵) ایسی جگہ جہاں نہ موت' نہ آنسو' نہ آہ و نالہ' نہ دکھ اور نہ درد ہوں گے۔ (مکاشفہ ۲۱:۳-۵) نہ بھوک' نہ پیاس' اور نہ دھوپ کی شدت ہوگی۔ (مکاشفہ ۷:۱۶) نہ رات ہوگی' نہ اندھیرا ہو گا۔

(۶) وہ جگہ جہاں پر ہر چیز نئی بنا دی جائے گی۔ آب حیات کا چشمہ اور زندگی کا درخت' نئی خدمت' نئے رشتے' نئی دوستی۔

نتیجہ

آسمان تیار لوگوں کے لیے تیار جگہ ہے۔ ہمارا مقصد وہاں پر اور بہت سے چھڑائے گئے لوگوں کے ساتھ پہنچنا ہونا چاہیے۔

علمُ الوعظ (HOMILETICS)

لغت کے مطابق علم الوعظ (HOMILETICS) کو منادی کا فن کہا جاتا ہے۔ اور اس کورس کا مقصد ہر طالبعلم کو اس فن میں ترقی میں مدد کرنا ہے۔ لیکن اس بات کو سمجھنا ضروری ہے کہ وعظ کرنا صرف لوگوں کی جماعت کے سامنے کھڑے ہونا اور موثر انداز میں بولنا ہی نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر ہے۔ حقیقت میں اسے خدا کا شخصی کلام ہونا چاہیئے جو انسانوں کے دلوں سے ہم کلام ہو۔ پولوس اس حقیقت کے بارے میں بڑا زور دے کر لکھتا ہے۔ "کیونکہ صلیب کا پیغام ہلاک ہونے والوں کے نزدیک تو بیوقوفی ہے مگر ہم نجات پانے والوں کے نزدیک خدا کی قدرت ہے۔" (ا۔کرنتھیوں ۱:۱۸)

یہ کورس اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ آپ جانفشانی سے علم الوعظ میں مہارت حاصل کرنے کے لیے کام کریں تاکہ خدا کی قدرت بہتوں کی نجات اور ترقی کے لیے فراہم ہو سکے۔ ہم ان محدود صفحات میں وعظ کے طریقہ کار، آواز کا استعمال اور اشاروں کے بارے میں نہیں سیکھ پائیں گے۔ لیکن کلاس میں جب وعظ دیئے جا رہے ہوں تو ان باتوں کا مشاہدہ بھی کیا جا سکتا ہے اور رائے بھی دی جا سکتی ہے۔ یہ اسباق وعظ کے مواد کے بارے میں ہدایت دیں گے اور قابل ذکر قسم کی مثالوں کو بیان کریں گے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ دوسرے سکول کورسز کے اسباق کو اس طرح تقسیم کیا گیا ہے کہ روزانہ کلاسز ہوں لیکن علم الوعظ کے کورس کو بلکہ ہفتوں کے حساب سے ترتیب دیا گیا ہے۔ ایسا کرنے سے کلاس میں عملی طور پر وعظ بنانے اور دینے کے لیے لچک موجود ہو گی۔

ایک ہفتہ، پہلا دِن . . . وعظ کیا ہے؟

منادی ایک شخص کے وسیلے سے بہت سے لوگوں میں نجات کی خوشخبری کا اعلان ہے۔
اس میں دو چیزیں ہیں۔ ایک انسان اور ایک پیغام۔

شخصیت اور سچائی

ایک مبلغ انجیل کی خوشخبری کو پھیلانے کے خاص کام کے لیے علیٰحدہ کیا جاتا ہے۔ وہ آدمیوں کی طرف سے خدا سے اور خدا کی طرف سے آدمیوں سے رابطہ قائم کرتا ہے۔ اس کو ایک اچھا شخص پاک روح اور ایمان سے معمور شخص ہونا چاہئے۔ ایسی زندگی اور منادی ہی سے لوگ خداوند کی بادشاہت میں شامل ہوں گے۔ (اعمال ۱۱:۲۴)

وعظ مبلغ کا ایک حصہ ہوتا ہے۔ یہ اس کی زندگی اور تجربہ کا اظہار ہونا چاہئے۔ اس سے پہلے کہ مبشر وعظ کو قائل کرنے والی قوت کے ساتھ پیش کرے اس سچائی کا تجربہ اس کی اپنی زندگی میں موجود ہونا چاہئے۔

مباحثہ

ایک مبلغ کے موثر ہونے میں کون سی ضروری چیزیں ہونی چاہئیں۔ شخصیت کے وہ کون سے پہلو ہیں جو اس کی خدمت کو تباہ کر سکتے ہیں؟

دُوسرا دِن . . . وعظ کے لیے حوالہ

۱۔ درُست طور پر منتخب کیے گئے حوالہ کے بہت سے فوائد ہیں۔

(۱) یہ سامعین کی دلچسپی کو ابھارتا ہے۔ "اس حوالہ کے بارے میں کیا کہے گا"

(۲) یہ سامعین کے اعتماد کو قائم کرتا ہے۔ "یہ خدا کا کلام ہے۔"

(۳) یہ مبلغ کو اختیار اور دلیری دیتا ہے۔ "خداوند خدا فرماتا ہے۔"

(۴) مبلغ کے ذہن کو منتشر ہونے سے بچاتا ہے۔

(۵) یہ مبلغ کو بائبل پر ہی مرکوز رکھے گا۔

۲۔ عام اُصول جو حوالہ منتخب کرنے کے لیے اہم ہیں۔

(۱) مبلغ کو لوگوں کی روحانی ضروریات کا مشاہدہ کرنا چاہیے۔

(۲) مبلغ کو سچائی کی جس ترتیب سے منادی کرنا چاہیے اس پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ کیا سچائی کی کچھ تعلیمات چھوڑ دی گئی ہیں؟ بہتر یہ ہے کہ سال کے آغاز میں ان مضامین کی فہرست تیار کر لی جائے جن کی منادی جانی ہے۔

(۳) مبلغ کو مضمون پیش کرنے سے پہلے اپنی صلاحیت پر غور کرنا چاہیے۔ کچھ مضامین پیش کرنے نوجوان مبلغ کے لیے انتہائی مشکل بھی ہو سکتے ہیں۔

۳۔ مندرجہ ذیل اُصول حوالہ کے انتخاب میں بہت مددگار ثابت ہوں گے۔

(۱) خدا کے کلام کا مسلسل مطالعہ انتہائی ضروری ہے۔

(۲) نوٹ بک کا استعمال انتہائی مددگار ثابت ہو گا۔

(۳) اچھی کتب کا مطالعہ تازہ سوچوں کو متحرک کرتا ہے۔

(۴) پاک روح کی راہنمائی سب سے اہم ہے۔ ایسا شخص جو مسلسل پاک روح کے تسلط اور قوت تلے رہتا ہے کبھی بھی منادی کے لیے مضامین کی کمی کو محسوس نہیں کرے گا۔

مشق

۱۰ حوالوں کی فہرست تیار کریں جن کی آپ آنے والے مہینوں میں منادی کریں گے۔

تیسرا دِن . . . وعظ کا مضمون

متن کے لیے درست الفاظ اور انتخاب انتہائی اہم ہیں۔

مندرجہ ذیل ہدایات پر غور کریں۔

۱۔ مبلغ کو اپنے مضمون پر عبور حاصل ہونا چاہیے۔

۲۔ متن ایسا ہو جس کو لوگ سمجھ سکیں۔ یہ لوگوں کے سر کے اوپر سے گزرنے والا نہ ہو۔

۳۔ متن کو ہلکا نہیں ہونا چاہیے اس میں وزن ہونا چاہیے اور پروقار ہونا چاہیے۔

۴۔ اپنے متن کے تعلق سے مبلغ کا مقصد واضح ہونا چاہیے زندگیوں کی تبدیلی اور فیصلوں کے لیے تبلیغ ضروری ہے۔

۵۔ متن جگہ، موقع اور وقت کے مطابق ہونا چاہیے۔ مثلاً ایسٹر کے موقع پر یسوع مسیح کے جی اٹھنے کی منادی کی جانی چاہیے۔

مباحثہ

اتوار کے وعظ کے لیے کون سے متن پیش کیے جانے چاہئیں اور کون سے نہیں؟

چوتھا دِن . . . وعظ کے مواد جمع کرنا

اچھی کتاب کا مطالعہ مبلغ کے ذہن کو وسعت بخشے گا۔ روزانہ کے واقعات کے بارے میں خبردار رہنے کی ضرورت ہے۔ ان کے بارے میں سوچیں، دعا کریں اور کلام کے ساتھ ان کے تعلق پر غور کریں۔ یسوع مسیح ہمیشہ مشاہدہ کرتے تھے اور ان کے وعظ کی بنیاد ان چیزوں کی مثالوں پر ہوتی تھی جو وہ سنتے یا دیکھتے تھے۔

مبلغ کو ایک نوٹ بک ہمیشہ اپنے پاس رکھنی چاہیے تاکہ وہ ان چیزوں کے بارے میں

لوٹ کر سکے جو وہ سنتا اور دیکھتا ہے اور جو متاثر کرتی ہیں اور پھر وہ ان کے بارے میں غور کرے۔

مباحثہ

گزرے مہینے کے وہ کون سے مقامی واقعات ہیں جو وعظ کے لیے مقصد سوچ ہو سکتے ہیں؟ ایسے خیالات اور ان کے عملی پہلو کے متعلق فہرست تیار کریں۔

پانچواں دِن . . . وعظ کے مواد کو ترتیب دینا

وعظ کے مواد کی درست ترتیب انتہائی اہم ہے۔ مبلغ کو اس طور سے اپنے مواد کو ترتیب دینا چاہئے کہ وہ تمام تر وعظ کے مرکزی مقصد پر مرکوز ہیں۔

وعظ کے مواد کی ترتیب کے فوائد

۱۔ مبلغ کے لیے، جو کچھ بھی واضح اور عقلی طور پر ترتیب دیا جاتا ہے اسے یاد کرنا آسان ہے۔

۲۔ وعظ کے لیے، متاثر کن وعظ کی بنیاد واضح اور عقلی ترتیب ہے۔

۳۔ سامعین کے لیے، جو کچھ بھی کلیسیا آسانی سے یاد رکھ سکے اور بائبل کی تعلیم کو ساتھ لے جا سکے اس کے لیے وعظ کی ترتیب میں محنت کرنا مناسب ہے۔ مبلغ کے وعظ کی اچھی ترتیب سامعین کو پیروی کرنے میں مدد کے لیے انتہائی ضروری ہے۔

مباحثہ

وعظ کی کمزور ترتیب کی کون سی چیزیں مثالیں ہیں اور ان کی وجہ؟

دُوسرا ہفتہ، پہلا دِن ... وعظ کی اچھی ترتیب

اچھے وعظ کی ترتیب کی خوبیاں

۱۔ ایک متن، مبلغ کو اپنے وعظ میں ایک ہی متن رکھنا چاہیے اور اسی کے تمام دلائل، ثبوت، گواہی اور مثالیں اسی مضمون پر مرکوز ہونے چاہیے۔

۲۔ وعظ کی ترتیب دینے کے لیے توجہی تعلق، کسی بھی دلیل کو پہلے ذہن پر جذبات اور آخر میں مرضی پر اثر انداز ہونا چاہیے۔

۳۔ خاکہ ہر وعظ کے لیے اس طرح ضروری ہے جیسے کہ انسانی بدن کے لیے ڈھانچہ عام الفاظ میں یہ کہ وعظ کو عام فہم ہونا چاہیے۔ وہ خاکے جو مختلف ہوں وہ آسانی سے یاد رکھے جاسکتے ہیں۔ کچھ مبلغ اسی وجہ سے خاکہ بناتے ہیں اور ہر سرخی ایک جیسے لفظ یا ہم آواز الفاظ کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ کچھ تضادات کے اصول کو استعمال کرتے ہیں۔ ایک وعظ کی سرخیاں یہ ہو سکتی ہیں۔

متن، تبدیلی کا پہاڑ

۱۔ جگہ، ۲۔ مقصد، ۳۔ شخصیات، ۴۔ قوت

ایک اور وعظ کی سرخیاں اسی طرح تھیں۔

متن، ایک مسیحی کیونکر بن سکتے ہیں۔

۱۔ اقرار کرنا، ۲۔ وقف کرنا، ۳۔ تابع کرنا، ۴۔ دوسروں تک پہنچانا

مشق

اوپر دی گئی ترتیب کے مطابق ایک اور خاکہ تیار کریں۔

دُوسرا دِن . . . وعظ کا تعارف

ہر اچھا وعظ یا پیغام تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

تعارف، مرکزی حصہ اور نتیجہ

وعظ کا تعارف کسی چیز میں مصالہ جات کی حیثیت رکھتا ہے۔ گوشت میں مزہ پیدا کرنے کی مانند تعارف وعظ میں اہم ہے۔ کچھ جگہوں پر ایسا نہیں ہو سکتا یعنی وقت کی کمی یا غیر رسمی گفتگو۔ لیکن عام اصول کے طور پر مضمون کا تعارف پیش کرنا بہتر ہے۔

تعارف پیش کرنے کا مقصد

۱۔ متن میں دلچسپی کو ابھارنا، یہ وعظ کا کام ہے کہ اپنے مواد کو اس طور سے پیش کرے کہ سامعین دلچسپی سے سنے بغیر نہ رہ سکیں۔

۲۔ سامعین کو مضمون میں آنے والی باقی باتوں کے لیے تیار کرنا۔

تعارف کا ماخذ

۱۔ متن یا حوالہ سے عام واقفیت، مثلاً (زبور ۲۳: ۴-۶) کے بارے میں مبلغ یہ تعارف پیش کر سکتا ہے۔ "کتنی ہی مرتبہ اس حوالہ نے بستر مرگ کو روشنی اور دکھیوں کو تسلی بخشی ہے۔"

۲۔ حوالے کا تاریخی پہلو۔

۳۔ بائبل کا جغرافیہ۔

۴۔ بائبل کی قدرت اور رسم و رواج۔

۵۔ سامعین اور مصنف کے لیے خاص حالات۔

۶۔ موقع ایسٹر یا کرسمس۔

مشق ایسٹر کے وعظ کا تعارف تیار کریں۔

دُوسرا دِن . . . اچھّے تعارف کی خُوبیاں

۱۔ تعارف کو انتہائی اونچا، تیز یا جذباتی نہیں ہونا چاہیے۔ یہ جذبات کو ابھارنے کے لیے بہت جلدی ہو گا۔ وعظ کے آغاز میں آہستہ اور ہلکی آواز میں بولنا بہتر ہے۔ مضمون کو آہستگی سے آگے بڑھانے کے بعد اس کو اختتام تک پہنچائیں۔

۲۔ تعارف کی زیادہ طوالت لوگوں کو تھکا دیتی ہے۔

۳۔ تعارف کو بہت دھیان سے تیار کریں۔ یہ بہت اچھا ہے کہ اسے مکمل طور پر لکھ لیا جائے۔

۴۔ آپ کا پہلا تاثر ذہنوں پر نقش ہو جاتا ہے اس لیے تعارف کی تیاری بہت دھیان سے تیار کریں۔

مشق

رومیوں ۱:۱۶۔۱۷ پر اچھا تعارف لکھیں اور اسے کلاس میں پیش کریں۔

تیسرا دِن . . . وعظ تعارف کی خُوبیاں

وعظ کو اتنے حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے جتنا کہ مضمون اجازت دے اور اسے مکمل کیا جا سکے۔ یہ تین تا سات بھی ہو سکتے ہیں۔ ان کی تقسیم ترتیب فطرتی اور عقلی ہونی چاہیے اور ایک کے بعد دوسرا حصہ آنا چاہیے۔ کبھی اس تقسیم کا اعلان کیا جا سکتا ہے۔ تمام حصوں کو ان سوالات کے جواب دینے چاہئیں۔

۱۔ کیا؟ پہلے حصہ کو مضمون کی تعریف اور اس کے بارے میں بیان پر مشتمل ہونا چاہیے۔ اس حصہ کے بعد مضمون کے بارے میں کوئی پریشانی نہیں ہونی چاہیے۔ اس حصہ کو ذہن سے مخاطب ہونا چاہیے نہ کہ جذبات یا مرضی سے۔

۲۔ کیوں؟ اس حصہ کو مضمون کی ضرورت، وجہ یا ثبوت پر مشتمل ہونا چاہیے۔ اس میں

ان سوالات کے جواب ہونے چاہئیں یہ کیوں سچ ہے؟ میں اس پر کیوں یقین کروں یا قبول کروں؟ اس کو کیونکر ثابت کیا جا سکتا ہے؟ کیا یہ مناسب ہے؟

۳۔ کیسے؟ یہ حصہ اس بات کو بیان کرے گا کہ وعظ کے متن کو کس طریقہ سے پیش کیا جائے یا کن حالات میں وعظ کو قبول کیا جا سکتا ہے یا پورا ہو سکتا ہے۔ اس حصہ میں عام طور پر تین سوچیں موجود ہیں۔ خدا کا کام، انسان کا کام اور طریقہ کار۔

۴۔ پھر کیا؟ اس کے بعد عمل کی باری آتی ہے اور یہ شاید سب سے اہم حصہ ہے۔ یہ اس کو شخصی بنا دیتا ہے۔ ضروری ہے کہ ہم لوگوں کو مجبور کریں کہ وہ یسوع مسیح کے لیے فیصلہ کریں اور اسی کے لیے پاک زندگی بسر کریں۔

مشق

رومیوں ۱:۱۶۔۱۷پر وعظ کے لیے مرکزی حصہ تیار کریں۔

چوتھا دِن . . . وعظ کا اختتام

وعظ کے آخری پانچ منٹ سب سے زیادہ اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اس کی تیاری میں کوتاہی کس قدر بڑی غلطی ہے۔ کسی وقت موثر اختتام وعظ کے سارے حصوں کی اہم باتوں کو دہرانا کبھی کبھی نظم یا کسی مشہور گیت کی آیت کو بھی اختتام کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے یا کسی ایک انتہائی جملے کے ساتھ بھی وعظ کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ اختتام کو بھی تعارف کی مانند طویل نہیں ہونا چاہئے۔ شاید تین سے پانچ منٹ۔

مشق

رومیوں ۱:۱۶۔۱۷پر وعظ کا ہلا دینے والا اختتام تیار کریں۔

پانچواں دِن . . . مثالیں اور ان کا استعمال

یسوع مسیح کی تعلیمات' مثالوں اور تمثیلات سے بھرپور ہیں۔ اس نے کسی اور کی نسبت اپنے آپ کو مثال بناکر پیش کیا اور مثالوں کی اہمیت کو اپنی منادی میں واضح کیا۔ مثالوں کا استعمال سامعین کے لیے انتہائی مددگار ثابت ہوتا ہے کہ وعظ کی سچائی کو اپنے ساتھ اپنے گھر لے جاسکیں۔

۱۔ وہ مضمون پر روشنی ڈالتی ہیں۔ وہ گھر میں کھڑکیوں کی مانند ہیں۔ وہ روشنی کو اندر لاتی ہیں۔

۲۔ وہ واضح کرتی ہیں۔ ۳۔ وہ ثابت کرتی ہیں۔

۴۔ وہ خوبصورتی کو پیدا کرتی ہیں۔ ۵۔ وہ قائلیت کو لاسکتی ہیں۔

مثالوں کے ماخذ

۱۔ مثالوں کی تلاش کو ہر جگہ جاری رکھنا چاہئے۔ یسوع مسیح نے جنگلی سوسن' کوے' نمک' چراغ' درہم' ریاکار' مچھر' کیڑا' کھلے دروازے' اور تنگ دروازے' سوئی کاناکہ' روٹی میں خمیر' رائی کادانہ' مچھلیاں پکڑنے کاجال' قرضدار اور قرض خواہ وغیرہ کی مثالیں استعمال کیں۔

۲۔ اور ماخذ میں اخبارات' تاریخ' جانور' سبزیاں' بچے اور بہت سی چیزوں کی مثالیں ہیں۔

مباحثہ یوحنا ۳ میں ہمیں نئے سرے سے پیدا ہونا ہے کو سامنے رکھتے ہوئے کچھ مثالیں دیں۔

نوٹ باقی ماندہ کورس میں طالب علم ہر قسم کے وعظ کا خاکہ تیار کریں اور اس وعظ کو پیش کریں۔ اپنے وعظ کے خاکے کو تعارف' مثالوں اور نتیجہ کے بغیر تیار نہ کریں۔

تیسرا ہفتہ' . . . حالاتِ زندگی پر وعظ

اس قسم کے وعظ میں بائبل کے کسی کردار کی زندگی کو پیش کیا جاتا ہے۔

مثال کے طور پر ابرہام کی چار اطاعتیں

۱۔ اپنے وطن اور ناتے داروں کو چھوڑنا۔ (پیدائش ۱۲:۱)

۲۔ لوط سے علیحدگی۔ (پیدائش ۱۳:۹)

۳۔ اسماعیل اور ہاجرہ کا نکالا جانا۔ (پیدائش ۲۱:۱۰)

۴۔ اضحاق کی قربانی۔ (پیدائش ۲۲)

چوتھا ہفتہ' . . . واقعاتی وعظ

اس قسم کے وعظ میں کلام مقدس کے کسی ایک واقعہ کو پیش کیا جاتا ہے۔

وعظ کے خاکے کی مثال پیش ہے۔

دانی ایل شیروں کی ماند میں۔

متن' خدا اپنے بچوں کی حفاظت کرتا ہے۔

تعارف' اسیری کے ملک میں نوجوانوں کی کہانی۔

حوالہ' دانی ایل ۶:۱۹۔۲۳

خاکہ

۱۔ بدی کا منصوبہ۔ (دانی ایل ۶:۱۔۹)

۲۔ روزانہ کا معمول۔ (دانی ایل ۶:۱۰)

۳۔ الٰہی مدد۔ (دانی ایل ۶:۲۱۔۲۴)

نتیجہ

دانی ایل کامل اعتماد کے ساتھ خطرے کا مقابلہ کر سکتا تھا۔ کیونکہ وہ خدا کے بہت قریب تھا۔ کیا آپ خدا کے اس قدر ساتھ چلتے ہیں کہ زندگی میں جو کچھ بھی ہو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ اس کا سامنا کر سکتے ہیں؟

پانچواں ہفتہ' . . . . آیتی وعظ

مرکزی طور پر ایک آیت یا آیت کے حصہ کی ایک خاص سوچ پر جو وعظ دیا جائے اسے آیتی وعظ کہتے ہیں۔ اس آیت کو گہرے طور پر تحریر کرنا چاہیئے۔

وعظ کی ایک مثال پیش ہے۔

ایک ایسی نعمت جس کی کوئی حد بندی نہیں ہے۔

متن' تقدیس۔

حوالہ' رومیوں ۱۲:۱

تعارف' لفظ تقدیس کے کیا معنی ہے۔ وقف کرنا' علیحدہ کرنا' مخصوص کرنا' یا خدا کے جلال کے لیے الگ کرنا۔ یسوع مسیح کے حق میں اپنی زندگی کی حکمرانی سے دستبردار ہو کر اس کے تابع ہو جانے کو تقدیس کہتے ہیں۔ آپ کی زندگی کا مالک کون ہے؟

۱۔ کس کی تقدیس کی جا سکتی ہے؟ "اے بھائیوں! میں تم سے التماس کرتا ہوں" وہ جو یسوع مسیح کے خون سے دھوئے گئے ہیں اور خدا کے خاندان کے ارکان ہیں۔ کوئی عظیم' سورما یا ماہر نہیں بلکہ یہ ہر ایماندار کے لیے موجود ہے۔

۲۔ تقدیس کے لیے درخواست "خدا کے فضل سے" ہمیں اختیار سے یا زبردستی حکم نہیں دیا گیا بلکہ خدا کے فضل سے کسی خوف کے تحت نہیں بلکہ محبت اور فضل کے ساتھ۔

خدا کے چند فضل، نجات، پاکیزگی، پاک روح کے اندر سکونت کرنا، روز کی مدد، صحت، موت کے بعد آسمان کی بادشاہت، راست اور کلیسیا۔

۳۔ تقدیس کا عمل "اپنے بدن پیش کریں۔"

۱۔ یہ اپنی مرضی ہے، تحفہ پیش کرنا۔ ہمیں اس بات کے لیے مجبور نہیں کیا گیا۔

۲۔ یہ شخصی مرضی ہے۔ اپنے بدن، ہماری زندگیاں، جو کچھ ہمارے پاس ہے۔

۳۔ یہ قربانی ہے۔ "زندہ قربانی کے لیے" جس طرح ابراہام نے اضحاق کو قربانی کے لیے پیش کیا اسی طرح ہمیں اپنی زندگیوں کو مذبح پر پیش کرنا ہے۔

۴۔ تقدیس کے لیے بحث "معقول عبادت" اگر ہم حقیقت میں مخلصی پا چکے ہیں تو یہی معقول عبادت ہم اس عظیم کام کے عوض میں خداوند کو پیش کر سکتے ہیں۔

۵۔ مجھے کس کی تقدیس کرنی ہے؟ "اپنے بدن" ہمارے بدن ہمارے اپنے نہیں ہیں اسے یسوع مسیح نے اپنے خون سے چھڑایا ہے۔

۱۔ ہماری جسمانی قوت، تندرستی کے لیے خدا کی تعریف کریں اور اسے خدا کے لیے استعمال کریں۔

۲۔ ترس کے کاموں کے لیے اپنے پاؤں استعمال کریں، خوشخبری کو کسی تک پہنچائیں۔

۳۔ اپنے ہاتھوں سے نیکی کے کام کریں اور گرے ہوؤں کو اٹھائیں۔

۴۔ اپنی آنکھوں کو ضرورت مندوں اور ہلاک ہوتے ہوؤں کی تلاش کے لیے استعمال کریں۔

۔ اپنے کان دباؤ کے نیچے لوگوں کی چیخ و پکار سننے کے لیے استعمال کریں اور انہیں خداوند کے لیے تلاش کریں۔

۶۔ اپنا دل، جو اندر کے انسان کی علامت ہے اور اصل انسان ہے۔ ہر چیز سے بڑھ کر خدا ہمارا دل ہم سے چاہتا ہے۔ (۲۔کرنتھیوں ۸:۵)

نتیجہ

تقدیس ایک عمل ہے۔ یہ روز کا عمل ہے۔ جس میں ہم لحہ بہ لحہ اپنے آپ کو مالک کے تابع کرتے ہیں۔ آپ بھی اپنے نجات دہندہ کے لیے اپنا سب کچھ اس کے لیے مخصوص کریں۔

انتباہ

کبھی واپس لینے کا نہ سوچیں' تحفہ دے کو کبھی واپس نہیں لیا جاتا۔

چھٹا ہفتہ' ..... مضمونی وعظ

اس قسم کے وعظ میں خاص طور پر مضمون کو اہمیت دی جاتی ہے۔ بائبل کی لغت اس کی تیاری میں انتہائی مددگار ہے۔ کلام کے بہت حصوں سے آیات کا استعمال ہو سکتا ہے۔

مضمونی وعظ کی مثال پیش ہے

متن' زندگی کا پانی۔

حوالہ' یسوع کھڑا ہوا اور پکار کر کہا۔ "اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پئے۔" (یوحنا ۷:۳۷)

تعارف' کیا کبھی آپ پانی سے محروم ہوئے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ ہرچیز کی خواہش سے بڑھ کر جب پانی پینے کی خواہش ہو تو کیسا لگتا ہے؟ پانی کی اہمیت کی سوچ کو جاری رکھیں۔

خاکہ

ا۔ زندگی کا پانی' اس کی خوبیاں

(۱) زندگی۔ (یوحنا ۴:۱۰)

(۲) صاف۔ (مکاشفہ ۲۲:۱)

(۳) چمکتا۔ (مکاشفہ ۲۲:۱)

(۴) کثرت۔ (حزقی ایل ۴۷: ۱-۹)

(۵) مفت۔ (مکاشفہ ۲۱: ۶)

۲۔ یہ کس کے لیے مہیا ہے؟

(۱) پیاسے کے لیے۔ (مکاشفہ ۲۱: ۶)

(۲) جو کوئی چاہے۔ (مکاشفہ ۲۲: ۱۷)

۳۔ حاصل کرنے کا راستہ۔

(۱) آئے۔ (مکاشفہ ۲۲: ۱۷)

(۲) لے۔ (مکاشفہ ۲۲: ۱۷)

نتیجہ، طالبعلم تیار کریں۔

(وضاحتی پیغام)
ساتواں اور آٹھواں ہفتہ

وعظ پہلے پڑھائے گئے تمام قسم کے وعظ سے اس لحاظ سے مختلف ہے کہ یہ وعظ کلام کو زیادہ گہرے طور پر کھولتا ہے۔ جبکہ وعظ عام طور پر صرف ایک سوچ یا مضمون جس طور سے حوالہ میں بیان کیا گیا اس کی وضاحت کرتے ہیں۔ عام سوچ یہ ہے کہ تبلیغ باقی تمام قسم کے وعظ سے برتر ہے۔

تفسیری تبلیغ کے چند فوائد یہ ہیں۔

۱۔ یہ بائبل کے مبلغ اور سننے والے پیدا کرتی ہے۔ مبلغ اور سامعین بائبل، بائبل رکھنے والے بنیں گے۔

۲۔ یہ بائبل کے تبلیغ کے نظریے سے مطابقت رکھتا ہے۔ یہ یسوع (لوقا ۴) استفنس،

(اعمال ۷ اور ۸) پولوس ۔ (اعمال ۲۸) اور پطرس (اعمال ۲ اور ۳) کا طریقہ کار تھا۔

۳۔ یہ وعظ اپنے اندر وسعت رکھتا ہے یہ وعظ سننے والوں کی زندگیوں میں سچائی کو عملی جامہ پہنانے کے لیے زیادہ موقع فراہم کرتا ہے۔

ممکنہ طور پر چند نقصانات بھی ہیں۔

۱۔ کلیسیا کے لیے یہ اکتاہٹ کو پیدا کر سکتا ہے۔

۲۔ مبلغ ست بھی ہو سکتا ہے۔ وہ منتخب حوالہ جات کو آیت بہ آیت پڑھتا جائے گا اور ان حوالوں پر اظہار خیال کرتا جائے گا بجائے اس کے کہ ان حوالہ جات میں موجود سچائی کا پر زور اعلان کرے۔

۳۔ کسی وقت یہ حوالہ لمبا ہو سکتا ہے اور مبلغ اس میں دور حاضرہ کے مضامین کو پیش نہیں کر سکتا۔

۴۔ وعظ کا صرف ایک مرکزی خیال ہونا چاہیے تاکہ خیالات میں اتحاد پیدا ہو سکے۔

حوالہ جات بائبل کے مختلف حصوں میں سے منتخب کرنے چاہئیں تاکہ اکتاہٹ کو نظر انداز کیا جا سکے۔ اور تبلیغ کو صرف نظریات پیش کرنے کی حد تک نہیں بلکہ عملی ہونا چاہیے۔

وضاحتی وعظ کی مثال ۱

موت سے زندگی

متن، یسوع مسیح کی موت۔

حوالہ، رومیوں ۵: ۶۔۱۱ "کیونکہ جب ہم کمزور ہی تھے تو عین وقت پر مسیح بے دینوں کی خاطر موا۔"

تعارف، پولوس کی تعلیمات میں اس کا مقام۔

خاکہ

۱۔ کوئی مرگیا۔

(۱) یہ ایک عام حقیقت ہے ہر کوئی مرتا ہے۔

۲۔ لیکن یہ ایک غیر معمولی حقیقت ہے 'جب ہم اسے یاد کرتے ہیں۔

(۱) مرنے والوں کا کردار۔

(۲) وہ موت سے بچ سکتا تھا۔

(۳) اس کی موت کے ساتھ منسلک دعوے۔

۳۔ وہ لوگ جن کے لیے یسوع مسیح موا۔

(۱) گنہگار بے دین 'کمزور' دشمن۔

(۲) ان الفاظ کے معنی "ان کے لیے موا۔"

۴۔ یسوع مسیح کی موت کا مقصد۔

(۱) منفی طور پر' اس لیے نہیں کہ وہ خدا کو مجبور کرتے کہ وہ آدمیوں سے پیار کرے۔

(۲) مثبت طور پر' تا کہ انسان تبدیل ہو سکے۔

(۱) راست باز ٹھہرے۔

(۲) ملاپ۔

(۳) غضب سے بچ گیا۔

(۴) یسوع کی زندگی کے سبب سے بچ گیا۔

نتیجہ

کیا ہم صلیب کی اہمیت کو پہچانتے ہیں؟

سردار گلہ بان (ا۔ پطرس ۵ :۴)

پطرس نے لکھا۔ ''خدا کے اس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تم میں ہے۔ (ا۔ پطرس ۵ :۲) بلاشک وہ اس دن کو یاد کر رہا تھا جب یسوع نے تین مرتبہ پطرس سے پوچھا کہ کیا وہ اس سے محبت رکھتا ہے۔ (یوحنا۲۱ :۱۵۔۱۷) ہر مرتبہ یسوع نے اس سوال کے بعد پطرس کو برے اور بھیڑیں چرانے کے لیے کہا آج بھی یسوع مسیح وہی حکم اپنے پیرو کاروں کو دیتا ہے۔ جن کو اس نے بلایا ہے تا کہ اس ملک کے شہروں اور گاؤں میں اس کے نمائندے ہوں۔ پطرس کی ہدایات میں نوجوان پاسبانوں کے لیے ایک اور حصہ موجود تھا۔ انہیں گلہ کو صرف چرانا ہی نہیں تھا بلکہ ان کی ''گلہ بانی'' کرنی تھی اور گلہ کے لیے نمونہ ٹھہرنا تھا'' اس کے معنی یہ ہیں کہ اسے گلہ کے مسائل' سوالات اور بوجھ کے بارے میں فکر مند ہونا چاہئے اور تمام وقت رویے اور زندگی کے نمونے پیش کرنا چاہئے۔ یہ اسباق مختلف مضامین پر مشتمل ہیں۔ تبلیغ' صلاح کاری اور اس کے ساتھ عظیم خدا کے ایلچی۔

پطرس کے الفاظ اس کورس کے مقصد کا اظہار ہیں۔

''خدا کے گلہ کی گلہ بانی کرو . . . اور جب سردار گلہ بان ظاہر ہو گا تو تم کو جلال کا ایسا سہرا ملے گا جو مرجھائے گا نہیں۔'' (ا۔ پطرس ۵ :۴)

سبق نمبر ا کلام کی منادی کریں

ان میں خدا کے کلام کے مطالعہ کا اہم کردار نظر آتا ہے۔ وہ منادی جو قائم رہنے والا پھل لاتی ہے۔ اس کی بنیاد خدا کے کلام پر ہے۔ پرانے عہد نامے میں جن بیداریوں کو قلمبند کیا گیا ہے۔ مطالعہ مثلاً یوسیاہ بادشاہ خاکسار بن گیا اور اپنے کپڑے پھاڑے۔ (۲۔ سلاطین ۲۲ :۸۔۱۱) اور (عزرا ۷ :۱۰اپ خدا کے کلام کے مطابق قحط کے دنوں کی نبوت کی۔ (عاموس ۸ :۱۱۔۱۲) اور ہو سکتا ہے کہ وہ دن ہم پر پہلے ہی سے ہوں بہت سے

پلیٹ فارموں سے کہانیاں اور تجربات تو سن سکتے ہیں لیکن خدا کے کلام کی وضاحت بہت کم پیش کی جاتی ہے۔ دودھ اچھا ہے، لیکن کتنی دیر تک کے لیے؟ گوشت کی سخت غذا کے بغیر کوئی روحانی بلوغت نہیں ہے۔

سبق نمبر ۲ ہمیں بیداری کی کیوں ضرورت ہے؟

بیداری بذات خود اپنے اندر کوئی مقصد نہیں رکھتی یہ مقصد تک پہنچنے کا وسیلہ ہے۔ مقصد بشارت ہے۔ بیداری بشارت نہیں لیکن بیداری بشارت کو جنم دیتی ہے۔ داؤد نے دعا کی۔ "اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر اور مستعد روح سے مجھے سنبھال، تب میں خطاکاروں کو تیری راہیں سکھاؤں گا اور گنہگار تیری طرف رجوع کریں گے۔ (زبور ۵۱: ۱۲-۱۳) ویلش بیداری کے مبشر رابرٹ نے دعا کی۔ "خداوند، کلیسیا کو جھکا اور دنیا کو برکت دے۔" ماضی میں زیادہ تر بیداریوں نے عظیم مشنری اور بشارتی تحریکوں کو جنم دیا ہے۔ لیکن ان میں سے چند ایک بہت جلدی ہی مر گئیں۔

ایک مرکزی وجہ ان رہنماؤں کی ناکامی ہے کہ جو بیداری کی برکات کو پر زور بشارت اور روحوں کو جیتنے کے لیے درست سمت نہیں دے سکے۔

خدا اپنی روح کو اپنے لوگوں پر نازل کرنے میں صرف اسی لیے دلچسپی نہیں رکھتا کہ لوگ جوش سے بھر جائیں اور اچھا محسوس کریں، نہیں! خدا "دنیا" میں دلچسپی رکھتا ہے۔ بیداری میں دیری کی ایک وجہ یہ ہے کہ ابھی ہم جانتے ہی نہیں کہ ہمیں بیداری کی کیوں ضرورت ہے۔

مباحثہ

آپ کی کلیسیاؤں میں وہ کون سے حالات ہیں جو بیداری کی ضرورت کی طرف اشارہ کرتے ہیں؟ اس خیال کو اجتماعی دعا میں رکھیں۔

سبق نمبر ۳ بیداری کے لیے مُنادی

کیا آپ کے لوگ سرد اور خدا کی باتوں کے لیے عدم دلچسپی رکھتے ہیں؟ کیا تفرقے، حسد اور بدی کی باتیں آپ کی کلیسیا میں موجود ہیں؟ کیا وہ گناہ کر رہے ہیں۔ چوری اور جھوٹ موجود ہے؟ کیا وہ غیر قوموں کے رسم و رواج کی طرف واپس لوٹ رہے ہیں؟ کلیسیا کو بیداری کی ضرورت ہے۔

بیداری کے معنی ہیں "دوبارہ سے زندہ ہونا" بیداری اور منادی میں ایک فرق موجود ہے۔ ایک گنہگار کو منادی کی ضرورت ہے تا کہ وہ خداوند کے پاس آجائے۔ لیکن جو نئے سرے سے پیدا ہو چکا ہے اور پھر سے گناہ اور سرد مہری میں گر گیا ہے اسے بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔

۱۔ بیداری کو کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟ (۲۔ تواریخ ۷: ۱۴) سادہ اور مختصر اقدام پیش کرتا ہے۔

(۱) اپنے آپ کو خاکسار کریں۔

(۲) دعا کریں۔

(۳) دیدار کے طالب۔

(۴) بری راہوں سے پھریں۔

۲۔ بیداری کے نتائج

(۱) خدا آپ کی دعاؤں کو سنے گا۔

(۲) وہ آپ کے گناہ کو معاف کرے گا۔

(۳) وہ آپ کو شفا دے گا اور آپ کی زندگیوں کو قوت بخشے گا۔ کیا آپ بیداری کے لیے پیاسے ہیں؟ اس کے لیے دعا کریں اور اس کی پر زور تبلیغ کریں۔

مباحثہ

آپ اپنی کلیسیا تک بیداری کے لیے پیاس کو کس طرح منتقل کر سکتے ہیں؟ عملی منصوبہ بندی پیش کریں۔

سبق نمبر ۴ بیداری کے لیے دُعا

بیداری کی تیاری میں دعا کی ضرورت پر بے جا زور نہیں دیا جا سکتا ہے۔ یہاں پر دعا صرف بیداری کے لیے درخواست سے بڑھ کر معنی رکھتی ہے۔ دعا کے معنی ہیں' خود کو جانچنا اور گناہوں کا اقرار کرنا۔ ا (زبور۳۲:۵) یہ وقت ہے کہ جن منتوں کو پورا نہیں کیا گیا انہیں یاد کریں۔ (واعظ ۵:۱-۶) اور دوسروں کے خلاف جو قصور کیے ہوں ان کو معاف کریں۔ (متی ۵:۲۳-۲۴) دعا حقیقی انکساری کو لاتی ہے۔ کیونکہ خدا کی حضوری میں ہم اپنی بے وقعتی اور خدا کی پاکیزگی۔ (یسعیاہ ۱۸:۱-۵پ کا احساس حاصل کرتے ہیں۔ دعا میں ہماری کمزوری ظاہر ہوتی ہے۔ اور اس کے زور اور قوت کے لیے درخواست کی جاتی ہے۔ (متی ۲۶:۴۱)

خدا ایسی قربانیوں سے خوش ہوتا ہے اور اس کی آگ بلا امتیاز ان پر ٹھہرتی ہے۔ (زبور ۵۱:۱۷-۱۹) جب ایلیاہ نے خدا کے مذبح کو دوبارہ سے تعمیر کیا تو خداوند کی آگ آ ٹھہری۔ جب یسوع مسیح نے دعا کی تو آسمان کھل گیا۔ جب ابتدائی کلیسیا نے دعا کی" تو وہ مکان ہل گیا۔

دعا پاک روح کی قوت کو زمین پر اثر کرنے کے لیے فراہم کرتی ہے۔ خدا اپنے ان لوگوں کو جو گھٹنوں کے بل ہوتے ہیں بناتا اور توڑتا ہے۔

مباحثہ

اوپر دیئے گئے حوالہ جات پر غور کریں اور ہر واقعہ میں دعا کے اثر پر بحث کریں۔

سبق نمبر ۵ محبّت ' دوہری خدمت

آسمان پر اٹھائے جانے سے پیشتر یسوع مسیح نے پطرس سے سوال پوچھا۔ "کیا تو مجھ سے محبت کرتا ہے؟" (یوحنا ۲۱:۱۵-۱۷) محبت ایک مسیحی مبلغ کے لیے بنیاد اور سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔

جب یسوع مسیح نے پہلے پطرس کو بلایا تو اسے آدم گیر کے طور پر بلایا۔ (متی ۴:۱۹) اب وہ اسے آدمیوں کی گلہ بانی پر مقرر کرتا ہے۔ (یوحنا ۲۱:۱۵-۱۷) روحیں بچانے اور گلہ بانی دونوں کے لیے ہی آپ کو محبت کی ضرورت ہے۔ ایک "کھوئے ہوؤں کے لیے محبت" اور دوسری "یسوع مسیح کو پا چکے ہیں' ان کے لیے محبت" ہے۔ روحوں کو بچایا بھی جائے اور ان کی تربیت بھی کی جائے۔

مباحثہ

وہ کون سے عملی اقدام ہیں جن سے آپ کھوئے ہوؤں اور جو یسوع میں نہیں ان کے لیے محبت کا اظہار کر سکتے ہیں؟

سبق نمبر ۶ عوامی خدمت

ماتحت گلہ بان کے لیے یہ سب سے بڑا اعزاز ہے کہ وہ کھڑا ہو کر انجیل کی منادی کر سکتا ہے۔ اس میں مطالعہ اور تجربہ دونوں شامل ہیں۔ اور اس کے ساتھ خدا کی برکت کی ضرورت ہے تاکہ یہ دونوں چیزیں گنہگاروں کی تبدیلی اور ایمانداروں کی مضبوطی کے لیے موثر ہو سکیں۔ اسے یاد رکھنا ہے کہ وہ خدا کی مشورت کو پورا کرے جس میں بشارت' کلام پاک کی تعلیمات' تعلیم دینا' تربیت' نصیحت اور آگاہی کی باتیں شامل ہیں۔ (اعمال ۲۰:۲۷)

اس کے لیے ضروری ہے کہ مجمع میں دعا کرنا سیکھے اور یہ صرف اکیلے میں شخصی دعا میں ہی سیکھی جا سکتی ہے۔ پاسبانی دعا میں وہ کلیسیا کو پرستش کے ماحول میں خدا کی حضوری میں بلند کر سکتا ہے۔

پاسبان کو کلام کو واضح، صاف آواز اور تقدیس سے پڑھنا سیکھنا چاہئے تا کہ سب سیکھیں۔ (نحمیاہ ۸:۸)

پاسبان کو حکم دیا گیا ہے کہ خدا کی کلیسیا کی "گلہ بانی" کرے۔ (اعمال ۲۰:۲۸) وعظ دینے سے اور کلام پاک سے ایسے سبق پیش کرنے سے جو سننے والوں کی انفرادی ضروریات کو پورا کرتے ہوں وہ ایسا کر سکتا ہے۔

پاسبان کو اپنے گلہ کو جھوٹے استادوں اور جھوٹی تعلیمات سے بچانا ہے۔ (اعمال ۲۰:۲۹۔۳۰) اور اپنے گلے کے ضرورت مندوں کی دیکھ بھال کرنا بھی اس کی ذمہ داری ہے۔ (اعمال ۱۱، ۲۹، ۳۰)

پاسبان کے لیے شرف موجود ہے کہ وہ اپنے گلہ کے لوگوں کو کھوئے ہوؤں کی تلاش میں وہاں بھیجے جہاں کوئی نہیں پہنچا۔

عبادت کے اختتام پر یہ پاسبان کی ذمہ داری ہے کہ وہ خدا کی برکت کو لوگوں کے لیے چاہے۔ (گنتی ۶:۲۳۔۲۶، مکاشفہ ۱:۴۔۵) ایک سنجیدہ سوال جو کہ ۲۔کرنتھیوں ۲:۱۶ میں ہے کہ "کون ان باتوں کے لائق ہے؟" کا فتح مند جواب ہمیں ۲۔کرنتھیوں ۳:۵ میں ملتا ہے کہ "ہماری لیاقت خداوند کی طرف سے ہے۔"

مباحثہ

اوپر دی گئی تمام ذمہ داریوں میں سے کون سی ذمہ داری کو پورا کرنا سب سے مشکل ہے؟ آپ کے نزدیک سب سے اہم کون سی ذمہ داری ہے؟

سبق نمبر ۷ اپنی خدمت میں توازن قائم رکھیں

ہمیں منادی کرتے ہوئے اور اس پر عمل کرتے ہوئے انتہاپسندی سے بچنا ہے کہ کہیں ہم روحانی پاگل پن کی حد تک نہ پہنچ جائیں۔ خدا کی محبت اور اس کی پاکیزگی گناہ کو برداشت نہیں کر سکتی۔ آسمان اور دوزخ، خدا کی رفاقت میں قربت اور خدا کی خدمت کے بارے

میں عملی طریقے، بیداری اور منادی وغیرہ کی تبلیغ کریں۔ پولوس یہ کہہ سکتا تھا کہ "میں انجیل سے شرماتا نہیں۔"

آپ نے جتنے مضامین کی منادی کی ان کی ایک فہرست بنانا مددگار ثابت ہو گا اور اگلے چند مہینوں کے لیے بھی منادی کا شیڈول تیار کریں۔ آپ کا ذہن اور دل معلومات حاصل کرے گا اور قوت پائے گا اور آپ خدا کے کلام کی گہرے بھیدوں کی سچائیوں کو بھول نہیں پائیں گے۔

مشق

تین ماہ کے عرصہ کے لیے وعظ کے مضامین کی عارضی فہرست بنائیں۔

سبق نمبر ۸ سلسلہ وار تجزیہ

یہ اچھا ہے کہ مہینے اور سال میں چند دن ایک یا دو مرتبہ خود کو جانچنے اور پرکھنے کے لیے علیحدہ کر لیے جائیں۔ کیا آپ اپنے مقاصد کو پہچانتے ہیں؟ کیا آپ پھل کو دیکھ رہے ہیں؟ کامیابی اور برکات اس طور سے ہماری آنکھوں کو اندھا کر سکتی ہیں کہ ہم اپنی خدمت کے باقی ماندہ کام کی وسعت کو نظرانداز کر دیں اور کوئی ناگہانی حادثہ ہماری اس تمام ترقی کو بھی بھلا سکتا ہے۔

کچھ دیر کے لیے خدمت کے کام کا واضح جائزہ لینا، تجزیہ کرنے میں ہماری مدد کرے گا۔ غلطیوں کی درستی کی ضرورت ہے۔ یوحنا رسول نے بھی فرشتہ کو سجدہ کرنے کی دو مرتبہ غلطی کی اور اس کی درستی کی گئی۔ (مکاشفہ ۱۹:۱۰، ۲۲:۸-۹) اور اس نے خود کو تبدیل کیا۔

یسوع نے کہا "میرے پاس آ۔"

مباحثہ

اپنی خدمت کے آغاز میں کون سے چند ایسے مقاصد ہیں جن کے لیے آپ کو انتہائی محنت اور کوشش کرنی چاہیے؟

سبق نمبر ۹ صلاح کاری کی خدمت

پاسبان کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ انفرادی طور پر لوگوں سے نجات اور ان کے شخصی مسائل کے بارے میں گفتگو کر سکے۔ کبھی کبھار اسے ان کے گناہوں پر گواہوں کے سامنے ان پر ملامت کرنے کی بھی ضرورت ہو گی۔ (متی ۱۸: ۱۵-۱۷) پاسبان کو دکھی اور تکلیف زدہ لوگوں کو تسلی دینا بھی سیکھنا چاہیے۔ پاسبان کو اپنے لوگوں کی شخصی زندگیوں میں داخل ہونا چاہیے اور ان کے خاندان کا حصہ بن جانا چاہیے۔ (رومیوں ۱۲: ۱۵) اسے یہ یاد رہنا چاہیے کہ وہ زمین پر ہر وقت خداوند یسوع کے لیے خاص طور سے نمائندہ ہے۔

مباحثہ

آپ کے گاؤں میں وہ کون سے عام واقعات ہیں جن میں مسیحی صلاح کاری اور مدد کے لیے مواقع فراہم کرتے ہیں؟

سبق نمبر ۱۰ رفاقت کے لیے حوصلہ افزائی

رفاقت کی بنیاد اس خاندانی رشتے پر ہے جو یسوع مسیح اور اس کے خاندان کے ساتھ ہے مسیحیوں کو جمع ہونے کی ضرورت ہے۔ اکٹھے باتیں کرنا' اکٹھے دعا کرنا' اکٹھے گیت گانا' اکٹھے سننا' اکٹھے رونا' صرف اکٹھے ہونا۔ (ایوحنا ۱: ۷' ۱: ۳)

۱۔ رفاقت کا مقصد

(ا) عبادات اور کھانے کے وقت میں ایک دوسرے کے لیے تقویت کا باعث بننا' مردوں کو کھانے کے لیے' عورتوں کو (ایک شام شراکت کے لیے) نوجوانوں کو کھیلوں کے لیے جمع کرنا چاہیے اور یہ سب کچھ خدا کے کلام کے گرد گھومنا چاہیے۔ مسیحی تقویت پائیں گے اور باہر کے لوگ متوجہ ہوں گے۔

(۲) زندگی کی سختیوں میں ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنا۔ ہم نہیں بتا سکتے کہ کس وقت کوئی تکلیف میں ہے۔ ہم بوجھ کو ہلکا کر سکتے ہیں۔

(۳) سب کے فائدے کے لیے تجربات کو بیان کرنا کیونکہ ہماری گواہی کسی اور کو وہی غلطی کرنے سے بچا سکتی ہے۔

(۴) دعا کے جواب کو حاصل کرنے کی شادمانی کو دوسروں کے سامنے بیان کرنا۔ (زبور ۵۰:۱۵) یہ یقیناً دعا کرنے کے لیے دوسروں کی حوصلہ افزائی کا باعث ہو گا۔

(۵) رونے والوں کے ساتھ رویا جائے۔ (رومیوں ۱۲:۱۵) دکھی لوگوں کے آنسوؤں، تکلیف اور مصیبت میں انہیں رفاقت فراہم کرنا چاہئے۔

(۶) خدا سے دور ہو جانے والے کو نصیحت کریں کہ وہ خدا کے پاس واپس آئے۔

۲۔ مسیحی رفاقت کے نتائج

(۱) ہم نور میں چلنا سیکھتے ہیں۔ (۱۔یوحنا ۱:۷)

(۲) ہم دوسروں کے دکھوں میں شریک ہونا سیکھتے ہیں۔ (فلپیوں ۳:۱۰)

(۳) ہم اکٹھے خدمت کرنا سیکھتے ہیں۔ (کلسیوں ۴:۷)

(۴) ہم ایک دوسرے کو تسلی دینا سیکھتے ہیں۔ (۱۔تھسلنیکیوں ۴:۱۸)

(۵) ہم ایک دوسرے کے واسطے دعا کرنا سیکھتے ہیں۔ (۱۔تھسلنیکیوں ۵:۲۵)

(۶) ہم ایک دوسرے کا بار اٹھانا سیکھتے ہیں۔ (گلتیوں ۶:۲)

(۷) ہم خوشی کرنے والوں کے ساتھ خوشی کرنا سیکھتے ہیں۔ (رومیوں ۱۲:۱۵)

(۸) ہم یسوع مسیح کے فضل اور عرفان میں بڑھتے ہیں۔ (۲۔پطرس ۳:۱۸)

مباحثہ آپ کی کلیسیا میں کس قسم کی معاشرتی رفاقت مددگار ثابت ہو گی؟

سبق نمبر ۱۱ بشارتی مُنادی

مرد خدا کے لیے اپنے وعظ کے لیے لاتعداد مضامین ہیں جن کو وہ پیش کرتا ہے۔ اسے مضامین میں توازن کو قائم رکھنے کے لیے بہت محتاط ہونا چاہیے۔ خطرہ موجود رہتا ہے کہ یہ سوچ لیا جائے کہ نجات پر وعظ کی ضرورت نہیں ہے اور مکمل توجہ ایمان داروں کی ترقی پر مرکوز کر دی جائے اور نئے لوگ شامل نہ کیے جائیں۔

اکثر اوقات لوگ مقامی کلیسیا کے ارکان تو ہوتے ہیں مگر وہ یسوع مسیح کے بدن یعنی حقیقی کلیسیا کا حصہ کبھی نہیں بن پاتے۔ لیکن نجات حقیقی ہے اور اس کے بغیر انسان ہمیشہ کے لیے ہلاکت میں چلا جاتا ہے۔ ایسی کلیسیا جو نئی پیدائش کا تجربہ رکھنے والے ارکان پر تعمیر نہیں کی جائے گی وہ کلیسیا بغیر زندگی، بغیر پیغام اور بغیر زندگیاں تبدیل کرنے والی قوت کے ہوگی نگہبان کے بارے میں جو ہوشیار نہ کر سکا۔

کلیسیا کے سربراہ کو حزقی ایل نبی کے سنجیدہ الفاظ کو یاد رکھنا چاہیے۔

(حزقی ایل ۳۳:۶، حزقی ایل ۳:۲۱-۱۶)

سبق نمبر ۱۲ نجات کی یقین دہانی

اگر آپ کے گلہ میں سے کسی کو نجات پانے کے حوالے سے اپنے بارے میں شک ہو تو ایک ایماندار دوسرے کی روحانی مدد کرے لیکن اس س پہلے اس کے اپنے اندر نجات کی یقین دہانی موجود ہونی چاہیے۔ یہ یقین دہانی ہونے کے لیے مکمل اعتماد ہونا چاہیے کہ ہم نجات یافتہ ہیں اور اگر ہم اچانک مرجائیں تو فوراً" آسمان کی بادشاہت میں جائیں گے۔

(یوحنا ۱۰:۲۸-۲۹)

۱۔ نجات کی یقین دہانی کی بنیاد

(ا) پاک روح کی گواہی۔ (رومیوں ۸:۱۶، گلتیوں ۴:۶)

(۲) خدا کا کلام۔ (۱۔ یوحنا ۵:۱۰-۱۳، یوحنا ۵:۲۴، رومیوں ۱۰:۱۳)
ابلیس سے کہیں "خدا کا کلام کہتا ہے کہ اگر میں یسوع مسیح پر ایمان لاؤں تو ابدی زندگی کا وارث ہوں میں نجات یافتہ ہوں۔ میرے گناہ معاف ہو چکے ہیں۔ میں آسمان کی بادشاہت کی طرف جا رہا ہوں۔

(۳) تبدیل شدہ زندگی۔ (۱۔یوحنا ۳:۱۴، ۲۔کرنتھیوں ۵:۱۷)۲

۲۔ نجات کی یقین دہانی کی راہ میں رکاوٹیں

(۱) خدا کے کلام پر ایمان رکھنے میں ناکامی۔ (مرقس ۱۰:۲۲-۱۷)
(۲) دنیاداری۔ (۲۔کرنتھیوں ۱۰:۷، فلپیوں ۳:۱۹-۱۷)
(۳) پاک روح کی معموری نہ ہونا۔ (یوحنا ۷:۳۷-۳۹)
(۴) گناہ اور برگشتگی۔ (۱۔یوحنا ۱:۹)

آگاہی۔ لوگوں کو نجات یافتہ ہونے کے لیے قائل کرتے ہوئے محتاط رہیں، یہ پاک روح کا کام ہے جو دل کو جانچتا اور پرکھتا ہے۔

مشق

دو دو طالبعلم اپنے آپ کو الگ کریں اور ان میں سے ایک شک کرنے والے ایماندار کے طور پر اور دوسرا خدا کے کلام کے مطابق اسے یقین دلانے والے ایماندار کے طور پر بحث کرے۔

سبق نمبر ۱۳ نوزائیدہ ایمانداروں کی تربیت

ایک نیا ایماندار یسوع مسیح میں ایک بچہ ہے اور اس کو نرم محبت کے ساتھ نگہداشت چاہئے۔ جیسے کہ ایک چھوٹا بچہ جو اس دنیا میں نیا آیا ہو۔ ایماندار کی زندگی میں پہلا ہفتہ

انتہائی اہم ہوتا ہے کیونکہ ابلیس وہ سب کچھ کرے گا جو دل میں شک کا بیج بونے کے لیے کر سکتا ہے۔ ایسے ایماندار کو روزانہ رفاقت فراہم کریں، کلام کو پڑھیں اور اس کے ساتھ مل کر دعا کریں۔

اپنے اس نئے ایمان کو دوسروں کو بیان کرنے کے مواقع فراہم کریں، کلام کو پڑھیں اور اس کے ساتھ مل کر دعا کریں۔

بلاشک آپ کی کلیسیا میں سقراطی (سوالاً "جواباً" عقائد نامہ) طریقہ کورس ہوگا جو ایماندار کو بپتسمہ کے لیے تیار کرتا ہوگا۔ ایمان کے اقرا کے فوراً" بعد ان اسباق کا آغاز کریں۔

نوزائیدہ مسیحی کو کلام سے لبریز کر دینا چاہئے۔ یہ وہ روحانی دودھ ہے جو اس کو بڑھائے گا۔ (۱۔ پطرس ۲:۲) اس بات کا دھیان رہے کہ وہ کلام پاک کی سٹڈی کا ممبر بنے۔

یہ بہترین موقع ہے کہ کوئی بڑا بھائی، چھوٹا بھائی، یا بہن اس کی ذمہ داری لے۔ کسی بالغ ایماندار کی ذمہ داری نئے ایماندار کو دیں جو اس کا دھیان رکھے اور دعا کے ذریعے اسے خدائے محبت کے خزانوں سے ہمکنار کرائے۔

مباحثہ

سوال آپ اپنی کلیسیا میں نئے مسیحیوں کی کس طرح حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں؟

سوال آپ کس طرح دو بھائیوں کی گروپ بندی کریں گے؟

سبق نمبر ۱۴ گواہی کیوں دیں؟

حوالے (متی ۱۰:۳۱-۳۳، رومیوں ۱۰:۹)

۱۔ یسوع مسیح کا اقرار بلند آواز میں کرنے کی ضرورت

(ا) یسوع مسیح نے حکم دیا ہے۔ (متی ۱۰:۳۲-۳۳)

(۲) یہ ہماری زندگیوں کے لیے بھی مدد اور قوت کا وسیلہ ہو گا۔

(۳) یہ بہت سے مسائل کو حل کرتا ہے۔ دوسرے جانتے ہیں کہ آپ کی بنیاد کیا ہے اور آپ کی اس واضح بنیاد کی عزت کریں گے دنیا ایک کمزور، ڈرپوک، چھپے ہوئے مسیحی کو ناپسند کرتی ہے۔ دنیاوی جگہوں پر جانے کی آزمائش ختم ہو جاتی ہے۔

(۴) کیونکہ جو کچھ یسوع مسیح نے آپ کے لیے کیا ہے۔

۲۔ یسوع مسیح کا اقرار کرنے کا طریقہ

(۱) کلیسیائی عبادات، دعائیہ عبادات اور گواہی کی عبادات میں اعلانیہ طور پر

(۲) روزانہ شخصی طور پر اپنے دوستوں، رشتہ داروں اور ہمسایوں کے ساتھ گفتگو کے دوران۔ یہ ممکنہ طور پر سب سے مشکل طریقہ ہے لیکن سب سے اہم بھی ہے۔

(۳) اعلانیہ طور پر بپتسمہ لینے اور کسی اچھی کلیسیا کا رکن بننے سے۔

(۴) کلیسیائی عبادات میں مسلسل شریک ہونا اور پاک شراکت میں حصہ لینا۔

(۵) ضرور ہے کہ بار بار اعلانیہ اقرار کیا جائے۔ (یرمیاہ ۲۰:۹)

سوال یسوع مسیح کی بلند آواز میں گواہی دینے کی کیوں ضرورت ہے؟

سوال یسوع مسیح کا اقرار کرنے کے طریقے بیان کریں؟

نوٹ

وہ مسیحی جو اقرار نہیں کرے گا قحط سالی کا شکار ہو گا اور مر جائے گا۔

بحث

آپ کے جاننے والوں میں سے کون موثر گواہ ہے؟ دوسرے کو کیسے ترغیب دی جا سکتی ہے کہ وہ بھی گواہی دیں؟

سبق نمبر ۱۵ — رُوحیں بچانے والوں کو بھیجنا

خدا مسلسل بلا رہا ہے۔ "میں کس کو بھیجوں اور کون ہے جو ہماری طرف سے جائے گا؟ (یسعیاہ ۶:۸) یہ آواز آج بھی سنائی دیتی ہے۔ "مزدور تھوڑے ہیں۔" (لوقا ۱۰:۲) کلیسیا میں ایسے لوگوں کی تعداد زیادہ ہے جو دوسروں کو بھیجنا چاہتے ہیں لیکن دکھ کی بات ہے کہ ایسے لوگ نہایت کم ہیں جو شخصی طور پر روحیں بچانے والے ہیں۔

آپ اس کے متعلق کیا کر سکتے ہیں؟ اس صورتحال کو تبدیل کرنے کے لیے جو کچھ کر سکتے ہیں آپ کو کرنا چاہئے۔ ہمارے ملک میں اس وقت تک خوشخبری سب تک نہیں پہنچے گی جب تک ہر مسیحی ایک روحیں بچانے والا نہ ہو۔ چار خاص کام ہیں جو آپ کر سکتے ہیں۔

۱۔ مثال دے کر رہنمائی کریں۔

۲۔ روحیں بچانے کی اہمیت پر پیغامات کا ایک سلسلہ دیں۔ (سبق نمبر۱۵ دیکھیں)

۳۔ روحیں بچانے کی تربیتی کلاس کا اعلان کریں اور مسلسل ۱۰ اسباق دیں۔

۴۔ ایک ایسی کتاب یا مضمون کو تلاش کریں جو روحیں بچانے پر ہو اور اسے اپنے لوگوں کے درمیان تقسیم کریں۔

آپ اپنے بلاوے میں ناکام رہیں گے اگر آپ اس بات کو نظرانداز کریں گے کہ آپ نے لوگوں کو گلیوں میں بھیجنا ہے۔ جہاں گنہگار ہیں اور ان میں سے ہر ایک کو روحیں بچانے والا بنانا ہے۔

سبق نمبر ۱۶ — رُوحیں بچانے کی وجوہات

صرف چند لوگ ہی واعظ کے طور پر بلائے جاتے ہیں لیکن نئے سرے سے پیدا شدہ مسیحی روحیں بچانے کے لیے بلایا گیا ہے۔ آپ کو چاہئے کہ آپ ضرور اپنے لوگوں کو روحیں بچانے کی شادمانی میں داخل کریں۔ "روحیں بچانا ایک مخصوص کام ہے کہ ایک مخصوص

شخص کی مخصوص وقت پر مخصوص نجات دہندہ کو قبول کرنے میں راہنمائی کی جائے۔" بلی سنڈے۔

۱۔ رُوحیں بچانے کے لیے وجوہات

(۱) ایک روح بھی قیمتی ہے۔ (مرقس ۸:۳۵-۳۸)

(۲) جہنم کی حقیقت۔

(۳) ہر گنہگار کے لیے صلیب پر یسوع مسیح کے دکھ۔

(۴) اس دنیا کی بے حیائی اور خالی پن۔

(۵) یہ خواہش کہ آسمان میں خاندان مکمل ہوں۔

(۶) آسمان کا جلال۔

(۷) شخصی اجر جو دیانتدار روحیں بچانے والوں کو دیئے جائیں گے۔

۲۔ ایک شخصی کارکن کی ضروریات

(۱) وہ خود بھی نجات یافتہ ہو اور اپنی نجات کی یقین دہانی رکھتا ہو۔

(۲) ضرور ہے کہ وہ ایک خالص زندگی بسر کرے۔

(۳) ضرور ہے کہ وہ محبت کی روح میں کام کرے۔

(۴) ضرور ہے کہ وہ بائبل مقدس کا اچھا علم رکھتا ہو اور اسے استعمال کرنا جانتا ہو۔

(۵) ضرور ہے کہ وہ مرد دعا ہو۔

(۶) ضرور ہے کہ وہ پاک روح سے معمور ہو۔

(۷) ضرور ہے کہ وہ روحوں کے لیے بوجھ رکھے۔

بحث درج بالا ضروریات کیوں اہم ہیں؟

سبق نمبر ۱۷ گواہی کیسے دیں؟

۱۔ گواہی کیسے دیں؟

(۱) ضرور ہے کہ یسوع کا گواہ خود بھی نجات یافتہ ہو۔
(۲) اس تبدیلی کے سادہ حقائق کے متعلق بتائیں۔
(۳) جو آپ کی دعاؤں کے جواب میں ملے ہیں ان کے متعلق بتائیں۔
(زبور ۵۰: ۱۵)
(۴) یہ بتائیں کہ کس طرح یسوع مسیح مکمل طور پر آپ کو تسکین بخشتا ہے۔
(۵) گناہ اور آزمائشوں پر غالب آنے کے شخصی واقعات کے متعلق بتائیں۔
(۶) بائبل مقدس میں سے اپنی پسند کے حوالہ جات کے متعلق بتائیں اور کس طرح کلام کے ایک حصہ میں سے آج صبح خدا نے آپ سے کلام کیا۔
(۷) اپنے دوستوں کو یسوع مسیح کی خوشخبری کے متعلق بتائیں، انہیں یسوع کے متعلق بتائیں۔

۲۔ یسوع مسیح کو قبول کرنے میں رکاوٹیں

(۱) انسان کا خوف۔ (۱۔ یوحنا ۴: ۱۸؛ فلپیوں ۴: ۱۳۔ ۲۔ تیمتھیس ۱: ۷)
(۲) شرمندگی۔ (۲۔ تیمتھیس ۱: ۸)
(۳) ناپاک زندگی۔ (۱۔ یوحنا ۱: ۹)

نوٹ اپنی گواہی نہ دینے کے خطرات کے متعلق حزقی ایل ۳۳: ۸ پڑھیں۔

کام اپنی تبدیلی کے حقائق کی بنیاد پر اپنی گواہی لکھیں اور بتائیں کہ اس سبب سے آپ کی زندگی میں کیا تبدیلیاں آئی ہیں۔

سبق نمبر ۱۸ گواہی کے منصُوبے

"چار رُوحانی اُصُول" نہایت موثر اور گواہی کے لیے سب سے زیادہ استعمال ہونے والی کتاب ہے۔

"بغیر الفاظ کے کتاب" اپنے سیاہ سرخ' سفید' سنہرے اور سبز صفحات کے باعث بھی نہایت موثر ہے خاص طور پر بچوں کے درمیان۔

بچوں کو نجات کا منصوبہ سمجھانے کے لیے ایک اور طریقہ اپنے ہاتھ کی اُنگلیوں کو استعمال کرنا ہے اور اس کے لیے کسی کتاب یا سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

پہلی اُنگلی' خدا آپ سے پیار کرتا ہے۔ (یوحنا ۳:۱۶)

دوسری اُنگلی' سب نے گناہ کیا۔ (رومیوں ۳:۲۳)

تیسری اُنگلی' یسوع مسیح آپ کے گناہوں کی سزا کے طور پر مؤا (۱۔کرنتھیوں ۱۵:۳)

چوتھی اُنگلی' ایمان رکھیں یسوع مسیح آپ کے گناہوں کے لیے مؤا۔ (یوحنا ۱:۱۲)

پانچویں اُنگلی' جب آپ ایمان لاتے ہیں تو آپ کو ابدی زندگی ملتی ہے۔ (رومیوں ۶:۲۳)

کچھ لوگ اس بات کو ترجیح دیتے ہیں کہ "رومی طریقہ" استعمال کیا جائے۔ سمجھاتے وقت بائبل مقدس کے حوالہ جات کو بیان کریں۔

انسان کی ضرورت۔ (رومیوں ۳:۲۳)

گناہ کی سزا۔ (رومیوں ۶:۲۳)

خدا کی فراہمی۔ (رومیوں ۵:۸)

انسان کا ردعمل۔ (رومیوں ۱۰:۹)

ایک بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ نجات کے متعلق منتخب حوالہ جات پر نشان لگائیں تاکہ کوئی آپ کے ساتھ مل کر انہیں پڑھ سکے۔ متلاشی اس بات کو بھی پسند کرے گا کہ

آپ نے کتنی محنت سے سب کچھ تیار کیا ہے۔ (رومیوں ۳ :۲۳) کے صفحہ میں ایک نشان رکھیں جس پر نمبر ا لکھا ہو' اور حوالہ کے نیچے نشان لگانے سے آپ اسے آسانی کے ساتھ تلاش کر سکتے ہیں۔ حاشیہ میں آپ لکھ سکتے ہیں کہ "نمبر ۲ کے لیے فلاں صفحہ دیکھیں" جو کہ رومیوں ۶ :۲۳ کے صفحہ کو ظاہر کرتا ہے۔ جہاں پر آپ نے ایک اور نشان بھی رکھا ہوا ہے۔

مندرجہ ذیل آیات کے ساتھ ایسا ہی کریں اور ہر حوالہ کی وضاحت کریں۔

(یوحنا ۱ :۱۲' ا۔یوحنا ۱ :۹' مکاشفہ ۳ :۲۰' ا۔یوحنا ۵ :۱۰۔۱۳)

مشق

فیصلہ کریں کہ اس میں سے کس طریقہ سے آپ تعلیم دیں گے۔ کلاس کو آیات کی مشق کروائیں اور انہیں کہیں کہ وہ روحیں بچانے والے اور متلاشی کا کردار ادا کرتے ہوئے مشق کریں۔ پھر ان سے کہیں کہ وہ اپنے کردار کو تبدیل کریں اور اب متلاشی رُوحیں بچانے والے کا کردار ادا کریں۔ اس بات پر زور دیں کہ ہر انٹرویو کا اختتام یہ پوچھنے سے ہو کہ ایک مخصوص فیصلہ کیا جائے اور پھر گناہوں کی معافی کے لیے دعا کی جائے۔

سبق نمبر ۱۹ دینے کے متعلق تعلیم دینا

خدا کے لیے دینا شاید آپ لوگوں کو ایک بوجھ لگتا ہو ان کے دِلوں میں ان خیالات کو منتقل کریں تا کہ دینا ان کے لیے ایک شادمانی بن جائے۔

ا۔ ہم نے خُداوند کو کیسے دینا ہے؟

(ا) ترتیب کے ساتھ۔ (ا۔کرنتھیوں ۱۶ :۲) "ہفتہ کے پہلے دِن" سال کے ہر ہفتہ میں دیں اپنے دینے میں ترتیب قائم رکھیں اور خدا آپ کی دیانتداری کا اجر دے گا۔

(۲) انفرادی طور پر۔ (۱۔ کرنتھیوں ۱۶:۲) "تم میں سے ہر ایک" یہ نہ صرف خاندان کے سربراہ کے لیے ہے بلکہ بچوں اور ماں کے لیے بھی ہے۔ یہ امیر اور غریب کے لیے بھی ہے۔

(۳) حیثیت کے مطابق "جیسے خدا نے برکت دی ہے۔" ہم نے وہ نیکیوں کے ساتھ ساتھ ہدیہ جات بھی دینے ہیں جو خدا کو دیتے ہیں خدا انہیں کثرت سے دیتا ہے۔

(۴) خوشی کے ساتھ۔ (۲۔ کرنتھیوں ۹:۷) بڑبڑاتے ہوئے نہیں۔ (۱۔تواریخ ۲۹ باب)

(۵) قربانی کے ساتھ۔ (۲۔ کرنتھیوں ۸:۲) وہ اپنی شدید غربت کے باوجود دیتے تھے۔ بیوہ نے دو دمڑیاں دی' اور یہی اس کا تمام اثاثہ تھا خدا ہدیہ جات کو اس طور سے دیکھتا ہے کہ دیکھنے کے بعد ہم نے کتنا اپنے لیے رکھا ہے تاکہ ہم نے کتنا دیا ہے۔

جو خدا کو خوشی سے دیتے ہیں انہیں برکات ملتی ہیں۔ (اعمال ۲۰:۳۵' متی ۶:۲۰' ملاکی ۳:۱۰) ایک اور بات' اگر آپ خوشی کے ساتھ نہیں دیتے تو آپ کے لوگ بھی نہیں دیں گے۔

بحث

سوال کیا آپ کی کلیسیا ہدیہ جات حاصل کرنے کے لیے روحانی طریقے استعمال کرتی ہے؟ کیا اس میں بہتری پیدا کی جاسکتی ہے؟

سبق نمبر ۲۰ — نصیحت کیسے کی جائے

خدا گناہ کے حملے سے نکلنے کے لیے راستہ مہیا کرتا ہے۔ جب ہم اقرار کرتے ہیں۔ (۱۔ یوحنا ۱:۹) تو وہ پاک کرتا ہے۔ لیکن اگر گناہ کا اقرار نہ کیا جائے تو دل کے سخت ہونے کا خطرہ موجود رہتا ہے۔ عبرانیوں ۳:۱۳ میں لکھا ہے۔ "نصیحت کرنے سے گناہ کو دور رکھنا، نصیحت کے لیے رفاقت لازمی ہے۔"

جب راہنما کسی ایک بھائی میں کمی کو دیکھتا ہے تو اسے اس بھائی کے لیے فکر مند ہونا چاہئے اور اسے بھائی کو نصیحت کرنے سے باز رہنا چاہئے۔ اسے یہ کیسے کرنا چاہئے؟

۱۔ حلیمی کی روح میں۔ (لوقا ۹:۵۴-۵۶، ۱۔ تھسلنیکیوں ۲:۱۱، متی ۱۲:۲۰)

۲۔ ضرور ہے کہ ہم حلیمی سے گفتگو کریں۔ (رومیوں ۱۲:۱۰، افسیوں ۴:۲)

۳۔ ضرور ہے کہ ہم نصیحت کے لیے کلام کو استعمال کریں۔ (۲۔ تیمتھیس ۳:۱۶۔ ۴:۲، کلسیوں ۳:۱۶-۱۵)

۴۔ ضرور ہے کہ نصیحت پاک روح کی رہنمائی میں کی جائے۔ (افسیوں ۵:۱۸-۱۹)

۵۔ نصیحت کرنے کا روحانی طریقہ یہ ہے کہ علیحدگی میں کی جائے۔ (متی ۱۸:۱۵)

تین برسوں تک پولوس ہر ایک کو رات دن آنسوؤں کے ساتھ نصیحت کرنے سے باز نہ آیا۔ (اعمال ۲۰:۳۱)

بحث

سوال کسی شخص کو بری طرح سے اور سب کے سامنے نصیحت کرنے کا نتیجہ کیا ہو گا؟ آپ اس سے کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں؟

سبق نمبر ۲۱

گلّے میں گُناہ کو کیسے دُور کیا جائے؟

۱۔ بائبل کا طریقہ کار (متی ۱۸: ۱۵-۱۷)

(۱) جو شخص گناہ کا شکار ہے اسے تنہائی میں ملیں اور توبہ کرنے کے لیے کہیں۔

(۲) اگر وہ نصیحت کو رد کرتا ہے تو دو تین لوگوں کو گواہ کے طور پر لے جائیں۔

(۳) اگر وہ مسلسل اپنے دل کو سخت رکھتا ہے تو کلیسیا کو اس کے متعلق بتائیں۔

(۴) اگر وہ مسلسل گناہ کرتا رہتا ہے تو اسے غیر قوموں کے برابر جانیں۔

۲۔ کن باتوں کے خلاف تربیت کی جائیں؟

(۱) غلط تعلیمات۔ (ططس ۱: ۱۳-۱۰) بدعات کی جھوٹی تعلیمات کئی بار ایمانداروں کو گمراہ کر دیتی ہیں۔ اس کے خلاف ضرور اقدامات کرنے چاہئیں۔

(۲) کھلے عام گناہ۔ (۱۔ تیمتھیس ۵: ۲۰)

(۳) بد اخلاقی۔ (۱۔کرنتھیوں ۵: ۱-۵)

۳۔ ایک گُناہ میں گرفتار بھائی کی کیسے اصلاح کی جائے؟

(۱) حلیمی کے ساتھ۔ (۱۔کرنتھیوں ۱۰: ۱۲)

(۲) خلُوصِ دِل سے۔ (متی ۷: ۳-۵)

(۳) محبت میں۔ (۱۔کرنتھیوں ۱۳: ۴)

(۴) کلام کے ساتھ۔

(۵) گواہی اور تجربہ کے وسیلہ سے۔

مشق

کیا آپ کی کلیسیا میں کوئی شخص گناہ میں زندگی بسر کر رہا ہے؟ آپ اس صورتحال کا مقابلہ کیسے کریں گے؟

سبق نمبر ۲۲ برگشتہ لوگوں کے ساتھ کیسے پیش آئیں؟

ہمیں اکثر ایسے لوگ ملتے ہیں جو پہلے مضبوط مسیحی تھے لیکن اب برگشتہ ہیں' (۱۔کرنتھیوں ۱۰:۱۲ اور امثال ۱۶:۱۸) سنجیدہ انتباہ کو یاد رکھیں۔ کوئی بھی شخص اچانک برگشتہ نہیں ہوتا ہے بہت سی چھوٹی چھوٹی باتیں آہستہ آہستہ زندگی میں داخل ہو کر قبضہ کر لیتی ہیں۔

۱۔ برگشتگی کی حقیقی وجوہات

(۱) دعا نہ کرنا۔

(۲) بائبل مقدس کا مطالعہ نہ کرنا۔ (۲۔ تیمتھیس ۲:۱۵)

(۳) چرچ نہ جانا۔ (عبرانیوں ۱۰:۲۵)

(۴) پاک روح کی فرمانبرداری نہ کرنا۔ (افسیوں ۴:۳۰)

(۵) یسوع مسیح کا اقرار نہ کرنا۔ (متی ۱۰:۳۳)

(۶) روشنی میں نہ چلنا۔ (۱۔یوحنا ۱:۷)

۲۔ برگشتگی کے نتائج

(۱) قوت' اطمینان' خوشی اور شادمانی کو کھو دینا۔

(۲) ہر روز بڑبڑاہٹ اور اندھیرا زندگی میں داخل ہو جاتا ہے۔

(۳) اجر کا کھونا اور اس شخص کا نقصان اٹھانا۔

(۴) کچھ لوگ یہ بھی تعلیم دیتے ہیں کہ وہ اپنی نجات کو بھی کھو سکتا ہے۔

۳۔ واپسی کے لیے خدا کی دعوت۔ (یرمیاہ ۳:۲۲' ہوسیع ۱۴:۴)

حقیقی مسیحی بر گشتگی سے نفرت کرتا ہے۔ (زبور ۱۰۱:۳) "میں کسی خباثت کو مد نظر نہیں رکھوں گا۔"

ہمارا حقیقی مقصد یہ ہے کہ یسوع مسیح کو تکتے رہیں اور پولوس نے بھی ایسا ہی کیا۔ (عبرانیوں ۱۲:۲' فلپیوں ۳:۱۴)

مشق

خود سے یہ سوال کریں کہ کیا میرے علاقے میں کوئی برگشتہ مسیحی ہے؟ اس بات کے لیے منصوبہ بنائیں کہ آپ اسے کیسے یسوع کے پاس لائیں گے۔ ان کے لیے اپنی کلیسیا کے ساتھ مل کر دعا کریں۔

سبق نمبر ۲۳

طلاق

اگر آپ کی کلیسیا کے کسی ایک گھر کو طلاق کا خطرہ درپیش ہے تو آپ کیا کریں گے؟ تمام دنیا میں طلاق خاندانی زندگیوں کے لیے بڑی مشکلات میں سے ایک ہے۔ یہ اس لیے ایک المیہ بھی ہے کیونکہ اس سے گھرانہ تباہ ہو جاتا ہے جو کہ کسی بھی معاشرے کی بنیاد ہے۔ کلیسیا میں طلاق اس سے بھی بڑھ کر نقصان دہ ہے کیونکہ مسیحی خاندان ایک مقدس ادارہ ہے۔ جو خدا کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے اور یسوع مسیح کا کلیسیا کے ساتھ اتحاد کو پیش کرتا ہے اور اسی وجہ سے ابلیس شادی کے رشتہ پر حملہ کرتا ہے۔

طلاق کا نتیجہ ہمیشہ مسائل ہیں۔ شکستہ دل، ٹوٹے گھر، بے گھر بچے، گمراہ نوجوان، تنہائی اور

آنسو۔

طلاق کے لیے ایک ہی روحانی لچک ہے اور وہ ہے زناکاری۔ (متی ۱۹:۹) اس کا مطلب ہے غیر اخلاقی جنسی تعلقات عادتاً اس گناہ کے مرتکب ہونا پھر بھی طلاق کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ اس کی اجازت صرف انتہائی غیر فطری حالات میں دی گئی ہے۔ آپ دونوں فریق میں صلح کے لیے جو کچھ بھی کر سکتے ہیں کریں۔

کچھ تجویزیں

۱۔ واضح طور پر بتائیں شادی کا رشتہ تمام عمر کے لیے ہے۔ "موت اسے جدا کرتی ہے۔" (متی ۱۹:۶) شادی میں خدا ایک معجزہ کرتا ہے اور دو افراد ایک بن جاتے ہیں۔ صرف خدا ہی اس اتحاد کو توڑ سکتا ہے۔ جب ایک ساتھی کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

۲۔ اگر ان کے بچے ہیں تو ان کے مستقبل پر بھی غور کرنا چاہیے۔ کیونکہ سب سے زیادہ نقصان انہیں ہی پہنچتا ہے۔

۳۔ اس بات کو بھی واضح کریں کہ طلاق ان کی ناکامی کا اعلانیہ اقرار ہے۔

۴۔ دونوں سے درخواست کریں کہ وہ پہلے اپنا رشتہ خداوند سے درست کریں اور اس کے بعد ایک دوسرے سے اقرار اور توبہ شادی کے رشتہ کو بحال کرے گی۔

اگر رشتہ میں دوبارہ ملاپ ہوتا ہے تو ایک مرتبہ پھر میاں اور بیوی سے شادی کے اقرار کی تجدید کروائیں۔ "اچھائی اور برائی میں' جب تک موت ہمیں جدا نہ کرے۔" ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ ایک دوسرے کی دیکھ بھال کریں دونوں کو ایک دوسرے کی توجہ کی بہت ضرورت ہے۔ انہیں کہیں کہ وہ مسلسل خدا سے یہ کہتے رہیں کہ وہ انہیں ایک دوسرے کے لیے پاک محبت بخشے۔

بحث

ایک مسیحی گھرانے کے لیے سب سے اہم بات کیا ہے؟ کون سے اثرات نقصان دہ ہیں؟

سبق نمبر ۲۴ زناکاری

ایک روحانی رہنما کے لیے ضروری ہے کہ وہ زناکاری کے گناہ کے خلاف خدا کی آواز کو بلند کرے ساتواں حکم کبھی بھی ختم نہیں ہوا ہے۔ (خروج ۲۰: ۱۴-۱۷)
اگر ہم یہ دیکھ سکیں کہ خدا کس طرح زناکاری سے نفرت کرتا ہے تو پھر ہی ہم شادی کے رشتہ کے تقدس کو قائم رکھ سکتے ہیں۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ خدا نے زناکاری کے لیے دونوں فریق کے لیے موت کی سزا کا حکم دیا ہے۔ (احبار ۲۰: ۱۰)
روحانی خادم کو خود بھی ہر قسم کے جنسی گناہ سے بچنا چاہیے۔ اس میں کوئی شک کی بات نہیں کہ زناکاری اور بدکاری کا انجام جنہم ہے۔ (امثال ۷: ۱-۲۷، ۶: ۲۹، ۵: ۱-۶، ۲: ۱۳-۱۹، ۹: ۱۳-۱۸۔ ۱۔ کرنتھیوں ۶: ۹-۱۰)

بحث

کیا آپ کے علاقے کے مسیحی اس دور میں مسیحیوں میں جنسی گناہ کے بارے میں لاپرواہ ہیں۔ اس کے نتائج کیا ہیں؟

سبق نمبر ۲۵ جادوگری

یہ ایک عام بات ہے کہ والدین اپنے بچوں کو گرجاگھر میں سامنے لاتے ہیں تاکہ انہیں بپتسمہ دیا جائے یا مخصوص کیا جائے اور اگر اس کے چھوٹے سے لباس کو اٹھاکر دیکھا جائے تو بچے کی کلائی کے ساتھ ایک دھاگہ بندھا ہوا نظر آئے گا۔ کیا یہ درست ہے؟ بالکل نہیں، تعویز جادو کرنے کا طریقہ ہے اور بائبل اس بات کو نہایت واضح کرتی ہے کہ جادوگری کا مطلب بدروحوں کے ساتھ شریک کار ہونا ہے۔ ان حوالہ جات کو پڑھیں۔ (خروج ۲۲: ۱۸، اعمال ۱۹: ۱۸-۱۹، گلتیوں ۵: ۲۰، اور مکاشفہ ۲۲: ۱۵)
زہر کے پیالے اور جادوگری کے خوف نے بہت سے علاقوں کو انجیل کی روشنی آنے

تک لوگوں کو اندھیرے میں رکھا۔ آج بھی ابلیس لوگوں کو قائل کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ وہ پرانے بت پرستی کے اندھیرے کی طرف واپس جائیں۔ لیکن یسوع مسیح کا اندھیرے کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ لوگ جو جادوگری اور ایسے کاموں میں حصہ لیتے ہیں ان کا انجام گندھک سے جلنے والی آگ کی جھیل ہو گا۔ (مکاشفہ ۲۱:۸)

ہر شخص کو یہ انتخاب کرنا ہے کو وہ کس کی خدمت کرے گا لیکن وہ کبھی بھی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔ جب یسوع مسیح کو خداوند اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کیا جائے تو ضرور ہے کہ تمام تعویز جلادیئے جائیں۔

بحث

آپ ملک کے جس حصہ میں رہتے ہیں وہاں کس قسم کے جادوگری کے کام ہوتے ہیں؟ ان کاموں کو ختم کرنے کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں؟

سبق نمبر ۲۶ شراب نوشی کے خلاف مُنادی کیوں کی جائے

ہر کوئی یہ بات محسوس کرتا ہے کہ شراب ایک لعنت ہے۔ جو گھروں اور زندگیوں کو برباد کر دیتی ہے لیکن کچھ لوگ محسوس کرتے ہیں کہ کم مقدار میں شراب نوشی کی اجازت ہے اور وہ لوگ اس بات کا حوالہ دیتے ہیں کہ یسوع مسیح نے ایک شادی کے موقع پر پانی کو مے میں تبدیل کیا تھا۔

یوحنا ۲:۱-۱۱ اور پولوس نے تیمتھیس کو یہ ہدایت دی کہ مے کو دوائی کے طور پر استعمال کرے۔ (۱۔ تیمتھیس ۵:۲۳)

ان دونوں حوالہ جات میں یونانی لفظ "وینوس" (VINOS) استعمال ہوا ہے جس کا مطلب انگوروں کا رس ہے، جبکہ شراب کے لیے جو لفظ استعمال ہوا ہے اس کا نام "شکار" (SHEKAR) ہے یہ دونوں الفاظ (لوقا ۱:۱۵) میں استعمال ہوئے ہیں۔ "اور وہ (یوحنا

بپتسمہ دینے والا) خداوند کی نگاہ میں بزرگ ہو گا اور وہ نہ تو مے (وینوس) پیئے گا اور نہ شراب۔ (شکار)"

یہ آیات ہمیں شراب نوشی کے متعلق خدا کے نظریہ سے آگاہ کرتی ہیں۔ (امثال ۲۰:۱، امثال ۲۳:۲۹-۳۵، یسعیاہ ۲۸:۷، ہوسیع ۴:۱۱، ۱۔کرنتھیوں ۶:۱۰، گلتیوں ۵:۲۱) بائبل مقدس میں شراب کا سب سے پہلا ذکر پیدائش ۹:۲۱میں کیا گیا اور یہ حوالہ نوح کی شراب نوشی اور اس کے ہولناک نتائج بتاتا ہے۔ جو اس کے بیٹے حام کے ساتھ ہوا۔

وجوہات کہ مسیحیوں کو شراب نوشی کیوں نہیں کرنی چاہیے؟

۱۔ ایماندار کا بدن پاک روح کا مسکن ہے اور اسے اس طرح سے آلودہ نہیں کرنا چاہیے۔

۲۔ ایماندار یسوع مسیح کا گواہ ہے اور اگر وہ تھوڑی سی بھی شراب نوشی کرتا ہے تو ایک کمزور بھائی اس آزمائش کا شکار ہو سکتا ہے کہ وہ زیادہ شراب نوشی کرے۔

۳۔ ایماندار اپنے بھائیوں کے لیے ذمہ دار ہے۔ (پیدائش ۴:۹) اور اس کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بھائی کی مدد کرے کہ وہ پاک اور راست زندگی بسر کرے۔

ایسی بہت سی وجوہات ہیں کیونکہ ہر کسی کو چاہیے کہ وہ مسیحی ہے یا نہیں مکمل طور پر شراب نوشی سے گریز کرنا چاہیے۔

۱۔ کیونکہ یہ پیسے کا زیاں ہے۔ (استثنا ۲۱:۱۸-۲۱، امثال ۲۳:۲۰)

۲۔ شاہراہوں پر دوسروں کی حفاظت اور سلامتی کے لیے۔

۳۔ شراب نوشی کے باعث گھر برباد ہو جاتے ہیں۔

ولیم گلیڈ سٹون نے کہا۔ "شراب نوشی، جنگ، وبا اور کال سے زیادہ خطرناک ہے"
کیونکہ ایک گھونٹ کے بعد دوسرا، ایک گلاس کے بعد دوسرا، کلام مقدس کے مطابق اس سے بچنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ ہر قسم کے حالات میں اس سے گریز کیا جائے۔

بحث کیا اور بھی کوئی وجوہات ہیں جس کے باعث ایک مسیحی کو شراب نوشی نہیں کرنی چاہیے؟

سبق نمبر ۲۷ اُن مسیحیوں کی مدد کرنا جو دُکھ و مصیبت میں ہیں

بہت سے اچھے مسیحی خدا سے پوچھ رہے ہیں۔ "کیوں؟ کیوں مجھے اس طرح سے دکھ اٹھانا ہے؟" کئی بار دوست، جیسے کہ ایوب کے ساتھ ہوا، انتہائی بے رحمی کے ساتھ الزام لگائیں گے اور کہیں گے کہ یہ اس لیے ہے کیونکہ ان کی زندگیوں میں کوئی بدی ہے۔ جادوگر شاید اس شخص کو جو شدید مصائب میں سے گزر رہا ہے یہ بتائیں کہ کسی نے ان پر جادو کیا ہے۔ لیکن حقیقی مسیحی کے لیے زندگی کا ایک مقصد ہے۔ خدا کا ہر زندگی کے لیے ایک منصوبہ ہے۔ (رومیوں ۸:۲۸)

ا۔ دُکھ کیوں آتے ہیں؟

(۱) کئی بار گناہ کے نتیجہ کے طور پر۔ (یوحنا ۵:۱۴)
مریم کی مثال، (گنتی ۱۲:۱۰) آسا بادشاہ کی مثال (۲۔ تواریخ ۱۶:۱۲)

(۲) تا کہ خدا کے کام ظاہر ہوں۔ (یوحنا ۹:۲-۳)

(۳) تا کہ خدا کا جلال ظاہر ہو۔ (یوحنا ۱۱:۴، فلپیوں ۱:۲۹)

(۴) دشمن کا کام، لیکن خدا کی اجازت سے، ایوب کی مثال۔ (مرقس ۵:۱-۵، لوقا ۱۳:۱۶، اعمال ۱۰:۳۸) خدا آپ کی قوت برداشت کو جانتا ہے۔

(۵) تنبیہہ، تربیت کے لیے۔ (عبرانیوں ۱۲:۵-۱۳)

۲۔ دُکھ کے وقت ہمارا ردِعمل

(۱) شاید ہم اسے ناپسند کریں، تابع ہونے کے برعکس بغاوت کریں، ایسا رویہ سختی کی طرف لے جائے گا۔

(۲) شاید ہم بے دل ہو جائیں، لیکن ایسا کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس کا فضل کافی ہے۔ (۲۔کرنتھیوں ۱۲: ۹)

(۳) شاید ہم اسے قبول کر لیں اور برداشت بھی کریں لیکن افسردگی کے ساتھ۔

(۴) شاید ہم خوشی کے ساتھ خدا کی مرضی کے تابع ہو جائیں، اور یہ اعلیٰ قسم کی فتح ہے۔

مشق

اپنی کلیسیا کے ارکان میں سے ۳ سے ۷ لوگوں کی فہرست بنائیں جو دکھ اور مصائب کا شکار ہیں۔ ہر ایک سے ملاقات کا منصوبہ بنائیں۔ اس خدمت میں کلیسیا کے دوسرے ارکان کو بھی شامل کریں۔

سبق نمبر ۲۸ بیمار پُرسی

مسیحی بیمار ہو جاتے ہیں اور خدا کے خادم کے لیے ضروری ہے کہ وفاداری کے ساتھ ان کی تیمار داری کرے اور انہیں خدا کی محبت اور فکر کے متعلق یقین دلائے۔ آئیں بیماری کے تعلق سے کچھ باتوں پر غور کریں۔

۱۔ کیا خُدا شفا کے معجزات کر سکتا ہے؟

بائبل مقدس بہت سے معجزات کے متعلق حقیقی واقعات بیان کرتی ہے۔ سب سے عظیم معجزہ یسوع مسیح کا جی اٹھنا ہے۔ لیکن اور بھی بہت سے معجزات کیے گئے۔ ہمارا خدا

معجزات کرنے والا خدا ہے۔ اس کی صفاتی ناموں میں سے ایک نام یہودا رافے ہے۔ (خروج ۱۵:۲۶) "میں خداوند تیرا شافی ہوں۔" دیکھیں (زبور ۱۰۳:۳، متی ۱۹:۲۶، لوقا ۱۸:۲۷) وہ آج بھی عظیم طبیب ہے۔

۲۔ یعقوب ۵: ۱۴-۲۰ میں بیمار کو تیل سے مَسح کرنا۔

(۱) بیمار کلیسیا کے بزرگوں کو بلائیں۔

(۲) کلیسیا کے بزرگ ایمان سے دعا کریں اور بیمار کو تیل سے مَسح کریں۔

(۳) یعقوب فرماتا ہے کہ ایک دوسرے سے اپنی غلطیوں کا اقرار کریں۔

۳۔ کچھ بیماریاں دور نہیں ہوتی ہیں

(۱) اعمال ۱۹ باب میں پولوس نے دو معجزات کیے۔ لیکن اس نے تین مرتبہ اپنی بیماری سے شفا کے لیے دعا کی لیکن کچھ نہ ہوا۔ (۲۔ کرنتھیوں ۱۲:۷-۱۰) بیماری کا ایک مقصد یہ تھا کہ پولوس کو حلیم رکھا جائے۔

(۲) اگر ہمیں ہمیشہ ہی شفا ملے تو ہم کبھی بھی نہ مریں۔

مسیحی کارکنوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ بیمار شخص کو خدا کے کلام کے مطابق مضبوط کریں۔ یہ کس قدر افسوسناک بات ہے کہ بیمار شخص پھر سے جادوگروں کے پاس جائے اور جسمانی بیماری کے ساتھ ساتھ روحانی طور پر بھی بیمار ہو جائے۔ یہ کس قدر عمدہ تصویر ہوگئی کہ ایک قریب المرگ مقدس خدا کی مرضی کی شادمانی میں مبارک انتقال کے لیے تیار ہے۔ یسوع مسیح کا وعدہ ہے۔ "میری قوت کافی ہے" بیماری میں بھی۔ (فلپیوں ۱:۲۳-۲۱، ۲۔کرنتھیوں ۵:۹-۶)

بحث

کلام کی ایسی چند آیات کون سی ہیں جو بیمار کو تقویت دیں گی؟

سبق نمبر ۲۹ موت کے وقت

زندگی ایک غیر یقینی چیز ہے۔ آج ہے اور کل نہیں۔ دنیا میں جتنے بھی لوگ پیدا ہوئے ان میں سے ایلیاہ نے موت کا ذائقہ نہیں چکھا جبکہ حنوک بھی زندہ اٹھایا گیا (پیدائش ۵: ۲۴)۔ آج جتنے بھی زندہ ہیں ان میں سے ہر ایک مرے گا۔ سوائے خداوند کے بچوں کے جو اس کا استقبال کرنے کے لیے ہوا میں اٹھائے جائیں گے۔ (عبرانیوں ۹: ۲۷) (بیشک)

مسیحی کارکنوں کی نہایت اہم ذمہ داری ہوتی ہے جب ان کی کلیسیا میں کوئی موت کا واقعہ رونما ہوتا ہے۔ خاندان اور دوست انتہائی رنج و الم کا شکار ہوتے ہیں۔ کیونکہ جدائی ہمیشہ تکلیف دہ ہوتی ہے۔ ایمانداروں کو اس بات میں منظم ہونا چاہیئے کہ غمزدہ گھرانے کے ساتھ وقت گزارا جائے۔ انہیں کھانے پہنچائے جائیں اور جنازے کے انتظامات میں ان کی مدد کی جائے۔ رونے والوں کے ساتھ روئیں تاکہ شکستہ دل یسوع مسیح کے ترس کو دیکھ سکیں۔

اگر رحلت کرنے والا شخص ایماندار تھا تو لواحقین کو تسلی دینا آسان ہو جاتا ہے۔ کیونکہ مرنے والے کی روح پہلے ہی حقیقی اطمینان اور آرام میں داخل ہو چکی ہوتی ہے۔ یقیناً یسوع مسیح کے ساتھ ہونا اس سے کئی درجے بہتر ہے۔ جو یہ دنیا دے سکتی ہے۔ جنازے کی رسم جدائی کے غم کی بجائے ایک ملاپ کی خوشی کا موقع بھی ہونا چاہیئے۔

اس موقع پر پاسبان کو اس بات کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہیئے کہ خاندان کے لوگ کہیں اپنی پرانی روایات کی طرف واپس نہ لوٹ جائیں۔ روحوں کے لیے آہ و نالہ' قیمتی اشیاء کو دفن کرنا' شراب نوشی اور دوسری قسم کی وہم پرستی کی رسومات کا مسیحی جنازے کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ غیر نجات یافتہ رشتہ دار اور دوست ناامیدی اور خوف کے ایسے خیالات کو پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو موت کے متعلق ان کے ذاتی خیالات

ہوتے ہیں۔ ایسی باتوں کے خلاف ٹھہرے رہیں۔ مسیحیوں سے درخواست کریں کہ وہ اس وقت تک موقع پر موجود رہیں جبتک بدن کو مٹی میں دفن نہیں کر دیا جاتا۔ اس وقت تک وہ گیتوں اور دعاؤں اور ہر ممکنہ طریقہ سے مدد کرتے رہیں۔

پیغام اس تعلق سے شدید انتباہ ہونا چاہئے کہ زندگی کا عرصہ نہایت قلیل ہوتا ہے۔ جس میں ہمیں طویل ابدیت کے لیے تیاری کرنی چاہئے۔ ایک دانش مند شخص نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ وہ اپنی موت سے ایک دن پہلے اپنے مرنے کی تیاری کر لیں۔

لیکن شاگردوں نے جواب دیا۔ "ہم تو کل ہی مر سکتے ہیں۔" اس نے جواب دیا۔ "یہ سچ ہے۔ اسی لیے آج ہی تیاری کرو۔"

بحث

آج آپ کی کلیسیا میں سے کسی کے ہاں موت واقعہ ہو جاتی ہے تو آپ اور کون سے عملی طریقوں سے ان کی مدد کر سکتے ہیں؟

سبق نمبر ۳۰ ایسے جوڑوں کی اصلاح کاری جن کی منگنی ہو چکی ہو

منگنی معاشرے کے لیے ایک جوڑے کی شادی کے منوبہ کا اعلان ہے شاید ایک سال کے اندر اندر۔ جوڑے کے لیے یہ وقت ہے کہ وہ ایک دوسرے کو بہتر طور پر سمجھ سکیں اور اس بات کا اندازہ لگا سکیں کہ وہ تیار ہیں اور ایک دوسرے کے لیے رضامند ہیں۔ لیکن انہیں اس آزادی کا ناجائز فائدہ نہیں اٹھانا چاہئے۔ کیونکہ ابھی ان کی شادی نہیں ہوئی ہے اور مستقبل کی خوشی کے لیے یہ نہایت ضروری ہے کہ وہ دونوں کنوارے ہوں۔ شادی سے پہلے جنسی تعلقات سے گریز لازمی ہے تاکہ کہیں ایسا نہ ہو کہ محبت نفرت میں اور باہمی قدر لاتعلقی میں تبدیل ہو جائے۔ (۲۔ سموئیل ۱۳:۱۵)

یہ ایک پاسبان کے لیے مثالی وقت ہے کہ وہ دونوں کو ہدایت دے کہ وہ مسیحی گھرانے

کی بنیاد رکھیں۔ اور اس کے لیے وہ افسیوں ۵ اور ططس ۲ کا حوالہ دیں۔ دونوں کو یہ سکھنے دیں کہ ہر مشکل اور غلط فہمی کے لیے مل کر دعا کریں۔ ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ تمام زندگی الفاظ اور اعمال کے ذریعہ ایک دوسرے سے محبت کا اظہار کرتے رہیں۔

شادی سب سے پرانا انسانی رشتہ ہے۔ ایک نوجوان کے لیے نجات کے بعد شادی کا فیصلہ سب سے اہم ہو گا۔ اس اہم وقت میں خادم کو چاہئے کہ وہ ضرور اچھی نصیحت نوجوان جوڑے کو دے۔

ایک کامیاب اور خُوشحال شادی کے اُصُول

۱۔ مسیحی کو صرف مسیحی ہی سے شادی کرنی چاہئے۔ (۲۔کرنتھیوں۶: ۱۴-۱۷)

۲۔ دعا کریں اور خدا کی رہنمائی حاصل کریں۔

۳۔ اس وقت تک شادی کے لیے انتظار کریں جب تک آپ دوسرے شخص کی خوبیوں اور خامیوں کو اچھی طرح نہیں جان لیتے ہیں۔ جلد بازی کی شادیاں خطرناک ثابت ہوتی ہیں۔

۴۔ محبت کے اظہار کے لیے انتظار کریں شادی عمر بھر کا رشتہ ہے الٰہی محبت کے بغیر کوئی بھی گھرانہ خوشحال نہیں ہو سکتا ہے۔

۵۔ مناسب عمر میں شادی کریں شادی بالغوں کے لیے ہے نہ کہ بچوں کے لیے، شادی کا رشتہ بہت سی ذمہ داریوں کا تقاضا کرتا ہے۔

۶۔ جب تک اخلاقی مشکلات دور نہ ہو جائیں انتظار کریں۔ کسی ایسے آدمی سے شادی نہ کریں جسے درستی کی ضرورت ہے۔

۷۔ لڑکی کے والدین کی رضامندی کا انتظار کریں۔ یہ نہایت ضروری ہے۔

۸۔ مالی استحکام حاصل ہونے تک شادی کے لیے انتظار کریں۔ اس کا مطلب دولت جمع کرنا نہیں بلکہ کچھ مالی تحفظ حاصل کرنا ہے۔

۹۔ کھلے عام مسیحی شادی کے طریقہ کار کے لیے اصرار کریں۔ کبھی بھی ایک لمحہ کے لیے

خفیہ یا پوشیدہ شادی کے متعلق نہ سوچیں۔ شادی کا رشتہ انتہائی مقدس ہے۔

مشق

نوجوانوں کی کلاس کے لیے ایک سبق تیار کریں کہ خوشحال شادی کے کون سے اقدام ہیں۔

سبق نمبر ۳۱

ایک بے اولاد جوڑے کی اصلاح کاری کیسے کرنی ہے؟

جب ایک شادی شدہ جوڑا بچوں کی توقع کرتا ہے اور جب وہ برسوں تک بے اولاد رہتے ہیں تو ان کی مایوسی میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اکثر ان کی مسیحی فتح جاتی رہتی ہے۔ وہ اپنے دوستوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ گرجاگھر میں اپنے چھوٹے بچوں کو اٹھائے ہوئے آتے ہیں اور وہ یہ سوال پوچھتے ہیں "خدا نے کیوں ہماری دعاؤں کا جواب نہیں دیا ہے؟" کچھ لوگوں میں کڑواہٹ پیدا ہو جاتی ہے اور وہ گرجاگھر آنا چھوڑ دیتے ہیں۔ کچھ جادوگروں کے پاس جاتے ہیں اور یوں وہ خدا کے ساتھ اپنا رشتہ بھی کھو دیتے ہیں۔ اور دولت بھی ضائع کرتے ہیں۔ بانجھ جوڑوں کو آپ کی دعا، تعاون اور اصلاح کی ضرورت ہے۔ وہ اکثر راخل کی مانند پکارتے ہیں۔ "خدا مجھے بچے دے نہیں تو میں مرجاؤں گی۔" (پیدائش ۳۰:۱)

حنہ کا برسوں تک بانجھ پن اور اس کے شوہر کا پُرمدد رویہ بانجھ جوڑوں کے لیے نمونہ اور برکت کا باعث ہو گا۔ حنہ کی کوئی اولاد نہ تھی لیکن القانہ کی وفاداری کے متعلق ہم ا۔ سموئیل ۱:۵ میں دیکھتے ہیں۔ "وہ حنہ سے پیار کرتا تھا اگرچہ وہ بانجھ تھی۔" بانجھ بیوی کے شوہر کو کوئی حق حاصل نہیں ہے کہ وہ اسے واپس اپنے گھر بھیج دے۔ اسے القانہ کی مانند ہونا چاہیے۔

اپنی کلیسیا میں حناؤں کو ان سچائیوں کے متعلق بتائیں۔

۱۔ وہ مسلسل دعا کرتے رہیں، جیسے حنہ نے دعا کی۔ خدا نے اس کے رحم کو ایک مقصد کے لیے بند کیا تھا اور اس نے اپنے وقت مقررہ پر اسے کھول دیا۔ خدا نے ابرہام اور سارہ کو اس وقت بچہ دیا جب وہ نہایت بوڑھے ہو چکے تھے۔ (پیدائش ۲۱:۲) زبور ۱۱۳:۹ کو بھی پڑھیں۔

۲۔ پرسکون ہوں، اور خداوند میں خوش رہیں۔ راخل کی طرح اپنے شوہر پر نہ الزام لگائیں۔ جو برکات آپ کے پاس ہیں ان کے لیے شکرگزاری کریں اور اپنے چہرے سے اپنی شادمانی ظاہر کریں۔ اداسی آپ کے شوہر کی محبت کو کم کر دے گی اور آپ کو اور زیادہ پریشان حال شخص بنا دے گی۔

۳۔ اگر خداوند آپ کو اولاد نہیں دیتا تو آپ پھر بھی دوسرے بچوں کے لیے ماں کی محبت ظاہر کر سکتی ہیں۔ بہت سے یتیم اور رد شدہ بچے ہیں جنہیں دیکھ بھال کی ضرورت ہے۔ سنڈے سکول یا بائبل کلب آپ کو موقع دیتا ہے کہ آپ بہت سے روحانی بچے حاصل کر سکیں۔

دبورہ "بنی اسرائیل میں ماں کہلائی۔" (قضاۃ ۵:۷)

بحث

ایسی خدمت کے متعلق بحث کریں جو آپ کی کلیسیا کی بے اولاد خواتین کی ترقی کر سکتی ہے۔ آپ کیسے ان کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں؟

سبق نمبر ۳۲ بیواؤں کی خدمت

آپ کی کلیسیا میں شاید کچھ بوڑھی یا بیوہ عورتیں ہوں جو خداوند سے محبت رکھتی ہیں اور عبادات میں وفاداری کے ساتھ آتی ہیں۔ شاید وہ خود کو بے مقصد اور تنہا محسوس کرتی ہوں۔ انہیں بھی خداوند کی خدمت کے لیے اپنی نعمت کو استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ (۱۔پطرس ۴: ۱۰) انہیں ان بیواؤں کے متعلق بتائیں۔

۱۔ نعومی اپنے پوتوں کی دائی بنی۔ (روت ۴: ۱۶) اور آنے والی نسلوں میں اس نے اپنے ایمان کو منتقل کیا۔ دادیاں کلیسیا میں موجود چھوٹے بچوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کر سکتی ہیں اور انہیں اس کے بدلے میں پیار ملے گا۔

۲۔ صارپت کی بیوہ نے ایک مرد خدا کی مہمان نوازی کی۔ (۱۔سلاطین ۱۷) بزرگ عورتیں مہمان نوازی کی اہم خدمت سرانجام دے سکتی ہیں۔

۳۔ حنہ ۸۴ برس کی بیوہ تھی۔ ”جو رات دن دعا اور روزوں کے ساتھ خدا کی خدمت کرتی تھی اور سب کو یسوع مسیح کے متعلق بتاتی تھی۔“ (لوقا ۲: ۳۶۔۳۸) بزرگ عورتیں اچھی روحانی جنگ کرنے والی خواتین بن سکتی ہیں۔

۴۔ ایک اور عورت نے اپنا سب کچھ خداوند کو دے دیا۔ (لوقا ۲۱: ۴)

۵۔ ممکن ہے کہ تبیتا جو بہتوں کو تسلی دیتی اور ان کے لیے پوشاکیں بناتی تھی وہ بھی ایک بیوہ تھی کیونکہ جو کھڑی رو رہی تھیں وہ بیوائیں تھیں۔ (اعمال ۹: ۴۲۔۳۰) وہ ضرورت مند لوگوں کی مدد کرتی تھی۔

۶۔ لوئس نے اپنے نواسے تیمتھیس کو خدمت کے کام کے لیے تیار کیا۔ (۲۔تیمتھیس ۱: ۵)

زندگی کا یہ حصہ نہایت پھل دار ہو سکتا ہے یہ کس قدر بہتر ہے بجائے اس کے کہ موت کا انتظار کیا جائے۔

بحث

ان حوالہ جات کے مطابق بیواؤں کی خدمت کے متعلق خیالات تجویز کریں اور آپ ان خیالات میں اور کیا اضافہ کر سکتے ہیں؟

سبق نمبر ۴۴ ایسے مسیحی جن کے ساتھی غیر نجات یافتہ ہیں

ایسے جوڑے جن میں سے صرف ایک ہی فرد ایمان پر کھڑا ہے انہیں خاص حوصلہ افزائی اور دیکھ بھال کی ضرورت ہے۔ ان کے لیے آپ کی صلاح کاری میں یہ ہدایات بھی موجود ہونی چاہئیں۔

۱۔ اپنے روحانی تجربات کی وجہ سے اپنے اور اپنے ساتھی کے درمیان جھگڑا نہ پیدا ہونے دیں۔

۲۔ اپنی بیوی کو کبھی بھی احساس کمتری کا شکار نہ ہونے دیں۔

۳۔ اپنے ساتھی سے اور زیادہ محبت کا اظہار کریں۔ آزادی کے ساتھ اپنی محبت کا اظہار کریں کیونکہ اب خدا کی محبت آپ کے دل میں انڈیلی گئی ہے۔

۴۔ دوسروں کو اپنی مشکلات کے متعلق نہ بتائیں۔

۵۔ اپنے گھر میں خدا کی حضوری کو قائم رکھیں۔

۶۔ خوش رہیں اور ایک خوشی کی روح میں مسرور رہیں۔

بحث

ایک کلیسیائی رہنما کیسے غیر نجات یافتہ بیوی کے لیے اہل ثابت ہو سکتا ہے؟ کون سی ایسی سرگرمیاں ہیں جو انہیں کلیسیا اور اس کے لوگوں کی طرف متوجہ کر سکتی ہیں۔ اور آخر کار انہیں مسیح کے پاس لائیں؟

سبق نمبر ۳۴

خُداوند کے دِن کو قائم رکھیں

اتوار جو کہ خداوند کا دن ہے ایک نئے عہد نامہ کی حقیقت جس کی جڑیں پرانے عہد نامہ کے سبت میں پیوستہ ہیں۔

۱۔ سبّت اور خُداوند کے دِن میں فرق

(۱) سبت ساتواں دن ہے اور خداوند کا دن ہفتہ کا پہلا دن ہے۔

(۲) سبت، تخلیق کے بعد خدا کے آرام کے دن کو پیش کرتا ہے جبکہ خداوند کا دن یسوع مسیح کے جی اٹھنے کو پیش کرتا ہے۔

(۳) سبت یہودیوں کے لیے تھا اور خداوند کا دن یسوع مسیح کی کلیسیا کے لیے ہے۔

۲۔ رسولی کلیسیا ہفتہ کے پہلے دن عبادت کیا کرتی تھی۔

(۱) متی ۲۸:۱۔ یسوع مسیح یہودی سبت کے ختم ہونے تک قبر میں رہا اور اتوار کے روز جی اٹھا۔

(۲) اعمال ۲۰:۷۔ یہاں پر معمول کی کلیسیائی عبادات کا ذکر کیا گیا ہے۔

(۳) ا۔ کرنتھیوں ۱۶:۲۔ اتوار کے دن کلیسیائی ہدیہ جات کے جمع کرنے کے متعلق ہدایات۔

(۴) مکاشفہ ۱:۱۰۔ یوحنا خداوند کے دن کے متعلق فرماتا ہے۔

۳۔ خُداوند کے دِن کو قائم رکھنے کا حقیقی طریقہ

(۱) خداوند میں شادمان ہوں اور اسکے دن کو عبادت، پرستش اور ستائش کا خاص دن مقرر کریں۔

(۲) ذاتی خوشی کے طالب نہ ہوں یہ دن اس کی خوشنودی کے لیے بسر کریں۔ بیمار پرسی کریں اور ایسے ہی رحم کے دوسرے کام کریں۔

(۳) اسے ایسا دن بنائیں کہ یہ خداوند کے لیے عزت کا باعث ہو۔ چھ دن ہم کام کرتے ہیں تاکہ روزی کمائیں لیکن ساتواں دن خداوند کا ہے۔

بحث

اتوار کے دن کون سے ایسے کام کیے جاتے ہیں جو اس دن کرنے مناسب نہیں ہیں؟

سبق نمبر ۳۵ باپ کا دِن

خدا نے شوہر کو گھر کا رہنما مقرر کیا۔ (پیدائش ۱۸: ۱۹، افسیوں ۵: ۲۴) مسیحی شوہروں کو حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے کہ وہ خاندان کے کاہن کے طور پر اپنی خدمات سرانجام دے۔کیوں نہ ایسی ایک خاص عبادت کی جائے تاکہ کلیسیا میں جو مرد والد کا درجہ رکھتے ہیں ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ قبل از وقت اس کا اشتہار دیں اور اعلان کریں کہ تمام بچے جو بالغ بھی ہیں اس دن اپنے والد کے ساتھ بیٹھیں گے۔ ایک والد سے کلام مقدس پڑھنے کے لیے کہیں دوسرے کو دعا کرنے کے لیے کہیں۔ آپ کلیسیا میں سب سے بزرگ والد، نوجوان والد اور سب سے زیادہ بچوں والے والد کی نشان دہی کر سکتے ہیں۔ پیغام کا مضمون اس تعلق سے ہو گا کہ ایک مسیحی والد کا بائبل مقدس کے مطابق معیار کیا ہے۔

☆ ضرور ہے کہ وہ اپنی بیوی سے محبت کرے۔ (افسیوں ۵: ۲۵) محبت، بیماری، غربت اور خوشحالی میں بھی بیوی سے محبت کرے۔ ضرور ہے کہ وہ اس کے ساتھ وفادار رہے اور غم کے وقت دلاسہ دے۔ (۱۔سموئیل ۱: ۸)

☆ باپ کے لیے اہم ہے کہ وہ خداوند کے لیے بچوں کو تربیت اور تربیت میں عملی و متحرک کردار کرے۔ (امثال ۲۲: ۶) باپ کی ذمہ داری ہے کہ روزانہ کی

خاندانی عبادت کے لیے خاندانی مذبح قائم کرے یہ اس کی ذمہ داری ہے کہ کھانے کے وقت فضل کے لیے دعا کرے۔ والدین مل کر دعا کریں گے کہ وہ ابتدائی عمر میں ہی اپنے بچوں کو خداوند کے پاس لائے۔ (متی ۱۹: ۱۳۔ ۱۴)

☆ باپ کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی بیوی اور خاندان سے محبت کرے، لیکن ضرور ہے کہ وہ یسوع مسیح سے زیادہ محبت کرے۔ ایک مسیحی باپ اپنی زندگی میں لازمی یسوع کو پہلا درجہ دے گا۔ (لوقا ۱۴: ۲۶)

مشق

ایسے پیغامات کی فہرست بنائی جائے جو باپ کے دن دیئے جا سکتے ہیں۔

سبق نمبر ۳۶ ماں کا دِن

اچھی بیوی اور اچھی ماں خداوند کی طرف سے تحفہ ہے۔ (امثال ۳۱: ۱۰) بیوی کو تعریف اور حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے اور کلیسیا کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ وہ گھر میں ان کی خدمت اور گواہی کی قدر کریں۔ ایک ایسی عبادت ماؤں کے لیے کی جائے اس میں بچے ایسے گیت گا سکتے ہیں جو ماؤں کے لیے خصوصی طور پر سیکھے گئے ہوں اور پھر ایک بالغ بچے کی طرف سے اپنی ماں کو خراج تحسین پیش کیا جائے۔ ہر بچہ ایک پھول لا سکتا ہے تاکہ اپنی ماں کو پیش کرے اور عبادت کے پیغام کا مضمون کچھ اس طرح سے ہو گا۔ "بائبل مقدس میں عورت کا کردار۔"

مشق

اپنی کلیسیا میں ماں کے دن کے لیے پروگرام کا منصوبہ بنائیں جو اس میں حصہ لیں گے اور جو کام وہ کریں گے اس کی ایک فہرست بنائیں۔

سبق نمبر ۳۷ ایک خاندانی مذبح بنانا

ایک کامیاب مسیحی خاندان کا راز ایک خاندانی مذبح ہے جہاں پر یسوع مسیح کو گھر کے سربراہ کے طور پر پہچانا جاتا ہے اور خاندان ستائش اور خداوند کے متعلق سیکھنے کے لیے جمع ہوتا ہے۔

اگر آپ خاندانی عبادات پر زور دیں گے اور مسیحیوں کو زور دیں کہ وہ ایسا کرنا شروع کریں کچھ تو قائل ہو جائیں گے لیکن کچھ حقیقت میں اس بات کو سمجھ نہیں پائیں گے کہ انہیں کیا کرنا ہے۔ کیوں نہ ایک عبادت میں ایسا کر کے دیکھا جائے گا؟ ایک خاندان کو منتخب کریں او ایک خاندانی مذبح کی مثال دینے کے لیے ان سے ملاقات کریں۔ وہ کسی کورس یا عام فہم گیت کے ساتھ خاندانی عبادت کا آغاز کر سکتے ہیں۔ تمام بچے جو پڑھ سکتے ہیں وہ باری باری بائبل میں سے پڑھیں اور چھوٹے بچے یاد کی گئی آیات کو دہرا سکتے ہیں اور شاید باپ ان حوالہ جات کے متعلق کچھ مختصر اظہار خیال کرے اور پھر دعا کے ساتھ اس عبادت کو ختم کر دے۔ اور جب وہ خاندان اسٹیج سے چلا جائے تو خادم اس حوالہ سے ایک مختصر پیغام دے سکتا ہے کہ والدین اور بچوں کو مل کر خاندانی عبادت کرنا کس قدر اہم ہے۔

وہ خاندان جو مثال کے طور پر اسٹیج پر آئے گا اسے تقویت ملے گی اور دوسرے خاندان بھی قائل ہوں گے کہ وہ اپنے خاندانوں میں خاندانی عبادت کا آغاز کریں اس طرح سے کلیسیا کے ہر خاندان کو کس قدر برکت ملے گی۔

مشق

کلاس کو موقع دیں کہ وہ ایک خاندانی عبادت کی مشق کریں۔

سبق نمبر ۳۸ تمام خاندان کو یسوع مسیح کی پہچان تک لانا

آپ کی انتہائی اہم خدمات میں سے ایک خدمت ہو گی کہ تمام خاندان نجات پائے۔ آپ یہ کام ایسے کر سکتے ہیں کہ والدین کو خدا کی اس بات کی فرمانبرداری میں لائیں کہ وہ خدا کی سچائی کو اپنے بچوں تک منتقل کریں۔

ذیل میں چند ایک خیالات درج ہیں۔

۱۔ کلیسیا طور پر تعلیم دیں اور شخصی طور پر صلاح کاری کریں کہ والدین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو خدا کے کلام سے بھر دیں۔ (استثنا ۶: ۶۔۹) اور (امثال ۶: ۲۰۔۲۳) اس بات کے لیے بہترین مثال ہے اور اس کے ساتھ ساتھ (زبور ۱۱۹:۱۱)

۲۔ والدین کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے گھر اور زندگیاں اپنے بچوں کے مسیحی دوستوں کے لیے کھولیں۔ ان کے بچوں کی خاطر انہیں بتائیں کہ یہ کس قدر اہم ہے کہ وہ سرگرم، وفادار، مخلص مسیحی اور کلیسیا کی مدد کرنے والے ہوں۔ ایک مضبوط مسیحی خاندان کے لیے ضروری ہے کہ والدین میں خدا کے لیے محبت پورے طور سے موجود ہو۔

۳۔ اپنی کلیسیا کی نشوونما خاندانی بنیادوں پر کریں۔ ایمانداروں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ دوسرے خاندانوں کے بچوں کے لیے دعا اور مدد کریں۔ کلیسیا میں ایسے پروگرام منعقد کریں جس سے بزرگ لوگ کلیسیا میں موجود بچوں اور نوجوانوں سے متعارف ہو سکیں۔ خدا کے لوگوں کو نسلی خلا کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔

۴۔ بالغ بچوں کے والدین کو جہیز کی لعنت کے متعلق بتائیں۔ بہت سے نوجوان جہیز کے

ناجائز مطالبے کے باعث گناہ کا شکار ہو جاتے ہیں اور کئی برسوں تک وہ شادی کے رشتہ کے تقدس کو بحال نہیں کر پاتے ہیں۔ بچے خداوند کی طرف سے ایک بیش قیمت تحفہ ہیں اور آپ کی کلیسیا میں موجود والدین کے لیے اپنے بچوں کو نجات کی پہچان تک لانا ایک عظیم خوشی ہو گی ایک ایسی شادمانی جو تمام ابد تک قائم رہے گی۔

بحث

درج بالا کے چار نکات پر غور کریں کیا یہ آپ کی کلیسیا کے لیے عملی مدد ثابت ہو سکتی ہے؟ کیا آپ کے پاس کوئی اور خیالات ہیں؟

سبق نمبر ۳۹ کلیسیا کے ارکان کو خدمت کے لیے متحرک کرنا

ممکن ہے کہ آپ اپنی کلیسیا میں سب سے زیادہ رہنما کی خوبیاں رکھتے ہوں اور آپ اس آزمائش کا شدید شکار ہوں گے کہ آپ کلیسیا کی تمام ذمہ داریوں کو خود ہی پورا کریں۔ لیکن یہ ایک انتہائی افسوسناک غلطی ہو گی۔ کیوں؟

سب سے پہلے ا۔ پطرس ۴:۱۰ پڑھیں۔ ہدایات نہایت واضح ہیں۔ "دوسروں کی خدمت کے لیے ہر ایماندار اس نعمت کو استعمال کرے جو اس کے پاس ہے۔" خداوند میں بڑھنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ کے لوگ اپنی نعمتوں کو استعمال کریں اور آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ ان کو تربیت دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ اس تالاب کا پانی بدبودار ہو جاتا ہے جس میں سے پانی نکلنے کا راستہ نہ ہو۔ شاید کوئی کلیسیا میں گٹار بجا سکتا ہے اور دوسرا گواہی دے سکتا ہے۔ اپنی کلیسیائی عبادت میں انہیں کچھ ذمہ داریاں دیں۔ کچھ کو دعائیہ عبادات یا بائبل سٹڈی کی ذمہ داری دیں۔ کچھ سنڈے سکول میں تعلیم

دے سکتے ہیں اور کچھ تمام ہفتہ بچوں کے کلب کے لیے کام کر سکتے ہیں۔ کلیسیا میں آپ پپٹ منسٹری (PUPPET) کا آغاز بھی کر سکتے ہیں۔ لیکن سب سے بڑھ کر انہیں یہ تعلیم اور تربیت دیں کہ وہ کسی دوسرے کو یسوع مسیح کے پاس کیسے لائیں۔

بحث

آپ کی کلیسیا کے ارکان کے لیے اور کون سے ایسے کام ہو سکتے ہیں جس کے ذریعہ وہ اس کی خدمت کر کے اپنی محبت کا اظہار کر سکتے ہیں۔

سبق نمبر ۴۰ خواتین کے پاس دو نعمتیں ہیں ان کا کلیسیا میں مناسب استعمال

آپ کی کلیسیا کی خواتین محض خداوند کے کام کو دیکھنے والی نہ ہوں ان کے پاس ایسی نعمتیں ہیں جو کلیسیا کے لیے برکات کا باعث ہوں گی خداوند کو جلال دیں گی اور ان کی اپنی روحوں کو تقویت ملے گی۔

اپنی کلیسیا میں موجود خواتین پر توجہ دیں۔ آپ انہیں خداوند کی خدمت کے لیے متحرک کرنے اور تیار کرنے کے لیے جو بھی کر سکتے ہیں کریں تا کہ ذیل میں درج خدمات کو سرانجام دے سکیں۔

ا۔ خواتین کے درمیان خدمت

(۱) ڈیکسن کے طور پر بیمار اور غمزدہ کی خبرگیری کرنا۔

(۲) دعائیہ گروپ کی لیڈر ہوں یا منعقد کروانے والی۔

(۳) بائبل سٹڈی کرنے والی ہوں۔

(۴) نوجوان مسیحیوں کی تربیت کرنے والی ہوں۔ شاید بڑی بہن یا چھوٹی بہن کا کردار۔

۲۔ بچوں کے درمیان خدمت

(۱) سنڈے سکول کلاس میں تعلیم دینا۔

(۲) آس پاس کے خاندانوں میں عبادات کروانا۔

۳۔ گھر میں خدمت

(۱) اپنے بچوں کی تربیت کریں کہ وہ خداوند کی پیروی کریں۔

(۲) ایمانداروں اور غیر ایمانداروں کے ساتھ نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ پیش آنا۔

(۳) اپنے شوہر کے لیے مددگار ثابت ہو اگر وہ نجات یافتہ ہے تو اس کی حوصلہ افزائی کرے اور اگر وہ غیر نجات یافتہ ہے تو اس کی مدد کرے کہ وہ یسوع مسیح کے پاس آئے۔

بحث

آپ کی کلیسیا کی خواتین اور کیا کیا خدمات سرانجام دے سکتی ہیں؟

پاک زندگی

پاک عبادت کے لیے تیاری

تعارف

یہ اسباق اس تمام پورٹ ایبل سکول میں سے سب سے اہم ہیں۔ "کیونکہ جو کچھ دل میں ہے وہ زبان پر آتا ہے۔" (متی ۱۲: ۳۴) صرف ایک پاک زندگی ہی روحانی پھل پیدا کر سکتی ہے اور خادموں کو چاہیے کہ وہ کسی بھی ایسی بات کے خلاف مسلسل خبردار رہیں جو ان کی باطنی فتح اور گواہی کو برباد کر سکے۔

فہرست

۱۔ خداوند کا خوف۔

۲۔ روح سے معمور زندگی۔

۳۔ ابلیس کا مقابلہ۔

۴۔ خداوند کی مرضی کو جاننا۔

۵۔ خاموش وقت۔

۶۔ جدائی۔

۷۔ شخصی زندگی۔

۸۔ اندرونی محرکات۔

۹۔ روحانی رہنمائی کی خوبیاں۔

۱۰۔ زناکاری۔

۱۱۔ گھر میں سربراہی۔

۱۲۔ صرف سچائی۔

۱۳۔ مالیات۔

۱۴۔ باترتیب مطالعہ۔

۱۵۔ اپنے بدن کو صحت مند رکھیں۔

۱۶۔ سستی۔

۱۷۔ ستائش۔

۱۸۔ جب آزمائش آتی ہے۔

۱۹۔ نقل کرنے والے۔

۲۰۔ فتح یقینی ہے۔

پاک زندگی!

سبق نمبر ۱ — خُداوند کا خوف

بہت سے غلط اور درست قسم کے خوف ہوتے ہیں۔ "خوف نہ کر" کلام کے قیمتی پیغامات میں سے ایک ہے اور یہ تقریباً ۵۰ مرتبہ استعمال ہوا ہے اور ان معنوں میں ۵۶۶ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ خداوند کے الفاظ کو یاد رکھیں۔ "یہ میں ہوں خوف نہ کرو؟" لیکن خداوند کا خوف ایک ایسی بات ہے جو خود ہم میں موجود ہونی چاہئے۔ ان آیات کو دیکھیں۔ (ایوب ۲۸:۲۸' زبور ۱۹:۹' ۲۔ سیموئیل ۲۳:۳' استثنا ۶:۱۳)

۱۔ یہاں کچھ ایسی باتیں ہیں جن سے ہم نے خوفزدہ نہیں ہونا ہے۔

(۱) بت اور جھوٹے معبود۔ (۲۔ سلاطین ۱۷:۳۸)

(۲) انسان کا خوف ۱۔ سیموئیل ۱۵:۲۴ میں ساؤل کی غلطی کو

دیکھیں۔ امثال ۲۹: ۲۵ پر غور کریں۔

(۳) زمینی تباہیاں۔ جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں۔ ہمارے خداوند کی آمد نزدیک ہے۔ (لوقا ۲۱: ۲۵۔۲۸)

(۴) مستقبل کے حالات کا خوف۔ (عبرانیوں ۱۰: ۲۷)

(۵) ہم نے خوف سے خوفزدہ نہیں ہونا ہے۔ کیونکہ ایماندار اپنے خوف خداوند پر ڈال دیتا ہے۔ (۱۔ پطرس ۵: ۷) صرف ایک قسم کا خوف رہ جاتا ہے اور وہ ہے خداوند خدا کا پاک خوف۔

۲۔ خداوند کا خوف کیا ہے؟

(۱) یہ بدی سے نفرت کرنا ہے۔ (امثال ۸: ۱۳)

(۲) یہ حکمت ہے۔ (زبور ۱۱۱: ۱۰)

(۳) یہ ایک خزانہ ہے۔ (امثال ۱۵: ۱۶، یسعیاہ ۳۳: ۶)

(۴) یہ زندگی کا سرچشمہ ہے۔ (امثال ۱۴: ۲۷)

(۵) یہ پاک ہے۔ (زبور ۱۹: ۹)

(۶) یہ ہمیشہ تک قائم رہتا ہے۔ (زبور ۱۹: ۹)

(۷) یہ روحانی بات ہے۔ (عبرانیوں ۱۲: ۲۸)

۳۔ خداوند کے خوف کے نتائج کیا ہیں؟

(۱) اس سے خداوند کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ (زبور ۱۴۷: ۱۱)

(۲) اس سے خداوند کے حضور قبولیت ہوتی ہے۔ (اعمال ۱۰: ۳۵)

(۳) اس کے باعث خداوند اپنے بچوں کو تسلی دیتا ہے۔ (زبور ۱۰۳: ۱۳)

(۴) اس کے باعث برکات ملتی ہیں۔ (زبور ۱۱۲: ۱)

(۵) اس کے باعث بدی سے جدائی حاصل ہوتی ہے۔ (امثال ۱۶: ۶)

(۶) اس کے باعث مسیحی رفاقت پیدا ہوتی ہے۔ (ملاکی ۳: ۱۶)

(۷) اس کے باعث دعاؤں کا جواب ملتا ہے۔ (زبور ۱۴۵:۱۹)

(۸) اس کے باعث عمر کی درازی ملتی ہے۔ (امثال ۱۰:۲۷)

بحث

کلاس میں اس بات پر بحث کریں کہ ایک خوفزدہ دل کمزوری پر کیسے غالب آ سکتا ہے۔ پھر خداوند کے خوف کی حکمت پر بحث کریں۔

سبق نمبر ۲ رُوح سے معمُور زندگی (افسیوں ۵:۱۸)

ہر ایماندار میں روح القدس موجود ہے۔ (رومیوں ۸:۱۶) لیکن ضروری نہیں کہ وہ اس زندگی میں حکمرانی بھی کرتا ہو۔ جیسے جیسے ہم اپنی زندگیاں اس کے تابع کرتے ہیں ہمیں اور زیادہ خود سے معمور کرتا چلا جاتا ہے۔ (لوقا ۱۱:۱۳) معموری اس وقت حاصل ہوتی ہے جب ایماندار اپنے شعور میں اس بات کو پہچانتا ہے کہ اس کی زندگی پر پاک روح کا مکمل تسلط موجود ہے اور اس کی زندگی کے ہر حصہ میں اس کی حکمرانی ہے۔

اصل یونانی میں روح کی معموری کے لیے جو لفظ استعمال ہوا ہے وہ یہ کہ "مسلسل روح سے معمور ہوتے چلے جاؤ" معموری مستقل اور مسلسل ہو پطرس رسول اعمال ۲:۴ میں روح سے معمور ہوا اور پھر اعمال ۴:۸، ۴:۳۱ میں بھی ہر دن کو نئی معموری کی ضرورت ہے۔

۱۔ پاک رُوح سے معمُور ہونے کی شرائط

(۱) گناہوں کی معافی۔ (اعمال ۲:۳۸)

(۲) نئی زندگی۔ (رومیوں ۶:۴، فرزندیت۔ (گلتیوں ۴:۶)

(۳) معموری کی خواہش۔ (یوحنا ۷:۳۷-۳۹، یسعیاہ ۴۴:۳)

(۴) ایمان (یوحنا ۷:۳۹)

(۵) فرمانبرداری۔ (اعمال ۵:۳۲)

(۶) انتظار۔ (لوقا ۲۴:۴۹، اعمال ۱:۴)

(۷) دُعا۔ (لوقا ۱۱:۱۳)

(۸) حقائق سے مطابقت رکھنا۔ (یوحنا ۱:۱۲)

۴۔ رُوح سے معمور ہونے کے نتائج

(۱) گواہی کے لیے قوت۔ (اعمال ۱:۸)

(۲) فتح مند مسیحی زندگی بسر کرنے کے لیے قوت۔ (اعمال ۲۰:۲۲ تا ۲۴)

(۳) خداوند کے نام کو جلال ملے گا۔ (یوحنا ۱۶:۱۴)

نتیجہ

ہم برتن نہیں بلکہ ذریعہ ہیں ضرور ہے کہ ہم لبریز ہوں۔ ضرور ہے کہ بہہ نکلیں غور کریں کہ بائبل مقدس پاک روح کے کام کرنے کو یوں بیان کرتی ہے۔

(۱) ایک بہتا ہوا چشمہ۔ (یوحنا ۴:۱۴)

(۲) بہتی ہوئی ندیاں۔ (یوحنا ۷:۳۷-۳۹)

(۳) درخت میں پھل کی کثرت۔ (رومیوں ۸:۱۱)

(۴) بہتا ہوا پانی۔ (افسیوں ۵:۱۸)

بحث

شاید کلاس میں کچھ لوگ اس بات کو محسوس کر رہے ہوں گے کہ وہ روح کی معموری کا تجربہ نہیں رکھتے ہیں۔ اقرار اور توبہ میں کچھ وقت گزارنا برکت کا باعث ہو سکتا ہے۔

سبق نمبر ۳ ابلیس کا مقابلہ کریں (۱-پطرس ۵: ۸: ۹)

ہمیں کبھی بھی اس بات کو فراموش نہیں کرنا چاہئے کہ ابلیس خدا کے ہر حقیقی فرزند پر حملہ کرتا ہے۔ یہ سبق کچھ عملی طور چلے گا کہ ہم کیسے ان حملوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

۱۔ وہ طریقے جن سے ابلیس مسیحیوں پر حملے کرتا (۲-کرنتھیوں ۲: ۱۱)

(۱) وہ ہمیں سست بنا دیتا ہے۔

(۲) ذمہ داریوں کے دباؤ کے باعث وہ ہمیں بوجھل بنا دیتا ہے۔

(۳) اعصابی دباؤ اور خیالات کو منتشر کرنے سے وہ ہمارا مقابلہ کرتا ہے۔

(۴) ہمارے احساسات کو ٹھیس پہنچتی ہے اور ہم غمگین ہو جاتے ہیں۔

(۵) تنقید ہمیں مایوس کر دیتی ہے۔ ہم بھول جاتے ہیں کہ ہمیں اس کے لیے تیار رہنا چاہئے۔

(۶) بے دلی حوصلہ شکنی۔

(۷) روحانی فخر کے لیے آزمائش۔

۲۔ ابلیس کا مقابلہ کیسے کیا جائے؟

(۱) مشکل کو ابلیس کا حملہ تصور کریں۔ (یعقوب ۴: ۷)

(۲) مقابلہ کریں، تلوار کو استعمال کریں۔ (افسیوں ۶: ۱۱)

(۳) ان ہتھیاروں کو استعمال کریں جن کا ذکر افسیوں ۶: ۱۰-۱۸ میں کیا گیا ہے۔

(۴) یسوع مسیح کو پہن لیں۔ (رومیوں ۱۳: ۱۴)

(۵) کلام کو استعمال کریں۔ (متی ۴: ۴، ۷، ۱۰)

(۶) اپنی قوت ارادی کو استعمال کریں اور یہ کہیں "میں گناہ نہیں کروں گا" مجھ میں جو مسیح مقیم ہے اس کی قوت سے میں غالب آؤں گا اور گناہ

پر فتح حاصل کروں گا۔"

(۷) دعا کے وسیلہ سے۔ (افسیوں ۶: ۱۸)

(۸) یسوع کے خون کے لیے درخواست کریں کہ وہ آپ کے گرد موجود ہو "اور وہ برہ کے خون کے باعث غالب آئے۔" (مکاشفہ ۱۲: ۱۱)

بحث

ابلیسی حملہ کے کون سے تجربات آپ کی زندگی میں ہیں اور ابلیس کو شکست دینے میں سب سے موثر طریقہ کون سا تھا؟

سبق نمبر ۴ خُداوند کی مرضی کو جاننا

وہ مشکل جو ہر مسیحی کو درپیش ہے وہ یہ ہے کہ خدا کی مرضی کو کیسے جانا جائے؟ خدا اپنے تمام لوگوں کے لیے منفرد مرضی رکھتا ہے' جو کہ ہماری شخصیات' خوبیوں' ضروریات اور ماحول کے مطابق ہوتی ہے۔ (افسیوں ۲: ۱۰، ۵: ۱۷، رومیوں ۱۲: ۲)

خدا کا منصوبہ آپ کے لیے شخصی ہے۔ صرف آپ کے لیے (زبور ۳۲: ۸) یہ نہایت واضح ہے۔ (زبور ۳۷: ۲۳) یہ محفوظ اور یقین ہے۔ (یسعیاہ ۳۰: ۲۱)

خدا چاہتا ہے کہ ہم اس کے منصوبے کے متعلق پوچھیں۔ (زبور ۱۴۳: ۸) اور روز مرہ کے کاموں کے لیے دعا میں اس کی مرضی کو جانیں۔ ہر ایماندار کے لیے خدا کا منصوبہ ہمیشہ اچھا' قابل قبول اور مکمل ہے۔ (رومیوں ۱۲: ۲)

۱۔ خُدا کے منصُوبہ میں ہمیشہ یہ باتیں موجود ہوتی ہیں

(۱) گناہ سے جدائی اور پاکیزگی کی طرف بڑھنا۔ (۱۔ تھسلنیکیوں ۴: ۳)

(۲) دعا اور شکرگزاری۔ (۱۔ تھسلنیکیوں ۵: ۱۷' ۱۸)

(۳) اچھے کام کرنا۔ (۱۔ پطرس ۲: ۱۵)

۲۔ رہنمائی کے طریقے۔

(۱) خدا کلام مقدس کے وسیلہ سے اکثر رہنمائی کرتا رہتا ہے اپنے آپ کو خدا کے کلام سے بھرلیں' خدا کی مرضی کبھی بھی کلام مقدس سے مختلف نہیں ہوگی۔

(۲) ایک اندرونی قائلیت کو جو خدا کے روح کی طرف سے ملتی ہے۔ (رومیوں ۸ :۱۶' اعمال ۱۳ :۲' یوحنا ۱۶ :۱۳)

(۳) حالات کے وسیلہ سے خدا ایک دروازہ بند کرتا ہے اور دوسرا کھول دیتا ہے' خدا کے کسی بھی فرزند کی زندگی میں حادثاتی طور پر کچھ نہیں ہوتا ہے۔

(۴) کئی بار نشان دیکھنے سے (قضاۃ ۶ :۳۷-۳۹) لیکن اس بات میں احتیاط کی جائے کہ حالات کو خود ترتیب نہ دی جائے۔

۳۔ جارج مُلّر کیسے خُدا کی رہنمائی حاصل کرتا تھا؟

(۱) اپنی مرضی کو خدا کے تابع کردیں تمام معاملہ میں کوئی واضح فیصلہ نہ کریں مکمل طور پر غیر جانبدار رہیں۔

(۲) خدا کے کلام کے ذریعہ سے روح کی رہنمائی کو حاصل کریں۔

(۳) تمام حالات پر نگاہ رکھیں۔

(۴) رہنمائی کے لیے دعا کریں۔

(۵) خدا کا انتظار کریں۔

بحث

کیا آپ کی زندگی میں خدا کی رہنمائی کے واضح تجربات ہیں آپ نے کیسے خدا کی رہنمائی کو حاصل کیا؟

سبق نمبر ۵ **خاموش وقت**

خداوند کی حضوری میں خاموشی میں وقت گزارنا فتح مند مسیحی زندگی کا بھید ہے۔ اس کے بغیر روحانی کامیابی ناممکن ہے۔

۱۔ ابرہام صبح کے وقت خاموشی میں خدا کی حضوری میں ٹھہرنے کی بہترین مثال ہے

(۱) وہ صبح سویرے جلدی اٹھتا اور یہ نہایت اچھی عادت ہے۔

(۲) اس نے خدا سے ملاقات کے لیے ایک مخصوص جگہ بنائی تھی۔ ہمیں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔

(۳) وہ روزانہ یہ کام کرتا تھا۔

(۴) وہ خدا کے حضور خاموشی سے ٹھہرا رہتا اور اس بات کا انتظار کرتا کہ خداوند اس سے ہمکلام ہو۔

۲۔ خاموشی میں وقت گُزارنے کے لیے چیزیں

(۱) بائبل مقدس' ایک خاص ترتیب کے مطابق بائبل مقدس کا مطالعہ کریں۔

(۲) ایک نوٹ بک اور پن تا کہ کلام کی کچھ باتوں کو نوٹ کیا جا سکے۔

(۳) ایک نوٹ بک جس میں دعائیہ درخواستیں اور ان کے جواب لکھے جائیں۔

۳۔ خاموشی میں وقت گُزارنے کے لیے ترتیب

(۱) اگر ممکن ہو تو ہر روز ایک ہی مقررہ وقت پر خداوند کے حضور ٹھہریں۔

(۲) ترتیب کے ساتھ منصوبہ بنائیں' آدھا وقت بائبل پڑھیں' آدھا وقت

دعا میں صرف کریں۔

(۳) اپنے پروگرام میں لچک رکھیں اگر پاک روح رہنمائی کرتا ہے تو دعا کو جاری رکھیں لیکن اگر کلام پڑھنے سے برکت مل رہی ہے تو پڑھتے جائیں اور معمور ہوں۔

(۴) ایک تجویز ترتیب کے تعلق سے : ایک مختصر دعا' بائبل پڑھنا اور پھر دعا' کلام کو اپنی دعا اور درخواست کی بنیاد کے طور پر استعمال کریں۔

سبق نمبر ۶

علیحدگی (۱۔یوحنا ۲:۱۵)

"دنیا سے محبت نہ رکھو ...." یہاں پر لفظ دنیا کا مطلب کیا ہے؟ اگلی آیت اس کی وضاحت کرتی ہے اس کا مطلب ہے موجودہ دنیا کا نظام جس پر ابلیس کا تسلط ہے۔

۱۔ کچھ باتوں کے متعلق ہم جانتے ہیں کہ وہ غلط ہیں

(۱) ایماندار اور غیر ایماندار کے درمیان شادی کی اجازت نہیں ہے۔ (۲۔کرنتھیوں ۶:۱۴۔۱۷' عاموس ۳:۳)

(۲) ہر قسم کی ناراستی اور اندھیرے کے کام (۲۔کرنتھیوں ۶:۱۴) اس میں کاروباری شراکت بھی شامل ہے۔

(۳) بلیعال پرانا ابلیس اور اس جیسے کام (۲۔کرنتھیوں ۶:۱۵)

(۴) بت (۲۔کرنتھیوں ۶:۱۶)

(۵) ہر قسم کے گناہ اور بد اخلاقی۔ (شراب نوشی وغیرہ) (۱۔پطرس ۱:۱۴)

(۶) جھوٹے استاد۔ (۱۔تمتھیس ۶:۵)

۲۔ رہنمائی کے لیے بنیادی اُصول

(۱) مجھے ہر اس چیز سے خود کو جدا کرنا ہے جو خدا پر میرے ایمان کو کمزور

کر سکتی ہے۔

(۲) مجھے ہر اس چیز سے خود کو جدا کرنا ہے جو میری گواہی کو خراب کر سکتی ہے۔

(۳) مجھے ہر اس چیز سے خود کو جدا کرنا ہے جو میرے اخلاق و کردار کو خراب کرتی ہے اور مجھے گناہ کی طرف لے جاتی ہے۔

(۴) اگر میرے کاموں سے میرے بھائی کو ٹھوکر لگتی ہے تو مجھے ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ (۱۔کرنتھیوں ۸:۱۳)

(۵) مجھے ہر اس چیز سے خود کو جدا کرنا ہے جو میرے بدن کو نقصان پہنچاتی ہے، جسمانی، ذہنی اور جذباتی طور پر۔

(۶) کیا جو کچھ میں کرتا ہوں وہ یسوع مسیح کو پسند ہے، اگر یسوع ایسا کام نہیں کرے گا تو میں بھی نہیں کروں گا۔ (۱۔پطرس ۲:۲۱)

(۷) کیا اس کام سے میری گواہی کو مدد ملے گی؟ یا وہ اور کمزور ہو جائے گی؟ (۲۔کرنتھیوں ۶:۱۷)

بحث

کیا آپ کو گناہ کی عادات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے کوئی جدوجہد کرنا پڑی تھی؟ کیا کسی حصہ میں اب بھی آپ کی جنگ جاری ہے؟ آپ کیسے فتح پائیں گے؟

سبق نمبر ۷ چرواہے کی شخصی زندگی

چرواہے کی نجی زندگی انتہائی اہم ہے کیونکہ لوگ اتوار کو پیغام سنتے ہیں اور تمام ہفتہ دیکھتے ہیں کہ وہ پیغام اس کی زندگی میں کیسے پورا ہوتا ہے۔ بزرگ پولوس رسول، نوجوان تیمتھیس کو اپنے خط میں بار بار لکھتا ہے کہ زندگی میں پاکیزگی قائم رہے اگر خادم اپنے پیغام کے مطابق زندگی بسر نہیں کر رہا ہے تو لوگوں کو جلد معلوم ہو جائے گا۔

۱۔ چرواہے کے لیے لازمی ہے کہ وہ پاک شخص ہو، جس کی زندگی میں سے یسوع مسیح منعکس ہو۔

۲۔ اس کا اپنی بیوی اور گھرانے کے ساتھ رشتہ مثالی ہو اور وہ اپنی کلیسیا کے لیے نمونہ ہو۔

۳۔ مردِ دُعا ہو کیونکہ ان کے لوگ اس سے توقع کرتے ہیں کہ وہ روزانہ بہت سا وقت دعا میں صرف کرے، شاید گھنٹوں اسے اپنی پاکیزگی کو قائم رکھنے کے لیے اس کی ضرورت ہے۔ ابلیس مردِ خدا کے لیے بہت سی آزمائشیں کھڑی کرے گا۔ وہ اس وقت تک خداوند کے حضور رہے جب تک تمام گندگی دور نہیں کر دی جاتی۔ (یسعیاہ ۵۲:۱۱)

ضرور ہے کہ وہ گلہ کے لیے دعا کرے۔ (۱۔ تموتھیُس ۱۲:۲۳، کلسیوں ۱:۹) اپنے لوگوں کے لیے وہ نام بنام دعا کرے اور اگر ممکن ہو تو سب کا نام لے کر دعا کرے۔

۴۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ مرتی ہوئی روحوں کے لیے بوجھ رکھتا ہو۔ (اعمال ۲۰:۳۱)

بحث : چند مسیحی رہنماؤں کے نام یاد کریں جو آپ کے لیے مثال رہے ہوں، ان کی خوبیاں کیا تھیں؟

سبق نمبر ۸ اندرونی محرکات

خداوند کے خادموں کے لیے ضروری ہے کہ وہ درست محرک کے ساتھ خدمت کریں تاکہ خداوند کا کلام جلال پائے پولوس رسول کا محرک پیسہ یا شہرت نہیں تھی، بلکہ لوگ تھے، ان کی نجات اور ایمان میں مضبوطی۔

☆ اس کے بوجھ نے اسے مجبور کیا کہ وہ آگے بڑھے۔ (۱۔کرنتھیوں۱:۱۵۔۱۸)

☆ وہ لوگوں کی نجات کے لیے کچھ بھی کرنے کے لیے تیار تھا۔ (۱۔کرنتھیوں۹:۴)

☆ کرنتھیس میں اس نے ہدیہ لینے سے انکار کر دیا تاکہ وہ ہر قسم کے شکوک سے آزاد رہ سکے اور زیادہ روحیں بچا سکے۔

☆ وہ مختلف مکاتب کے لوگوں کے مطابق خود کو ڈھال لیتا۔ (۱۔کرنتھیوں۹:۱۹۔۲۳)

☆ وہ شادی، گھر، اور بچے چھوڑنے کے لیے تیار تھا اگر ایسا کرنے سے وہ زیادہ روحوں کو بچا سکے۔

عظیم پیغام وقت کی کمی اور موت کی نزدیکی اور یسوع مسیح کی آمد ثانی اس کے محرکات تھے تاکہ وہ سب کچھ اس کے جلال کے لیے کر سکے۔ (کلسیوں۳:۱۷، ۱۔کرنتھیوں۱۰:۳۱)

بحث

خدمت کی خاطر پولوس نے کون سی مخصوص قربانیاں دیں؟ کیا آپ کا خیال میں وہ اہم ہیں؟ اس سبق میں پولوس کے چار محرکات جو بیان کیے گئے ہیں ان پر رائے دیں۔

سبق نمبر ۹ رُوحانی رہنما کی خُوبیاں

۱۔ ضرور ہے کہ وہ بے الزام ہو' اچھی شہرت اور کردار کا مالک ہو۔ (ططس ۱:۶)

۲۔ ایک بیوی کا شوہر ہو' اور ایک ہی شادی کی ہو۔ (ططس ۱:۶)

۳۔ اس کے بچے وفادار' ایماندار' فرمانبردار اور اس کے اختیار کے نیچے ہوں (ططس ۱:۶) یہی اس کا امتحان ہے اگر کوئی مناسب طور پر اپنے خاندان کا انتظام کر سکتا ہے تو پھر وہ کلیسیا کی دیکھ بھال بھی کر سکتا ہے۔

۴۔ اپنی مرضی کے مطابق عمل کرنے والا نہ ہو۔ (ططس ۱:۷)

۵۔ جلد غصہ میں آنے والا نہ ہو۔ (ططس ۱:۷)

۶۔ شراب نوشی کرنے والا نہ ہو۔ (ططس ۱:۷)

۷۔ ہنگامہ آرائی کرنے والا نہ ہو۔ (ططس ۱:۷)

۸۔ پیسے کا لالچی نہ ہو۔ (ططس ۱:۷) یہ بہت ضروری ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ کلیسیا کے فنڈز اس کے لیے ایک پھندا بن جائیں۔

۹۔ مہمان نوازی کرنے والا ہو۔ (ططس ۱:۸) ایمانداروں اور پردیسیوں کو پیار کرنے والا ہو۔

۱۰۔ اچھی اور صاف باتوں کو پسند کرنے والا ہو۔ (طیطس ۱:۸)

بحث

ان تمام خوبیوں پر غور کریں اور بتائیں کہ یہ ایک کلیسیائی رہنما کے لیے کیوں ضروری ہیں؟ کیا آپ اس فہرست میں اور خوبیاں بھی شامل کر سکتے ہیں؟

سبق نمبر ۱۰

زنا کاری

ابلیس انتہائی کوشش کرے گا کہ وہ خدا کے خادم کو شکست دے سکے اور اس سے بڑھ کر اس کے لیے اور کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی کہ وہ ایک ایسے شخص کو گرا سکے جو کہ اپنی خدمت کے عروج پر ہو۔ جب ایسا شخص گرتا ہے تو وہ اپنے ساتھ ایسے لوگوں کو بھی گرانے کا باعث بنتا ہے جو اس کے شاگرد ہوں۔ افسوسناک سچائی یہ ہے کہ بہت سے روحانی راہنما روحانی فتح کی چوٹی سے شکست کی سیاہ وادی میں گر گئے صرف اس لیے کیونکہ وہ عورت کے ساتھ اپنے رشتہ میں خبردار نہیں رہے۔ ان کی اپنی خدمت برباد ہوگئی ان کے اپنے کردار پر نہ صاف ہونے والے داغ لگ گئے اور یسوع مسیح کی کلیسیا تنزلی کا سبب ٹھہری۔ ایک خدا کے خادم کو آزمائش کے خلاف مسلسل خبردار رہنا چاہئے اور یہ ہر آزمائش کو شروع ہی سے کچل ڈالے۔ جب وہ کسی عورت کے ساتھ دعا کرتا یا اصلاح کاری کرتا ہے تو ضرور ہے کہ اس کی بیوی یا کلیسیا کا کوئی ایلڈر اس کے ساتھ ہو۔ لازمی ہے کہ وہ ہر قسم کی بداخلاقی سے کنارہ کرے۔

آپ اس کے لیے دعا بھی کریں کہ خدا آپ کو ابلیس کے جلتے تیروں سے محفوظ رکھے۔ لیکن آپ ہر خطرے کے نشان سے ہوشیار بھی رہیں ہمیں خبردار بھی رہنا ہے اور دعا بھی کرنی ہے۔

بحث

سمسون اور داؤد کی زندگی پر غور کریں اور دیکھیں کہ کس طرح عورت کے ساتھ غلط رشتہ کے باعث انہیں دکھ اور غم کا سامنا کرنا پڑا۔

سبق نمبر ۱۱

گھر میں سربراہی

چلمٹ پر بھی پاکیزگی ہو اور گھر میں بھی۔ عیلی کو سزا ملی کیونکہ وہ اپنے بدکار بچوں کو درست نہ کر سکا جب کہ خدا نے پہلے ابرہام کی گھر میں کامیابی کو دیکھا اور اس کے بعد اسے بڑی ذمہ داریاں دیں۔

۱۔ مسیحی رہنما کے لیے ضروری ہے کہ وہ اچھا شوہر بھی ہو۔ اپنی بیوی سے گہری محبت رکھنے کے باعث دوسری عورتوں کو اسے آزمانے کی جرات نہ ہوگی وہ اپنی بیوی کے ساتھ ایک ساتھی کے طور پر پیش آئے اور اس سے عورت کے لیے عزت کا اظہار ہوگا جو کہ کلیسیائی معیار ہے۔

۲۔ اس کے بچوں کو یہ ظاہر کرنا چاہئے کہ وہ ایک اچھے اور بالترتیب محبت کرنے گھرانے کی فرد ہیں۔ (۱۔ تیمتھیس ۳:۱۲) وہ فرمانبردار اور طابع ہوں دوسروں کے لیے ایسے شخص کی عزت کرنا مشکل ہے خود جس کے بچے بھی اس کی عزت نہ کرتے ہوں۔

۳۔ رہنما کا گھر ایمانداروں اور پردیسیوں کے لیے کھلا رہنا چاہئے۔ (ططس ۱:۸ گھر میں خدا ترسی اور بھلائی کا ماحول ہوتا کہ مہمان آسانی کے ساتھ دیکھ سکیں کہ یسوع مسیح گھرانے کا سربراہ ہے۔

بحث

ایک مسیحی رہنما کے بچے کیونکر کلیسیا کے نوجوانوں کے لیے ایک نمونہ ہیں اور ان کو متاثر کر سکتے ہیں؟ ان کی تربیت کا آغاز کب ہونا چاہئے؟

سبق نمبر ۱۲

صرف سچائی

آپ ہاں کی جگہ ہاں اور نہ کی جگہ نہ کہیں۔ (متی ۵ :۳۷)

مسیحی کارکنوں کو اس بات کی اجازت نہیں کہ وہ تھوڑا سا بھی جھوٹ بولیں۔ وہ ایک ایسا شخص ہو جس پر بھروسا کیا جا سکے۔ خدا نے جھوٹ کے متعلق شدید احکامات دیئے ہیں دیکھیں زبور ۱۰۱ :۷۔

۱۔ نہ بات کو بڑھانا

مبشر اکثر اس گناہ کا شکار ہوتے ہیں۔ وہ اکثر بہت بڑے بڑے ہجوم اور بہت سے فیصلوں کے متعلق بتاتے ہیں جب کہ دراصل کام اس سے کہیں کم ہوا ہوتا ہے۔ یہ اس لیے کہا جاتا ہے تا کہ مبشر کو جلال ملے نا کہ خدا کو

۲۔ وعدوں پر قائم نہ رہنا

اگر کوئی وعدہ کیا جائے تو اس پر قائم بھی رہنا چاہیے' ورنہ وعدے جھوٹ بن جاتے ہیں۔ خدا کے پاس جھوٹوں کے لیے کوئی برکت نہیں ہے۔

بحث

ان حوالہ جات کو پڑھیں اور اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

(زبور ۱۰۱ :۷' امثال ۱۲ :۲۲' ۱۹ :۵' کلسیوں ۳ :۹' مکاشفہ ۲۱ :۸)

سبق نمبر ۱۳ مالیات

آپ اس بات کی توقع کرتے ہوں گے کہ تمام دنیا کے لوگوں میں سے مسیحی کارکنوں کو پیسے کے معاملے میں سب سے زیادہ سچا اور وفادار ہونا چاہیئے لیکن افسوس کی بات ہے کہ ایسا نہیں ہوتا ہے بہت سے کاروباری لوگ خداوند کے خادموں کو قرض یا ادھار دینے سے انکار کر دیتے ہیں کیونکہ وہ ان کے ساتھ دھوکہ کر چکے ہوتے ہیں اور مسیحی رہنما کے لیے یہ کس قدر افسوناک بات ہے کہ وہ خداوند کے نام کو بے عزت کرے۔

پولوس کی ہدایت نہایت واضح تھیں۔ ''آپس کی محبت کے سوا کسی چیز کے قرضدار نہ رہو۔'' (رومیوں ۱۳:۸) دعاگو شخص کو پیسے کے استعمال میں اور کلیسیا کے پیسے کے استعمال میں مکمل طور پر دیانتداری کی ضرورت ہے۔ اگر دینے کا وعدہ کیا ہے تو اسے ضرور پورا کریں۔ اگر وہ ایسا نہیں کرے گا تو اس کی خدمت ناکامی کا شکار ہوگی اور خداند کا نام بے عزت ہو گا۔

بحث

رومیوں ۱۲:۱۷ پڑھیں آپ کے خیال میں اس کا کیا مطلب ہے؟ کیا آپ ایسے مسیحی خادموں کو جانتے ہیں جو مالی امور میں لاپروا یا بددیانت رہے ہیں؟ اور اس وجہ سے یسوع مسیح کے کام کو کس قدر نقصان پہنچا ہے؟

سبق نمبر ۱۴ باترتیب مطالعہ

پولوس رسول نے نوجوان تیمتھیس کو ہدایت دی کہ وہ "مطالعہ پر توجہ دے۔" (۱۔ تیمتھیس ۴: ۱۳) جو کوئی پیغام دے رہا ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر ممکن دستیاب مدد کے ذریعہ کلام کا گہرا مطالعہ کرے اس اہم رائے کو ہمیشہ یاد رکھیں۔

ہر مرتبہ جب لوگ آپ کو سنتے ہیں تو انہیں ضرور چند نئ باتیں سیکھنی چاہئیں۔ بائبل ہینڈ بکس اور کمنٹریز کا بھی مطالعہ کریں اور تمام زمانوں کے خدا کے لوگوں کی کتب کو بھی پڑھیں۔

بحث

آپ نے حال ہی میں کیا پڑھا ہے جس نے آپ کو خدا کے کلام میں اور مضبوط کیا ہے؟ کچھ باتوں کو دھرائیں۔

سبق نمبر ۱۵ اپنے بدن کو صحت مند رکھیں

بدن خدا کی ہیکل ہے اور ضرور ہے کہ پورے طور سے اس کی دیکھ بھال کی جائے۔ (۱۔کرنتھیوں ۳: ۱۶) متوازن غذا کھائیں ضرورت سے زیادہ نہ کھائیں۔ رات کو جلدی سوئیں اور صبح جلدی اٹھیں۔ ہرروز کچھ ورزش کریں۔

صحت کی اچھی عادات آپ کو خداوند کی خدمت کے لیے کچھ اور برس مہیا کر دیں گی۔ یہ جملہ ہمیشہ ذہن میں رکھیں سادہ زندگی اور اچھے خیالات۔

بحث

عملی طور پر کچھ جسمانی ورزش کریں جو جسم کے لیے فائدہ مند ہو دوسرے ایسے عوامل پر بحث کریں جو صحت کو متاثر کرتے ہیں۔

سبق نمبر ۱۶

سُستی

پولوس رسول نے کسی خاص وجہ سے یہ لکھا "تا کہ تم سست نہ ہو جاؤ۔" (عبرانیوں ۶:۱۲) خادموں کو کوئی سپروائزر چیک کرنے والا نہیں ہے کہ وہ کتنے گھنٹے دیانتداری کے ساتھ محنت کرتا ہے۔ وہ پلپٹ پر کھڑا ہوتا ہے اور وہی پیغامات دیتا ہے جو وہ پہلے بھی کئی بار دے چکا ہے اور اکثر اس کے پیغام کے پیچھے کوئی قوت نہیں ہوتی ہے کیونکہ وہ دعا میں نہایت کم وقت صرف کرتا ہے اس کے لوگ محسوس کرتے ہیں کہ ان کا کوئی چرواہا نہیں ہے کیونکہ وہ ملاقات کرنے اور اصلاح کاری میں نہایت کم وقت صرف کرتا ہے۔

فصل کی کٹائی کے لیے وقت نہایت ہی کم ہے اور "وہ بیٹا جو درو کے وقت سوتا رہتا ہے شرم کا باعث ہے۔" (امثال ۱۰:۵) "اس لیے کہ اب وہ گھڑی آ پہنچی کہ تم نیند سے جاگو۔" (رومیوں ۱۳:۱۱) آپ یسوع مسیح کے خادم ہیں ایک نیک بلاوے کا حصہ ہیں اور ایک عظیم کام کے لیے ذمہ دار ہیں صبح سویرے جلدی بیدار ہو کر پرستش اور عبادت کو ترتیب کے ساتھ سرانجام دیں تا کہ وقت کو مناسب طور پر استعمال کیا جا سکے۔ "اے سونے والے جاگ۔" (افسیوں ۵:۱۴)

بحث

کون سے عادات ہیں جو خادم کے لیے یہ آسان بنا دیتے ہیں کہ وہ سست پڑ جاتے ہیں؟ کیا آپ کسی سست خادم کو جانتے ہیں؟ کیا اس کی کلیسیا اس کی عزت کرتی ہے؟

سبق نمبر ۱۷

ستائش

کہیں آپ روحانی تاریکی میں سے تو نہیں گزر رہے ہیں؟ کیا آپ بیابانی تجربہ سے نکل چکے ہیں؟ کیا آپ کے دل میں کوئی بوجھ ہے؟

اداسی اور روحانی شکست کا دروازہ کھولنے کی کنجی ستائش ہے۔ ستائش آپ کی دوائی ہے اور یہ آپ کے روح، بدن، جان میں بہت سے عجیب کام کرتی ہے۔ (امثال ۱۵:۱۳، ۱۷:۲۲) ستائش کریں؟ اپنے حالات کے لیے خدا اور دوسرے کو الزام لگانے سے اپنا وقت اور توانائی ضائع نہ کریں اپنی نگاہیں ہر قسم کے حالات و واقعات سے ہٹاکر خداوند یسوع کی طرف مرکوز کریں۔ اپنے زخموں اور دکھوں کو بھول جائیں اور آپ کے لیے موقعہ ہے کہ اپنی مشکلات کو ستائش میں تبدیل کر سکتے ہیں تا کہ دنیا کو یہ بتایا جا سکے کہ ایک ایسا شخص ہے جو مصیبت کے وقت بھی ہماری ستائش کے لائق ہے۔

کئی بار ستائش کرنا آسان نہیں ہوتا اور اسی لیے ہماری رہنمائی کی گئی ہے کہ ہم مسلسل خدا کے حضور حمد کی قربانیاں چڑھائیں۔

جب آپ دعا کے لیے اپنے گھٹنے ٹیکتے ہیں تو اپنی دعا اور درخواست کے متعلق بھول جائیں اور زبور ۱۰۳ یا داؤد کا کوئی اور ستائش کا زبور پڑھیں اور عبادت کے دوران خدا کی ستائش پر دھیان دیں، میں پھر کہتا ہوں ستائش کریں۔

بحث

(۲۔ تواریخ ۲۰:۲۲) پڑھیں اور غور کریں کہ ستائش کے اثرات کیا ہوتے ہیں۔ زبوروں کی کتاب کا مطالعہ کریں اور دیکھیں کہ کتنی بار ستائش اور تعریف کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔

سبق نمبر ۱۸ ## جب آزمائشیں آتی ہیں

خدا کے خادموں کے لیے آزمائشیں آئیں گی خود کو محفوظ رکھنا اس کا اپنا کام ہے جب آپ گناہ کی طرف بڑھنے کا کھچاؤ محسوس کرتے ہیں تو پاک روح کو موقع دیں کہ وہ آپ کو یہ یاد دلانے سے واپس لائے۔

۱۔ خدا کے متعلق سوچیں۔ (پیدائش ۳۹:۹، ۱۔ سیموئیل ۲:۲۲ تا ۲۵، یعقوب ۴:۴)

۲۔ اپنے متعلق سوچیں۔ (۱۔کرنتھیوں ۶:۱۸، امثال ۶:۳۲)

۳۔ اپنی بیوی کے متعلق سوچیں۔ (ملاکی ۲:۱۴۔۱۶)

۴۔ گناہ میں اپنے ساتھی کے متعلق سوچیں۔ (متی ۱۸:۶)

۵۔ بچوں کے متعلق سوچیں۔ (گنتی ۱۴:۳۳)

۶۔ خاندان کے متعلق سوچیں۔ (پیدائش ۱۲:۱۷، ۲۰:۱۸)

۷۔ شرمندگی اور ندامت کے متعلق سوچیں۔ (امثال ۵:۱۱۔۱۴، ۶:۳۲، ۳۳)

۸۔ کلیسیا کے متعلق سوچیں۔ (۱۔کرنتھیوں ۵:۱۔۶، ۱۔سیموئیل ۲:۲۴)

۹۔ غیر مسیحیوں کے متعلق سوچیں۔ (رومیوں ۲:۲۲، ۲۴)

۱۰۔ انجیل کے دشمنوں کے متعلق سوچیں۔ (۲۔سیموئیل ۱۲:۱۳، ۱۴)

۱۱۔ اپنی خدمت کے متعلق سوچیں۔ (قضاۃ ۱۶:۱۹۔۲۰، ۱۔کرنتھیوں ۹:۲۷)

۱۲۔ خدا کی عدالت کے متعلق سوچیں۔ (عبرانیوں ۱۳:۴، حزقی ایل ۱۶:۳۸)

۱۳۔ ابدیت کے متعلق سوچیں۔ (گلتیوں ۵:۱۹۔۲۱)

۱۴۔ آخر کار مستقبل کے جلال کے متعلق سوچیں اگر آپ غالب آئیں گے۔ (مکاشفہ ۱۴:۴)

بحث : درج بالا میں سے کون سی وجوہات آپ کے خیال میں سب سے اہم ہیں؟ کیوں؟

سبق نمبر ۱۹ نقل کرنے والے

چاہے ہم اسے پسند کریں یا نہ کریں لوگ اس شخص کی نقل کرتے ہیں جو پلپٹ پر ہو۔ اس کی اچھی اور بری دونوں باتوں کی نقل کرتے ہیں پولوس رسول نے افسیوں (۵:۱) میں کہا "خدا کی مانند بنو" اور اگر اس نعمت پر عمل کیا جائے تو اس میں ناکامی کا کوئی خطرہ موجود نہیں ہے لیکن فانی انسان ایک رہنما کی پیروی کرنا چاہتا ہے اور روحانی رہنما اس مثال کے لیے ذمہ دار ہے جو وہ اپنی کلیسیا کے لیے قائم کرتا ہے۔

اگر وہ خدا کے ساتھ چلنے میں نہایت احتیاط کرتا ہے تو دوسرے بھی راست بازی کی راہ پر چلیں گے لیکن اگر وہ اس بات میں آسانی محسوس کرتا ہے کہ وہ گناہ اور مسیحی معیار کے تعلق سے گناہ سے سمجھوتہ کر لے تو اس کی کلیسیا شاید گناہ کرنے میں اس سے اور آگے بڑھ جائے' اگر وہ روحیں بچانے میں نہایت سرگرم ہے تو شاید اس کو کچھ ایسے ساتھی مل جائیں جو گواہی دینے کے لیے تربیت حاصل کرنا چاہیں لیکن اگر رہنما گنہگاروں تک پہنچنے میں سست ہے تو اس کی کلیسیا بھی صرف اتوار کے مسیحی ہوں گے' کلام سننے والے پر عمل نہ کرنے والے ہوں گے۔

اگر اس کا طرز زندگی قربانی دینے والا ہے تو روایتی مسیحی بھی جلد ہی اپنے دروازوں کو کھول دیں گے اور وہ خداوند کو دینے میں شادمانی محسوس کریں گے۔

پولوس رسول نے تھسلنیکیوں کی کلیسیا کو لکھا۔ (۱۔ تھسلنیکیوں ۱:۶) "اور تم کلام کو بڑی مصیبت میں روح القدس کی خوشی کے ساتھ قبول کر کے ہماری اور خداوند کی مانند بنے" اور اس نے بھی عہد کیا ہوا تھا کہ وہ بے الزام زندگی بسر کرے اور اس نے کہا "پس میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ میری مانند بنو۔" (۱۔ کرنتھیوں ۴:۱۶)

سبق نمبر ۲۰ **فتح یقینی ہے!**

فلپیوں ۳ اور ۴ باب کا مطالعہ کریں :

خداوند کے بہت سے خادم احساسِ کمتری کا شکار رہتے ہیں جو ان کے اندر آہ وو نالہ کرتی ہے اور انہیں بے عمل بنا دیتی ہے وہ خداوند کے نام کے طور پر اپنا تعارف کروانے سے کتراتے ہیں لیکن خدا تو انہیں "خدا تعالیٰ کے خادم" سمجھتا ہے۔ (دانی ایل ۳:۲۶) اور خداوند کی خدمت میں پولوس کا رویہ بھی ایسا ہی تھا۔ (۱۔ تیمتھیس ۱:۱۱، ۱۲) خدا نے ہمیں قوت کا روح بخشا ہے۔ اعمال ۱:۸ میں قوت کے لیے یونانی لفظ ڈینامایٹ استعمال ہوا ہے۔ اس میں الٰہی قوت کے مقابلہ میں کوئی قوت نہیں ٹھہر سکتی ہے۔

جو قوت خدا نے آپ کو دی ہے اسے کم نہ سمجھیں ناممکن کام کرنے کی کوشش کریں۔ تمام ممکنہ کام کریں یہ بھی نہ سوچیں کہ آپ امیر یا اعلیٰ تعلیم یافتہ تک نہیں پہنچ سکتے ہیں۔ کمزور پولوس نے بڑے کام کیے کیونکہ اسے خدا کی قوت پر بھروسا تھا۔ اس قوت کو جانیں اور کام کرنا شروع کریں۔ خدا کو ایک موقع دیں کہ وہ آپ کے ذریعہ اپنی قوت کا اظہار کر سکے۔

خدا کو آپ کی ضرورت ہے!

بحث

ان آیات کا مطالعہ کریں اور غور کریں کہ خدا نے کچھ کمزور چیزوں کو استعمال کیا کہ وہ اپنی قوّت کو ظاہر کرے اور بڑے بڑے نتائج حاصل کریں۔

خروج ۴:۲، قضاۃ ۱۵:۱۵، ۱۔ سیموئیل ۱۷:۴۰، زکریاہ ۴:۱۰، متی ۱۳:۳۲، یوحنا ۶:۹، ۱۔کرنتھیوں ۱:۲۷-۲۹ میں ایک عظیم سچائی موجود ہے۔ ان آیات کو ذہن نشین کرلیں۔

کلیسائی تعلقات۔

ہر کلیسیا کی اپنی مخصوص تعلیمات ہوتی ہیں اور چونکہ یہ کورس تمام کلیسیاؤں کے لیے ہے لہٰذا یہ ممکن نہیں ہے کہ ہر سبق میں سب کے متعلق مکمل معلومات فراہم کی جائیں۔ استادوں کے لیے یہ سہولت ہوگی کہ وہ مندرجہ ذیل خاکہ کی مدد سے اپنے گروپ کو کلیسیا کی تاریخ کے متعلق بتا سکیں۔

کورس کے اختتام پر ایک نئے تیار شدہ طالبعلم کو اپنی خدمت اور کام کے متعلق بھرپور اور مکمل علم ہونا چاہیے اور اپنے کام کے آغاز کے متعلق اسے پر سکون ہونا چاہیے۔

پہلا سبق

دوسرے ممالک میں اپنی کلیسیا کی تاریخ دوسری کلیسیاؤں سے اس کا تعلق اس کے بانی اور ابتدائی رہنما اس کے قیام کے مقاصد اور وجوہات۔

دوسرا سبق

امریکہ میں کلیسیاء کی تاریخ' وہ ممالک جن میں وہ کام کرتے ہیں' ہر ملک میں کلیسیاؤں کی تعداد دوسری کلیسیاؤں میں رہنمائی کے متعلق معلومات۔

تیسرا' چوتھا' پانچواں سبق

تعلیمی اختلافات' وہ دوسری کلیسیاؤں سے کس قدر مختلف ہیں خاص ترجیحات اور خدمات' ان اختلافات کی کلام کے مطابق وجوہات۔

چھٹا سبق

کلیسیا کا قومی ڈھانچہ' اس کا صدر دفتر اور افسران' افسران کے کام کی مدت شرائط اور ان کے انتخاب کا طریقہ کار۔

ساتواں سبق

کلیسیاء کے سکول اور ہسپتال' ڈیپارٹمنٹس کے سربراہ' سالانہ کانفرنس اور دیگر قومی سطح کی میٹنگز۔

آٹھواں سبق

اس کے ضلعی دفتراور آفیسر (ضلعی میٹنگیں اور تاریخیں)

نواں سبق

اس کی مقامی طبی اور تعلیمی سہولیات' ضلع میں گاؤں کی تعداد اور ان میں کام کرنے والے پاسٹروں کے کام۔

دسواں سبق

کلیسیاء کے مستقبل کے لیے تربیتی سکول۔

گیارھواں سبق

اپنی کلیسیا کے لیے نئے طالبعلم کی ذمہ داریاں' متوقع خدمات کی تعداد۔

بارھواں سبق

نئے ایمانداروں کے لیے بپتسمہ کی تیاری کلیسیائی دستور کے مطابق۔

تیرھواں سبق

جب کلیسیا کے ارکان گناہ میں گر جائیں تو طالبعلم کو کیا کرنا ہے' اس مشکل کو حل کرنے کے لیے کلیسیا کا طریقہ کار۔

چودھواں سبق

طالبعلم کو جادوگروں کے قبیلہ میں کیا کرنا ہو گا؟

پندرھواں سبق

شادی کی رسومات کیسے ادا کی جاتی ہیں؟

سولھواں سبق

کلیسیا میں ہدیہ لینا اور پیسے کا استعمال۔

سترھواں سبق

گاؤں میں کلیسیا کی عمارت کی تعمیر۔

اٹھارھواں سبق

قریب کے گاؤں میں کلیسیا بنانا بشارتی ٹیمیں۔

انیسواں سبق

ایک ہفتہ کے بشارتی پروگرام کے لیے جمع ہونا۔

بیسواں سبق

اگر کلیسیا میں کوئی مشکل کھڑی ہو جاتی ہے تو طالبعلم اصلاح اور رہنمائی کے لیے کس کے پاس جائے؟

مُصنّفہ: تھیلما براؤن

Author
Mrs.Thelma Braun

Education Resources